حرفِ کائنات

(اقوالِ زرّیں)

مرتّب : عابد سہیل

عابد سہیل

حرفِ کائنات

(اقوالِ زرّیں)

ایک ہزار ایک سو گیارہ
ایسے اقوال جن میں ہزار ہا برس کا نسل انسانی کا تجربہ،
اس کی دانش اور روح سمٹ آئی ہے۔

اِس کتاب کی اَشاعت میں

فخرالدین علی احمد میموریل کمیٹی، حکومت اُتر پردیش، لکھنؤ

کا جُزوی مالی تعاون شامل ہے۔

حرفِ کائنات

(اَقوال زرّیں)

تالیف:

عابد سہیل
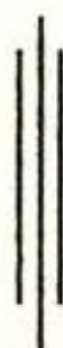
زیراہتمام:

تخلیق کار پبلشرز

۲۰۵، گلی نمبر ۶، جے ایکسٹینشن، لکشمی نگر، دہلی ۱۱۰۰۹۲

نام کتاب : **حرفِ کائنات** (اقوال زرّیں)

ناشر و تالیف : عابد سہیل

پتہ : ۲۲۔ ایس۔ پی، سیکٹر سی، علی گنج، لکھنؤ۔ ۲۲۶۰۲۴ (یو۔ پی)

تعداد : ۴۰۰

زیر اہتمام : انیس امروہوی

○ **تخلیق کار پبلشرز**

۲۰۵، گلی نمبر۔ ۶، جے۔ ایکسٹینشن، لکشمی نگر، دہلی۔ ۱۱۰۰۹۲

سرورق : مسعود التمش

کمپوزنگ : یونک کمپیوٹر سینٹر، ندوہ روڈ، لکھنؤ۔ (یو۔ پی)

مطبع : کلاسک آرٹ پرنٹرس، چاندنی محل، دریا گنج، نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۰۲

ملنے کے پتے:

- کتابی دُنیا، ترکمان گیٹ، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶
- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶
- راعی بک ڈپو، ۳۴۷، اولڈ کٹرہ، الٰہ آباد۔ ۲۱۱۰۰۲ (یو۔ پی)
- کتب خانہ انجمن ترقی اردو، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶
- ایجوکیشنل بک ہاؤس، مسلم یونیورسٹی مارکیٹ، علی گڑھ۔ ۲۰۲۰۰۱ (یو۔ پی)
- ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، گلی وکیل، کوچہ پنڈت، لال کنواں، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶
- کتاب دار، جلال منزل، ٹیمکر اسٹریٹ، نزد جے۔ جے۔ اسپتال، ممبئی۔ ۴۰۰۰۰۸
- ہورائزن ڈسٹری بیوٹرس، گوراچاند روڈ، انٹالی، کولکاتہ۔ ۷۰۰۰۱۴ (مغربی بنگال)

T.P.: 0209 ISBN-978-3-93-80182-24-7

HARF-E-KAINAAT *(Golden Sayings)* 2010

Comp. by ABID SUHAIL ₹180.00

TAKHLEEQKAR PUBLISHERS

205, St. No. 6, J-Ext., Laxmi Nagar, Delhi - 110092

Ph.:011-22442572, 9811612373 E-mail:qissey@rediffmail.com

○

ساجد بیٹے، عائشہ بیٹی

اور

ان کے بچوں

کے نام

○○

"کھیل ختم ہونے پر بادشاہ اور پیادے

ایک ہی ڈبّے میں رکھ دیے جاتے ہیں"

جیسے

ایک ہزار ایک سو گیارہ

اقوال

چند باتیں: اقوال کے بارے میں

اقوال کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ آدھے سچ ہوتے ہیں اور آدھے جھوٹ، اور دعویٰ یہ کیا جاتا ہے کہ آدھا سچ پورے سچ سے زیادہ خطرناک ہوتا ہے، لیکن کسی نے یہ نہیں بتایا کہ اس حساب سے پورا سچ آدھے سچ کے مقابلے میں گے گنا تباہ کن ہوسکتا ہے۔ اب یہی دیکھئے کہ دُنیا کی سب سے خونریز جنگیں اپنے سچ کو، وہ پورا رہا ہو یا آدھا، سچ سمجھنے اور دوسرے کے سچ کو جھوٹ گرداننے اور اپنے سچ کو دوسروں پر لادنے والوں کے درمیان ہی لڑی گئی ہیں اور اپنی جان سے ہاتھ دھونے والوں کی تعداد بھی ان ہی میں سب سے زیادہ رہی ہے، اور یہ بھی ہوا ہے...... اور اب بھی ہوتا ہے...... کہ سچ یا سچائی کا دعویٰ اس قدر بے وقعت بن جاتا ہے کہ مذاق معلوم ہونے لگتا ہے۔

یادش بخیر، پچاس ساٹھ برس قبل کے ان دعووں اور وعدوں کو، جو ہزاروں اور لاکھوں کی موجودگی میں اسٹیج سے کیے جاتے تھے، بہت دنوں تک سچ سمجھا جاتا رہا، پھر دھیرے دھیرے ان پر سے اعتماد اُٹھنے لگا اور پھر وہ دن بھی آیا کہ ان پر سے اعتماد بالکل ہی اُٹھ گیا۔ اور اب تو حالت یہ ہوگئی ہے کہ ان کو مذاق کہنا بھی مذاق لگتا ہے۔ لیکن یہ بھی تو دیکھئے کہ کسی ایسے ویسے نے نہیں، برنارڈ شا نے کہا ہے کہ ''سچائی دُنیا کا سب سے بڑا مذاق ہے۔'' اب آپ کم سے کم یہ تو تسلیم کریں گے ہی کہ اقوال سچ ہوں یا جھوٹ، آدھے سچ ہوں یا آدھے جھوٹ، سوچنے، سمجھنے، مسکرانے اور اُداس ہوجانے کے مواقع ضرور فراہم کرتے ہیں۔ کیا ان کے ہونے، بلکہ سچ ہونے کے لیے یہ جواز کافی نہیں؟

تاریخ میں بہت پیچھے نہ بھی جائیں تو زبانیں، اور ان کے حوالے سے مرتب علم، کل کی بات معلوم ہوتے ہیں۔ سائنس اور دوسرے علوم کی ضابطہ بندی کا آغاز چاہے زبان کے وجود میں آنے کے فوراً بعد ہی کیوں نہ ہوگیا ہو، انسانی تجربہ کی دُنیا اُس سے کہیں زیادہ قدیم ہے اور اقوال ان ہزارہا برس کی انسانی زندگی کے تجربات کا نچوڑ ہیں۔ ان کی رنگا رنگی، بوقلمونی اور طُرفگی، جو کبھی جھوٹ معلوم ہوتی ہے اور کبھی سچ، اس بڑے سچ کا حصہ ہوتی ہ جس میں جھوٹ بھی شامل ہوتا ہے۔ یہ خیال ممکن ہے بظاہر قولِ محال (Paradox) معلوم ہو لیکن ایسا ہے نہیں۔ جھوٹ مکمّل سچ کے وجود پر اصرار اور اس کا استرداد تو ہے، لیکن وہ سچ کے وجود پر خطِ تنسیخ نہیں پھیرتا، اس کے ہونے سے انکار نہیں کرتا۔ یہی حال سچ کا بھی ہے، اور یہ بھی ہوتا ہے کہ زندگی کے تجربے عقل وخرد کے ایسے خزینے بن جاتے ہیں کہ ان کو سچ اور جھوٹ کی ترازو میں تولا ہی نہیں جاسکتا۔

کیا تھامس جیفرسن کا یہ خیال کہ ''میں قسمت کا بہت قائل ہوں اور اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ جتنی زیادہ محنت کرتا ہوں، قسمت اتنا ہی ساتھ دیتی ہے۔'' اپنی نوعیت کے اعتبار سے ایسا ہے کہ اسے جھوٹ اور سچ کے دائرے میں محدود کیا جاسکے؟ شاید نہیں۔ اسے تو ان دائروں میں نہ وہ قید کرسکتے ہیں جو قسمت میں یقین رکھتے ہیں، نہ وہ جو صرف محنت کے قائل ہیں۔

کچھ یہی حال ملان کنڈیرا کے اس قول کا ہے کہ...... ''اخبار میں الفاظ ہمیشہ ہی برابر رہتے ہیں، چاہے اس میں کوئی خبر ہو یا نہ ہو۔'' آج تک کسی نے کوئی ایسا اخبار نہیں دیکھا جس میں ذرا سی جگہ بھی خبروں کی کمی کے سبب خالی چھوڑ دی گئی ہو اور یہ تو سوچا بھی نہیں جاسکتا کہ خبروں کے فقدان کے سبب کسی دن کا اخبار چھاپا ہی نہ گیا ہو۔ یہ تو صورتِ حالات کا صرف ایک پہلو ہوا۔ یہ بھی تو دیکھیے کہ اشتہاروں اور خریداروں کو باندھے رکھنے کے لیے شائع کیے جانے والے مضامین اور تصاویر کو شامل کرلیا جائے تو اخباروں میں خبروں کی بنیادی اہمیت کے بارے میں کوئی دعوا کرنا مشکل ہو جائے گا۔ بلکہ اب تو اس کا بھی امکان ہے کہ کوئی پوچھ لے کہ کیا اخبار اب بھی خبریں فراہم کرنے

کے لیے چھاپے جاتے ہیں۔ خبریں تو ٹی۔وی سے بھی مل جاتی ہیں اور اکثر صورتوں میں اخباروں کے مقابلے میں کم سے کم بارہ گھنٹے قبل۔ تو پھر اخباروں کو کسی اور نام سے کیوں نہ یاد کیا جائے؟ خبروں کا ہونا یا نہ ہونا تو خیر ایک ضمنی مسئلہ ہے، اخبار میں الفاظ تو بہر حال کم و بیش برابر ہی رہتے ہیں۔

بمشکل ڈھائی تین سو سال قبل تک جب دُنیا نے تیزی سے تبدیل ہونا نہیں سیکھا تھا اور قدریں مستحکم تھیں، سیاہ و سفید اور سچ اور جھوٹ کو ایک دوسرے سے الگ کرنے والی لکیر واضح تھی اور گہری بھی اور رنگ قائم و دائم۔ مشہور اطالوی پینٹر وان گو بھی پیلے رنگ کے لیے نیلے اور نارنجی رنگوں کے وجود کے ناگزیر ہونے کا اعلان نہ کرتا اور نہ کوئی پیولوتشانکو زندگی کو ایسی قوس قزح قرار دیتا جس میں سیاہی کی موجودگی ضروری ہو۔ لیکن یہ بات اب کیوں کہی جا رہی ہے؟ شاید اس لیے کہ چیزوں کو تقسیم کرنے والی دیوار ٹوٹ گئی ہے اور شاید سچ اور جھوٹ کے بیچ کی دیوار بھی۔

لیکن اس کے یہ معنی ہرگز نہیں کہ سچ اور جھوٹ کا وجود ہی ختم ہو گیا ہے۔ ہوا بس یہ ہے کہ اب ان کی پہچان ہمیشہ سے زیادہ مشکل ہو گئی ہے۔

اس کے علاوہ، یہ بھی ہوا ہے کہ ایسا بہت کچھ نیا وجود میں آ گیا ہے جسے ان دو خانوں میں تقسیم نہیں کیا جا سکتا...... اور لطف کی بات یہ ہے کہ ان کے سچ ہونے یا نہ ہونے کا انحصار واقعاتی ترتیب کی تبدیلی پر بھی منحصر نہیں، بلکہ صرف ذہنی جمع تفریق ہی کافی ہے۔

مارک ٹوائن سے منسوب ایک قول، جس میں مذاق کا بھی ایک پہلو پنہاں ہے، ہی لے لیجیے اور یہ دیکھیے کہ فوری مسکراہٹ کے بعد آپ کا سابقہ اداس کر دینے والی ایک ذہنی لہر سے پڑتا ہے یا نہیں اور یہ بھی کہ اگر آپ پہلے ہی سے طے کر لیں کہ خود کو اداس نہ ہونے دیں گے، تو اس کے لیے کتنی محنت کرنا پڑتی ہے۔ شاید اتنی کہ بعد میں خیال ہو کہ اس سے بہتر تو اداس ہو جانا ہی ہوتا۔ اب یہ قول پڑھیے......

''چھوٹے سے چھوٹا قبیلہ ہو یا طاقتور سے طاقتور ملک، اس کے قبضے

میں ایک فٹ زمین ایسی نہیں جو چوری کی نہ ہو۔''

ذرا سوچئے کہ چاند اور مریخ پر کمند ڈالنے والے انسان کے پاس ہے کوئی ایسا پیمانہ جس سے اس خیال کو غلط ثابت کیا جا سکے کیونکہ اس قسم کی کسی کوشش کے لیے یہ معلوم کرنا ضروری ہوگا کہ زمین کے ایک ایک چپے کا اوّلین مالک کون تھا۔۔۔۔ اور یہ بھی سوچیے کہ ان چوبیس الفاظ اور ان سے قائم ہونے والے سوال کو، جس میں اس کا جواب بھی موجود ہے، الٹ پلٹ کر دیکھا جائے اور اس کے مضمرات پر غور کیا جائے تو کیا سارا انسانی سماج، ساری حکمرانی، تخت و تاج اور اس سے محرومی، فتح و شکست کی جملہ داستانیں، فوج کشی، جنگ و جدال، تاریک راہوں میں مارے جانے والے اور وہ جو مارے جانے والوں میں شامل نہ ہونے کے غم میں ساری زندگی موت کو اپنے سامنے رقصاں دیکھتے رہے اور جانے کیا کیا کچھ اس کے گھیرے میں نہیں آ جاتے......؟ اور صرف یہی نہیں بلکہ ان ساری شہنشاہیتوں کے عروج و زوال میں جسے نسلِ انسانی کی آنکھوں نے دیکھا اور جس کی کہانیاں گوشِ انسانی نے سنیں، ان سنی سنائی لوک کتھاؤں، قصوں، حکایتوں، ضرب الامثال اور کہاوتوں کو بھی شامل کر لیا جائے جن کی حیثیت سبزۂ بیگانہ کی سی ہے، تو ایک ایسا دفتر تیار ہو جائے گا کہ اس کے سامنے ایک ہزار ایک راتوں کی حیثیت بھی سرِ شام کے دھندلکے سے زیادہ نہ ہوگی اور یہ پھر بھی طے نہ ہو پائے گا کہ زمین کا وہ کون سا چھوٹے سے چھوٹا چپہ ہے، جو چوری کا نہیں ہے۔

ایک مقولہ اور دیکھیے، اور اس کی بلاغت پر سر دھنیے اور دھنتے رہیے......

''مجھے حرص و ہوس کی طرف مت لے جاؤ، میں وہاں خود ہی جا سکتا ہوں۔''

دو ڈھائی برس کا ایک بڑا حصہ میں نے ایسے ہی اقوال کے ساتھ گزارا ہے......

انھیں بار بار پڑھتے، ان سے عبرت و بصیرت حاصل کرنے کی کوشش کرتے اور انہیں انگریزی سے اُردو میں منتقل کرتے۔ بچپن میں اقوال کی دو چار چھوٹی موٹی کتابیں پڑھی

تھیں۔ ان میں سے ایک کا نام ''اقوالِ زرّیں'' تھا۔ شیخ سعدی سے پہلی ملاقات اسی قسم کی کسی کتاب میں ہوئی تھی۔ یہ زمانہ وہ تھا جب شاپور کا ''دم درکشیدن'' اور اس کے نام پر خسرو کا ''قلم درکشیدن'' اُداس کرجاتا تھا...... کیا دن تھے! ساری دُنیا، اس میں جو کچھ تھا، جتنا تھا، سب نیا تھا اور بیک وقت اداس کرنے اور مسرّت بکھیرنے کی کیسی صلاحیت رکھتا تھا۔

پھر ہم دھیرے دھیرے بڑے اور معصومیت سے دُور ہوتے گئے اور بزعمِ خود عقلمند ہوگئے۔ ایسے میں اس طرح کی کتابوں کی بھلا کیا ضرورت ہوتی۔ لیکن آخرکار وہی ہوا جو سب کے ساتھ ہوتا آیا ہے یعنی عمر کا معکوس سفر شروع ہوگیا اور ہم پھر سے بچہ بننے لگے۔ اس نئے سفر کے دوران ایک دن، بلکہ ایک ایسے دن جب معلوم ہوتا تھا کہ سفر تمام ہونے کو ہے، کئی دوسری چیزوں کے ساتھ، اقوالِ زرّیں کی وہ کتابیں بھی یاد آئیں جنھیں اتنے بہت سے برسوں میں بالکل بھولے ہوا تھا۔ ان میں پڑھے ہوئے دو چار مقولے بھی یاد آئے، لیکن تلاش کے باوجود اس طرح کی کوئی کتاب مل نہ سکی۔ اس تلاش نے اخباروں کے ان کالموں تک پہنچا دیا جن میں اقوال التزام کے ساتھ شائع ہوتے ہیں۔ ان میں اس طرح کا تو کچھ بھی نہیں ملا جیسا بچپن میں پڑھا تھا لیکن جو ملا وہ بھی فکر انگیز ہونے کے علاوہ دامنِ دل کھینچتا تھا۔ اس میں زبان کا حسن تھا، کہیں کہیں تھوڑی سی ڈرامائیت بھی تھی اور تعقّل تو خیر تھا ہی۔

اس وقت کی ذہنی کیفیت بھی عجیب تھی۔ پرانی باتیں تو یاد آ ہی رہی تھیں، نئے غنچے بھی دل میں جیسے چٹکنے لگے تھے۔

ایک دن خیال آیا کہ کیوں نہ ان اقوال کو اپنی زبان میں منتقل کردیا جائے۔ ایک چھوٹا سا نشانہ مقرر کیا۔ وہ نشانہ مختصر سی مدّت میں پورا ہوگیا لیکن تشنگی کا احساس باقی اور کام کا سلسلہ جاری رہا، اور پھر جو انھیں شمار کیا تو تعداد سوا ہزار سے آگے نکل گئی تھی۔ ان اقوال میں دس بارہ ایسے تھے جن کا ترجمہ دو بار ہوگیا تھا، کچھ ایسے تھے جو دوسری بار پڑھنے پر اتنے اچھے نہیں لگے جتنے پہلی بار میں لگے تھے اور یہ بھی ہوا کہ ان میں سے

بعض کے بارے میں خیال ہوا کہ ہمارے معاشرے میں ان کی معنویت شاید پوری طرح آشکارا نہ ہوسکے گی۔ چنانچہ انھیں قلم زد کردیا۔

یہ سارے اقوال تھے تو نثر میں لیکن متعدد ایسے بھی تھے جن میں اظہار کی سطح پر شاعری کے اوزاروں سے کام لیا گیا تھا اور بہت سی معنویت طریقِ اظہار کی مرہونِ منّت تھی۔ چنانچہ ایسے اقوال قربان کردینے پڑے۔ مجموعی طور سے، کوشش یہی رہی کہ جہاں تک ممکن ہو اظہار کی نزاکتوں کا خیال رکھتے ہوئے فکر و خیال کو کسی قیمت پر مجروح نہ ہونے دیا جائے۔

مجھے یہ اعتراف کرنے میں کوئی باک نہیں کہ انتخاب اور ترجمہ کے کام کو اتنا وقت نہ دے سکا جس کے وہ مستحق تھے۔ لیکن اس میں تساہلی کا کم اور وقت کی کمی کا عمل دخل زیادہ تھا۔ یوں تو وقت کام کے مقابلے میں ہمیشہ ہی کم ہوتا ہے، لیکن میرے پاس یہ کمی واقعی بہت زیادہ تھی۔

بہت سے ناموں کے سلسلے میں شکوک پیدا ہوئے اور اس کمی کو پوری طرح دُور نہ کیا جاسکا، اگرچہ تھوڑی سی غلطیاں اپنے کرم فرما اور دوست اسلم محمود کی مدد سے دُور ہوگئیں۔

اُمید ہے کہ ابتدائی نوعیت کا یہ کام باصلاحیت لوگوں کو اپنی طرف ضرور متوجّہ کرے گا۔

— عابد سہیل

حرفِ کائنات

۱۔ وعدہ خلافی یہ نہیں کہ انسان وعدہ کرے اور نیت کے باوجود اسے پورا نہ کر سکے بلکہ یہ ہے کہ انسان وعدہ کرے اور اسے پورا کرنے کی نیت نہ ہو۔

— رسول اللہؐ

۲۔ کھیل ختم ہونے پر بادشاہ اور پیادے ایک ہی ڈبّے میں رکھ دیے جاتے ہیں۔

— اطالوی کہاوت

۳۔ تجربہ خیال کی اولاد ہے اور خیال عمل کی۔

— بینجمن ڈزرائیلے

۴۔ میں دوڑ سکوں گا تو دوڑوں گا، میں چل سکوں گا تو چلوں گا، گھسٹ سکوں گا تو گھسٹوں گا، لیکن ہمیشہ ہی آگے بڑھتا رہوں گا۔

— کیوٹ روبرٹ

۵۔ مستقبل ایک ایسی چیز ہے جہاں ہر شخص ساٹھ منٹ فی گھنٹہ کے حساب سے پہنچتا ہے، وہ چاہے کچھ کرے، وہ چاہے کوئی ہو۔

— سی۔ ایس۔ لیوس

۶۔ صرف بڑے ذہن ہی سادگی اپنا سکتے ہیں۔

— اٹینڈ ہال

۷۔ جوانی آسانی سے دھوکا کھا جاتی ہے کیونکہ وہ بہت جلد پُر اُمید ہو جاتی ہے۔

— ارسطو

۸۔ سچّے دوست سامنے سے چھرا گھونپتے ہیں۔

— آسکر وائلڈ

۹۔ جوانی آتی تو ہے، لیکن زندگی میں صرف ایک بار۔

— ہینری واڈس ورتھ لانگ فَیلو

۱۰۔ چڑیا کے لیے گھونسلہ، مکڑی کے لیے جال اور انسان کے لیے دوستی ایک جیسے ہیں۔

— ولیم بلیک

۱۱۔ صحیح کام کرنے میں اخلاقی قدروں کو ہرگز رکاوٹ نہ بننے دو۔

— آئزک اسی موور

۱۲۔ کسی اخلاقیات کی بنیاد اقتدار پر نہیں رکھّی جا سکتی، چاہے وہ اقتدار الوہی ہی کیوں نہ ہو۔

— اے۔ جے۔ ایرٹ

۱۳۔ ٹیلی وژن قتل کے واقعات کو گھروں کے اندر لے آیا ہے...... جو اُن کی جگہ ہے۔

— الفرڈ ہچ کاک

۱۴۔ مردوں کو وہ سب تو کرنا ہی ہے جو انھیں کرنا ہے...... اور عورتوں کو وہ کام جو وہ نہیں کرسکتیں۔

— رھونڈا ایبنڈسم

۱۵۔ ہمیں قسمت پر یقین کرنا ہی پڑے گا، ورنہ ان لوگوں کی کامیابی کی کیا توجیہ ہوسکتی ہے جنھیں ہم پسند نہیں کرتے۔

— جین کاچ ٹرام

۱۶۔ میں تم سے محبت اس لیے نہیں کرتا کہ تم کیا ہو، بلکہ اس لیے کرتا ہوں کہ تم میرے لیے کیا ہو۔

— رائے کریفٹ

۱۷۔ سوچو ذہین انسان کی طرح، لیکن اس پر عمل کرو ایک عام انسان کی طرح۔

— ولیم بٹلر ییٹس

۱۸۔ جو شخص اپنے عظیم الشان مکان کو غریب خانہ کہتا ہے، وہ یقیناً اس کی تعریف سننا چاہتا ہے۔

— سمعس

۱۹۔ سرمایہ داری میں انسان کا استحصال انسان کرتا ہے، جبکہ اشتراکیت میں اس کی معکوس شکل ہوتی ہے۔

— جان۔ کے۔ گلبریتھ

۲۰۔ تہذیب ایسے بڑے شہروں میں رہنے کا نام ہے جہاں کوئی کسی کو نہیں جانتا۔

— جولین جے نیس

۲۱۔ خدا نہ ہو تو ملحد بھی نہ ہوں۔

— جی۔ کے۔ چیسٹرٹن

۲۲۔ عمل سے عاری الفاظ عینیت (Idealism) کے قاتل ہیں۔

— ہربرٹ ہوور

۲۳۔ توہّمات کو ختم کر کے ہم مذہب کا خاتمہ نہیں کر سکتے۔

— سرو

۲۴۔ ایسی زندگی جو غلطیاں کرنے میں گزر جائے، اس زندگی سے جس میں کچھ بھی نہ کیا جائے، نہ صرف باوقار بلکہ کہیں زیادہ مفید بھی ہے۔

— برنارڈ شا

۲۵۔ کہتے ہیں کہ وقت چیزوں کو تبدیل کر دیتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ کام آپ کو کرنا ہوتا ہے۔

— اینڈے وار ہال

۲۶۔ سچّی تہذیب وہاں نمو پاتی ہے جہاں ہر شخص دوسروں کو وہ سارے حقوق دے دیتا ہے جو وہ اپنے لیے چاہتا ہے۔

— رابرٹ انگرسال

۲۷۔ قوم پرستی ایک احمقانہ بیماری ہے۔ یہ انسانیت کی چیچک ہے۔

— البرٹ آئنسٹائن

۲۸۔ احمق کا دماغ فلسفہ کو حماقت، سائنس کو توہّم اور فن کو ادّعائے علم

(Pedantry) میں تبدیل کرلیتا ہے۔ یونیورسٹی کی تعلیم اسی لیے ہوتی ہے۔
— برنارڈ شا

۲۹۔ مطمئن نہ ہونا خواہش کی فطرت میں داخل ہے اور زیادہ تر لوگ صرف اسی آسودگی کے لیے زندہ رہتے ہیں۔
— ارسطو

۳۰۔ اپنی جہالت چھپانا تو اچھا ہے لیکن شراب نوشی کے بعد جب ہم خود کو ہلکا پھلکا محسوس کرتے ہیں، یہ کام مشکل ہوجاتا ہے۔
— ہیرا کلائٹس

۳۱۔ چہل قدمی سب سے عمدہ کسرت ہے۔ دور تک نکل جانے کی عادت ڈالو۔
— تھامس جیفرسن

۳۲۔ دُنیا میں ایسے لوگوں کی تعداد خاصی ہوتی جو دوسروں کی ناخوشی کے بجائے اپنی خوشی کے متمنی ہوں تو دنیا چند ہی برسوں میں جنت ہوجاتی۔
— برٹرینڈ رسل

۳۳۔ بچّے آغاز اپنے والدین کی محبت سے کرتے ہیں، ذرا بڑے ہوتے ہیں تو انھیں پرکھنے لگتے ہیں اور کبھی کبھی انھیں معاف کردیتے ہیں۔
— آسکر وائلڈ

۳۴۔ کمیونزم نشہ بندی کی طرح ہے۔ خیال اچھا ہے لیکن اس پر عمل نہیں ہوسکتا۔
— ول راجرس

۳۵۔ تخلیق کے دو نظام ہیں: ایک الوہی، دوسرا گھریلو۔

— بھگوت گیتا

۳۶۔ ایک ہزار منتیں بھی کسی مرتبان کو چیتھڑے میں تبدیل نہیں کر سکتیں۔

— واچسپتی

۳۷۔ ہم سب سے تیز اس وقت دوڑتے ہیں جب خود سے فرار حاصل کر رہے ہوں۔

— ایرک ہوفر

۳۸۔ واحد چیز جو اکثریت کے اصول پر عمل نہیں کرتی، انسانی ضمیر ہے۔

— ہارپر لی

۳۹۔ آپ کی تخلیق خود بول رہی ہو تو مداخلت مت کیجیے۔

— ہینری جے۔ کیسر

۴۰۔ سچ تو کوئی بھی احمق بول سکتا ہے، قاعدے سے جھوٹ بولنے کے لیے عقل کی ضرورت ہوتی ہے۔

— سیموئیل بٹلر

۴۱۔ نامی گرامی شخص شہرت کے لیے ساری زندگی سخت محنت کرتا ہے اور پھر کالا چشمہ پہننے لگتا ہے تاکہ پہچانا نہ جائے۔

— فریڈ ایلین

۴۲۔ ذرا سستا لو۔ جو کھیت ایک سال خالی چھوڑ دیا جاتا ہے (دوسرے سال)

کیسی اچھی فصل دیتا ہے۔

— نامعلوم

۴۳۔ آرام کرنے کا وقت وہ ہے جب آپ کو اس کی فرصت نہیں ہوتی۔

— نامعلوم

۴۴۔ لوگ کمانے میں ایسے لگ جاتے ہیں کہ زندگی کرنا بھول جاتے ہیں۔

— مارگیرٹ فُلر

۴۵۔ ناکام رہنے کے کئی طریقے ہیں...... جبکہ کامیاب صرف ایک ہی طرح سے ہوا جا سکتا ہے۔

— ارسطو

۴۶۔ جواب دہی اور وضاحت کبھی نہ کرو۔ تمھارے دوستوں کو اس کی ضرورت نہیں اور تمہارے دشمن اسے تسلیم نہیں کریں گے۔

— البرٹ ہر ہارڈ

۴۷۔ تاریخ آپ کی زندگی میں تشکیل پا رہی ہو تو اس کا پتہ بھی نہیں چلتا۔

— جان ڈبلو۔ گارنر

۴۸۔ اچھے لوگ معافی طلب نہیں کرتے اور گھٹیا لوگ اس کا غلط فائدہ اُٹھاتے ہیں۔

— پی۔ جی۔ ووڈ ہاؤس

۴۹۔ بے وقوف لوگ دوسروں پر ہنستے ہیں اور عقلمند اپنے آپ پر۔

— اوشو

۵۰۔ وہ دن بالکل ہی ضائع ہو جاتا ہے جس میں انسان قہقہہ نہیں لگاتا۔

— چیمسفورڈ

۵۱۔ غیر جانبدار لوگ شیطان کے حلیف ہوتے ہیں۔

— ایڈون چیپن

۵۲۔ خدا کے سامنے ہم سب یکساں بے وقوف ہیں اور یکساں عقل مند۔

— البرٹ آئنس ٹائن

۵۳۔ میں نے اپنی طول طویل زندگی میں ایک بات سیکھی ہے۔ کسی کو بھروسے کے قابل بنانے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ اس پر بھروسہ کیا جائے اور اسے ناقابلِ اعتماد بنانے کا یقینی طریقہ یہ ہے کہ اس پر اعتماد نہ کیا جائے اور یہ بات اس پر ظاہر بھی کر دی جائے۔

— ہینری ایل۔ اِسٹم سن

۵۴۔ آخر کار، کڑاکے کی سردی میں مجھے پتہ لگا کر میرے اندر ایک ناقابلِ تسخیر موسمِ گرما موجود ہے۔

— البیئر کامو

۵۵۔ ہماری آدھی زندگی تو یہ پتہ لگانے میں گذر جاتی ہے کہ اُس وقت کا کیا کیا جائے جو ہم نے جلدی جلدی کام کر کے بچایا ہے۔

— وِل روجرس

۵۶۔ جو بھی دُنیا کے لیے وبالِ جان نہ بننا چاہتا ہو اسے کسی نہ کسی کام میں خود کو مصروف رکھنا چاہیے۔

— ڈوروتھی ایل۔ سیئرس

۵۷۔ یہ بتانا بہت مشکل ہے کہ خوشی کیسے حاصل ہوتی ہے۔اس سلسلے میں مفلسی اور دولت دونوں ناکام رہی ہیں۔

— کن ہپ بارڈ

۵۸۔ مستقبل جانتا ہے کہ کسی اعلان کے بغیر کیسے آ جایا جائے۔

— جارج وِل

۵۹۔ عظیم دماغ ہی سے بہت بڑی برائیاں سرزد ہوسکتی ہیں اور عظیم الشان نیکیاں بھی۔

— ڈیکارٹ

۶۰۔ خود غرضی یہ نہیں کہ زندگی اپنی مرضی کے مطابق گزاری جائے بلکہ یہ ہے کہ دوسروں سے اپنی مرضی کے مطابق زندگی گزارنے کا مطالبہ کیا جائے۔

— آسکر وائلڈ

۶۱۔ ہم خود پر فتح پا کر ہی خود کو بہتر بناتے ہیں۔

— ایڈورڈ گبن

۶۲۔ انسانیت صحیح تکنالاجی غلط کاموں کے لیے حاصل کر رہی ہے۔

— اناطولے فرانس

۶۳ کوئی جنگ اس وقت تک ناگزیر نہیں جب تک وہ شروع نہ ہو جائے۔

— اے۔ جے۔ پی۔ ٹیلر

۶۴۔ انقلاب کے بعد انقلابی کا پہلا فرض یہ ہے کہ وہ اس سے بے تعلق ہو جائے۔

— ابی ہاف مان

۶۵۔ زندگی کہیں زیادہ مزے سے گزرے گی اگر ہم اسّی برس کی عمر کے پیدا ہوں اور دھیرے دھیرے اٹھارہ تک پہنچیں۔

— مارک ٹوائن

۶۶۔ میرا مشورہ تو یہ ہے کہ شادی کرلو، بیوی اَچھی ملی تو خوش رہو گے اور ایسا نہ ہوا تو فلسفی بن جاؤ گے۔

— سقراط

۶۷۔ خیالات ساتھ نہیں دیتے تو الفاظ بہت کام آتے ہیں۔

— گوئٹے

۶۸۔ خوبصورت صرف وہ چیزیں ہوتی ہیں جنھیں پاگل پن سوچتا ہے اور عقل لکھتی ہے۔

— آندرے گائڈ

۶۹۔ قبل اس کے کہ سچائی مُہریاں چڑھا پائے، جھوٹ دُنیا میں پھیل جاتا ہے۔

— سرونسٹن چرچل

۷۰۔ صرف دو چیزیں لامحدود ہیں، کائنات اور حماقت اور میں اوّل الذکر کے

بارے میں یقین سے نہیں کہہ سکتا۔

— البرٹ آئنس ٹائن

۷۱۔ میں جب بھی کسی بڑی کامرانی سے ہمکنار ہوتا ہوں، اِیگو نام کا ایک کتا میرا پیچھا کرنے لگتا ہے۔

— نطشے

۷۲۔ اپنے خوابوں کی راہ اعتماد کے ساتھ پکڑو، زندگی اپنی مرضی کے مطابق گزارو، اور تم اپنی زندگی جیسے جیسے سہل بناؤ گے، کائنات کے قوانین سہل تر ہوتے جائیں گے۔

— ہینری ڈیوڈ تھوریو

۷۳۔ سارا انسانی تعقل دو الفاظ میں یکجا ہو گیا ہے۔ انتظار کرو اور پُر اُمید رہو۔

— الگزنڈر ڈیوما

۷۴۔ اہم یہ ہے کہ سوال کرنا ترک نہ کیا جائے۔

— البرٹ آئنسٹائن

۷۵۔ ہمارے زمانے کی اصل مصیبت یہ ہے کہ مستقبل اب وہ نہیں ہوتا جو ہوا کرتا تھا۔

— پال ویلری

۷۶۔ جو شخص اپنی اور دوسروں کی زندگی بے معنی سمجھتا ہو، وہ زندگی کے لیے نااہل ہے۔

— آئنسٹائن

۷۷۔ زندگی جو بھی ہے اور جیسی بھی ہے، اسے غیر مشروط طور پر قبول کرنے کے علاوہ کامیاب ہونے کا کوئی طریقہ نہیں۔

— نامعلوم

۷۸۔ خواب اس وقت تک سچ رہتے ہیں جب تک ہم اُنہیں دیکھتے رہتے ہیں، اور کیا ہم خوابوں میں نہیں رہتے؟

— الفرڈ ٹینی سن

۷۹۔ شرمیلا پن، جوانی کا زیور اور بڑھاپے کی لعنت ہے۔

— ارسطو

۸۰۔ چہرہ ذہن کا آئینہ ہوتا ہے اور کچھ کہے اور تسلیم کیے بغیر آنکھیں دل کے بھید کھول دیتی ہیں۔

— سینٹ جرموے

۸۱۔ اِن دنوں ہر شخص موت کے علاوہ ہر چیز سے محفوظ اور نیک نامی کے علاوہ ہر طرح کی زندگی بسر کرسکتا ہے۔

— آسکر وائلڈ

۸۲۔ آپ کو کسی چیز کی واقعی ضرورت ہوتی ہے تو اس کے حصول میں مدد کرنے کی سازش میں ساری دُنیا شریک ہوجاتی ہے۔

— پالو کوئیتھو

۸۳۔ منصوبہ بند طریقے سے کام بنائے جائیں تو وہ خود بخود بگڑ جاتے ہیں۔

— فرانسس بیکن

۸۴۔ اپنی عزّتِ نفس برقرار رکھنے کے لیے ایسا کام کرکے جو تمہارے خیال میں صحیح ہو، دوسروں کو ناخوش کرنا بہتر ہے، بمقابلہ ایسا کام کرنے کے جو تمہاری نظر میں غلط ہو اور دوسروں کو عارضی طور پر خوش کرے۔

ــــ ولیم ۔ جے ۔ ایچ ۔ بوئے ٹیکر

۸۵۔ بیس برس کی عمر میں خواہشیں ہی خواہشیں ہوتی ہیں جو سچائیوں کو چھپاتی ہیں، لیکن چالیس کے بعد صرف حقیقی اور نازک سچائیاں رہ جاتی ہیں۔ تمہاری صلاحیتیں اور کمزوریاں۔

ــــ ٹی ۔ ایس ۔ ایلیٹ

۸۶۔ انسان کو اپنی غلطی تسلیم کرنے میں کبھی شرم نہیں کرنی چاہیے کیوں کہ غلطی تسلیم کرنے کے صرف یہ معنیٰ ہیں کہ وہ کل کے مقابلے میں آج زیادہ ہوشمند ہے۔

ــــ الگزینڈر پوپ

۸۷۔ زندگی کو سمجھو، ماضی میں، لیکن اُسے بسر کرو مستقبل میں۔

ــــ سورین کیر کے گارڈ

۸۸۔ آج کا عمدہ منصوبہ کل کے بہترین منصوبہ سے بہتر ہے۔

ــــ جنرل جارج ایس ۔ پیٹ

۸۹۔ ہر شخص اور ہر حالت میں خوبیاں تلاش کرو، ضرور ملیں گی۔

ــــ ہری اَن ٹریسی

۹۰۔ ہم حالات کی تخلیق نہیں ہیں، حالت ہم تخلیق کرتے ہیں۔

— بنجامن ڈزرائیلی

۹۱۔ محبت کرنا اور محبت کیے جانا، دُنیا کی سب سے بڑی خوشی ہے۔

— سڈنی اسمیتھ

۹۲۔ تین افراد میں راز راز رہ سکتا ہے بشرطیکہ ان میں سے دو زندہ نہ رہیں۔

— بنجامن فرینکلن

۹۳۔ ہوسکتا ہے طاقت بندوق کی نالی کے سرے پر ہو لیکن اس کی پرچھائیں کے سرے پر بھی ہوسکتی ہے۔

— جین جینیٹ

۹۴۔ کھیل کود کردار کی تعمیر نہیں کرتے بلکہ انھیں ظاہر کرتے ہیں۔

— جان ووڈن

۹۵۔ میں نیند میں اسی طرح کے خواب دیکھتا ہوں جیسے خواب پاگل لوگ جاگتے میں دیکھتے ہیں۔

— ڈیکارٹ

۹۶۔ کوئی چیز پسند نہ ہو تو اسے بدل دو اور بدل نہ سکتے ہو تو خود کو تبدیل کرلو لیکن شکایت نہ کرو۔

— مایا اینگیلن

۹۷۔ اپنا چہرہ سورج کی طرف کرلو، سایہ پیچھے چلا جائے گا۔

— کہاوت

۹۸۔ انسان کے لیے خواب ضروری ہیں، ان میں اتنی ہی طاقت ہوتی ہے جتنی غذا میں۔

— ڈوروتھی گل مین

۹۹۔ دوستی ایسا پھل ہے جو دھیرے دھیرے پکتا ہے۔

— ارسطو

۱۰۰۔ چھٹانک بھر عمل سیروں وعدوں کے برابر ہے۔

— مائے ویسٹ

۱۰۱۔ غصّہ اس برتن کو زیادہ نقصان پہنچاتا ہے جس میں اسے رکھا جاتا ہے، بہ مقابلہ اس شخص کے جو اس کا نشانہ ہو۔

— سینیسا

۱۰۲۔ سب مالک نہیں ہو سکتے۔

— شیکسپیر

۱۰۳۔ مجھے مستقبل کے خواب ماضی کی تاریخ کے مقابلہ میں زیادہ پسند ہیں۔

— تھامس جیفرسن

۱۰۴۔ ایک بار میں نے کہا...... ”ہم تمہیں دفن کر دیں گے“ اور یہ کہتے ہی میری پریشانیاں شروع ہو گئیں۔

— نکیتا خرشچف

۱۰۵۔ فوراً عمل نہ شروع کر دیا جائے تو منصوبے صرف نیک ارادے بن جاتے ہیں۔

— پیٹر ڈرو کر

۱۰۶۔ ظالم کے ہاتھ کا سب سے طاقتور ہتھیار مظلوم کا دماغ ہوتا ہے۔

— اسٹیو بکو

۱۰۷۔ عوام کی فلاح و بہبود سب سے بڑا قانون ہے۔

— سِسرو

۱۰۸۔ راز داری جبر وستم کی ابتدا ہے۔

— رابرٹ اے۔ ہیملیٹن

۱۰۹۔ لوہے کے گرم ہونے کا انتظار مت کرو بلکہ پیٹ پیٹ کے اسے گرم کر دو۔

— ولیم ایس۔ السپر اگ

۱۱۰۔ دوستوں کی عنایت ہی سے آپ ان سے احمقانہ برتاؤ کر سکتے ہیں۔

— رالف والڈ و ایمرسن

۱۱۱۔ خواب فردِ واحد کی ملکیت ہوتے ہیں۔ اسی لیے خوابوں کی دُنیا میں رہنے والے تنہائی پسند ہوتے ہیں۔

— ارما بوم بیک

۱۱۲۔ بچّوں کے بڑے ہونے کا احساس اس وقت ہوتا ہے جب وہ ایسے سوال

پوچھنے لگتے ہیں جن کے جواب ہوتے ہیں۔

— جان پلامپ

۱۱۳۔ اگر یہ پتہ لگانے کی کوشش کرتے رہے کہ خوشی کیا ہوتی ہے تو آپ کبھی خوش نہ رہ سکیں گے، بالکل اسی طرح جیسے زندگی کے معنی تلاش کرنے والا کبھی جی نہیں پاتا۔

— البیئر کامو

۱۱۴۔ فتح کیسے حاصل کی جائے، یہ معلوم کرنا تو آسان ہے لیکن اس کامیابی کو کیسے استعمال کیا جائے یہ پتہ لگانا مشکل ہے۔

— بارکا

۱۱۵۔ کمزور انسان کبھی معاف نہیں کرسکتا۔ معاف کرنا طاقتور ہی کی خصلت ہوتی ہے۔

— مہاتما گاندھی

۱۱۶۔ دلیل ہماری روح کا بایاں ہاتھ ہے اور عقیدہ داہنا۔

— جان ڈان

۱۱۷۔ ناکامی کامیابی بن جاتی ہے بشرطیکہ ہم اس سے سبق لینے کے لیے تیار ہوں۔

— نامعلوم

۱۱۸۔ جو شخص اپنے اور اپنی مصروفیتوں کے ساتھ رہنا جانتا ہے کبھی بڈھا نہیں

ہوتا، چاہے اس کی عمر کچھ ہی کیوں نہ ہو۔

— انوس برونس ایلکاٹ

۱۱۹۔ زندگی کا فن چیزوں کو چھوڑ دینے اور انہیں مضبوطی سے اپنی گرفت میں رکھنے کے آمیزے پر مشتمل ہے۔

— ہیزی ایلس

۱۲۰۔ خود کو صِفر کر لیجیے، کوئی آپ کو فتح نہ کر سکے گا۔

— مہاتما گاندھی

۱۲۱۔ زبان کا مستقبل نثر سے وابستہ ہے۔

— آل احمد سرور

۱۲۲۔ تم نے جھوٹ بولا، مجھے کوئی پریشانی نہیں۔ پریشانی یہ ہے کہ اب میں تم پر اعتماد نہیں کر سکتا۔

— نطشے

۱۲۳۔ سیاست کا معاملہ ایسا ہے کہ منظّم اقلیت سیاسی اکثریت بن جاتی ہے۔

— جے۔ سے۔ جیکسن

۱۲۴۔ اے اللہ کے بندو! قیامت سے ڈرو کیوں کہ تم اور قیامت ایک ہی رسّی سے بندھے ہوئے ہو۔

— حضرت علیؓ

۱۲۵۔ زندگی یا تو جرأت مندانہ مہم جوئی ہے یا کچھ بھی نہیں۔

— ہیلن کیپلر

۱۲۶۔ انصاف نہ ہو تو اقتدارِ اعلیٰ منظّم ڈکیتی کے علاوہ اور کیا ہے؟

— سینٹ آگسٹائن

۱۲۷۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ زندگی ایک کھیل ہے، جب کہ انگریز کرکٹ کو کھیل سمجھتے ہیں۔

— جارج مائکس

۱۲۸۔ محبت وہ روشنی ہے جو روحوں، خاندانوں اور قوموں کے درمیان کی ساری دیواریں ڈھا دیتی ہے۔

— پرم ہنس یوگانند

۱۲۹۔ اعتماد برتن کی طرح ہے۔ ایک بار ٹوٹ جائے تو چاہے جوڑ لیا جائے، لیکن پہلے والی بات نہیں پیدا ہوتی۔

— نامعلوم

۱۳۰۔ انسان کو تصوّر بخشا گیا تا کہ وہ اپنی کمیوں کی تلافی کر سکے اور مزاح کی حِس اسے اس لیے دی گئی کہ وہ جو بھی ہے اس پر خود کو قانع رکھ سکے۔

— فرانسس بیکن

۱۳۱۔ ایٹمی طاقت نے سب کچھ بدل کے رکھ دیا ہے، ہمارے سوچنے کے طریقے کے علاوہ۔

— البرٹ آئنسٹائن

۱۳۲۔ جھوٹے دوست اور سایہ صرف اس وقت ہوتا ہے جب سورج چمک رہا ہو۔

— بنجامن فرینکلن

۱۳۳۔ آسان بن جانے سے پہلے ہر کام مشکل ہوتا ہے۔

— تھامس پولر

۱۳۴۔ کامیابی حاصل کرنا چاہو گے تو رکاوٹیں آئیں گی ہی...... کوئی دیوار سامنے آئے تو لوٹ مت آؤ، پتہ لگاؤ کہ اس پر چڑھا کیسے جاتا ہے اور پھر اس پر عمل کرو۔

— میکائیل جورڈن

۱۳۵۔ میں اپنی زندگی ایسے گزاروں گا جیسے خدا ہے اور مرنے کے بعد شاید یہ پتہ لگے گا کہ نہیں ہے، بجائے اس کے کہ زندگی اس طرح بسر کروں جیسے خدا نہیں ہے اور مرنے کے بعد معلوم ہو کہ وہ ہے۔

— البیئر کامو

۱۳۶۔ نکتہ چینی سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ نہ کچھ کیا جائے، نہ کہا جائے...... اور نہ انسان کچھ رہ جائے۔

— البرٹ ہبارڈ

۱۳۷۔ جنگل راج جنگلوں میں ختم ہو رہا ہے، لیکن شہروں میں بڑھ رہا ہے۔

— مہاتما گاندھی

۱۳۸۔ خدا نے دیہی علاقے بنائے اور انسانوں نے شہر۔

— ولیم کاویر

۱۳۹۔ الوہی فطرت نے زمینیں فراہم کیں، انسانی فن نے شہروں کی تعمیر کی۔

— مارک ٹیرین ٹیس

۱۴۰۔ شہروں میں آپ دیہی علاقوں کی تمنا کرتے ہیں اور دیہی علاقوں میں آپ ستاروں سے دور شہر کی تعریف وتوصیف۔

— ہوریس

۱۴۱۔ اگر آپ کام خوش دلی سے نہیں کر سکتے تو بہتر یہ ہے کہ کام کرنا ہی چھوڑ دیں اور کسی مندر کے باہر بیٹھ کر ان لوگوں کی خیرات زکوٰۃ قبول کریں جو کام کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔

— خلیل جبران

۱۴۲۔ جو شخص نئی تدابیر نہیں اختیار کرتا اسے نئی پریشانیوں کے لیے تیار رہنا چاہیے کیونکہ وقت تباہ کرنا خوب جانتا ہے۔

— فرانس بیکن

۱۴۳۔ چیزیں ویسی نہیں ہیں جیسی وہ نظر آتی ہیں، نہ ان کی کوئی اور شکل ہے۔

— سورنگاما سوتر

۱۴۴۔ انسان اپنی عقل داڑھ کو نقصان پہنچانا اس وقت شروع کرتا ہے جب وہ مُنہ میں اتنا بھر لیتا ہے جتنا چبا نہیں سکتا۔

— ہرب کیفیَن

۱۴۵۔ کمپیوٹر نے بہت سے کاموں کو آسان بنا دیا ہے، لیکن ان میں سے زیادہ تر کام ایسے ہیں جنھیں کرنے کی ضرورت ہی نہیں۔

— امینڈی رونے

۱۴۶۔ بہت زیادہ بلند تخیئل لوگ سب کچھ بہت جلدی مان لیتے ہیں کیوں کہ ان

کے لیے ہر چیز ممکن ہوتی ہے۔

— الگزینڈر چیز

۱۴۷۔ زندگی کی لمبائی نہیں، گہرائی اہم ہوتی ہے۔

— رالف والڈو اسن

۱۴۸۔ مرد اپنی بیوی کے لیے کار کا دروازہ خود اس وقت کھولتا ہے جب کار نئی ہوتی ہے یا بیوی۔

— پرنس فلپ

۱۴۹۔ فرصت و آسودگی فلسفہ کی ماں ہے۔

— تھامس ہابس

۱۵۰۔ غصہ کی حالت میں رہنا ایسا ہے جیسے کسی دوسرے پر پھینکنے کے لیے دہکتا ہوا کوئلہ ہاتھ میں لیے رہنا۔ (ہوگا یہ کہ) تمہارے ہی ہاتھ جل جائیں گے۔

— گوتم بدھ

۱۵۱۔ زندگی روح کو کچل کے رکھ دیتی ہے اور فن یاد دلاتا ہے کہ تمہارے پاس روح بھی ہے۔

— اسٹیلا ایڈلر

۱۵۲۔ جو لوگ مستقل طور سے مسرّت اور دانشمندی کی زندگی گزارتے ہیں انہیں بھی تبدیل ہونا چاہیے۔

— کنفیوشیس

۱۵۳۔ خواب آنے والے کل کے سوالوں کے آج کے جواب ہیں۔

— ایڈگر گائس

۱۵۴۔ ایک بار میرا جی چاہا کہ ملحد ہو جاؤں...... لیکن پھر میں نے ارادہ ترک کر دیا...... ملحدوں کے یہاں چھٹیاں نہیں ہوتیں۔

— ہینری ینگ مین

۱۵۵۔ ایک وفادار دوست دس ہزار رشتہ داروں سے بہتر ہے۔

— یوری پڈیز

۱۵۶۔ ہم چیزوں کو ان کی اصل صورت میں نہیں بلکہ اپنی خواہش کے مطابق دیکھتے ہیں۔

— تال مُد

۱۵۷۔ رُکاوٹ جتنی بڑی ہوگی، اُسے دُور کرنے میں اتنی ہی ناموری حاصل ہوگی۔

— مولیئر

۱۵۸۔ ہم سب کے دلوں میں کسی نہ کسی چیز کے لیے آگ بھبھکتی رہتی ہے۔ زندگی کا مقصد یہ ہے کہ ہم اس آگ کا پتہ لگائیں اور اسے روشن رکھیں۔

— میری لاؤلٹین

۱۵۹۔ معجزوں کی تمنا کرتے وقت ہماری یہ خواہش نہیں ہوتی کہ باہر کی دُنیا میں کچھ تبدیلی ہو جائے، بلکہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے اندر کچھ بدل جائے۔

— میری آنے ولمیسین

۱۶۰۔ کتابِ دانش کا پہلا باب ایمانداری ہے۔

— تھامس جیفرسن

۱۶۱۔ چیزوں کی ایجاد کرنا، تجربے کرنا، نمو دینا، خطرات مول لینا، مسلّمات کو توڑنا، غلطیاں کرنا اور اس سب سے لطف لینا ہی تخلیقیت ہے۔

— میری لاؤ کگ

۱۶۲۔ تارے انتہائی تاریکی میں نظر آتے ہیں۔

— راحت والڈو ایمرسن

۱۶۳۔ میں جہاں بھی جاؤں؛ جنت وہیں ہے جہاں میں ہوں۔

— والٹیئر

۱۶۴۔ آنکھ کے بدلے آنکھ ساری دُنیا کو کورچشم کردے گی۔

— مہاتما گاندھی

۱۶۵۔ سماج میں ناانصافی کہیں بھی ہو، اس کا ذمہ دار ہر ایک ہے۔

— اسکاٹ بوچانن

۱۶۶۔ فتویٰ حکم نہیں، ایک رہنما اصول ہے۔

— مولانا رحمٰن (وائس چانسلر، دیوبند)

۱۶۷۔ علم ہر شخص حاصل کرنا چاہتا ہے لیکن اس کی قیمت مقابلتاً کم لوگ ہی ادا کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔

— جومینال

۱۶۸۔ مذاہب تو متعدد اور مختلف ہیں لیکن تعقل اور نیکی صرف ایک۔

— البرٹ ہبارڈ

۱۶۹۔ عدالتوں پر تالے ڈال دو اور پھر جو جی چاہے کرو۔

— جسٹس بی۔سی۔لاہوتی

۱۷۰۔ دل کڑواہٹ سے بھرا ہو تو مُنہ میں شکر بھرنے سے کچھ نہیں ہوگا۔

— ایک کہاوت

۱۷۱۔ دُنیا میں صرف ایک چیز ایسی ہے جسے آپ بہتر بنا سکتے ہیں اور وہ ہیں آپ خود۔

— آلڈوس ہکسلے

۱۷۲۔ شہرت جوانی کی پیاس ہے۔

— لارڈ بائرن

۱۷۳۔ دُنیا میں کسی چیز سے بھی ڈرنے کی ضرورت نہیں، ضرورت صرف اسے سمجھنے کی ہے۔

— نامعلوم

۱۷۴۔ کام سزا نہیں بلکہ انسان کا انعام، اس کی طاقت اور مسرّت ہے۔

— جارج سینڈ

۱۷۵۔ روشنی اور تاریکی کا ہر لمحہ ایک معجزہ ہے۔

— والٹ وہٹ مین

۱۷۶۔ شاعری کا آغاز تو شادکامی میں ہوتا ہے لیکن خاتمہ دانش مندی میں۔

— رابرٹ فراسٹ

۱۷۷۔ عمل کرنے میں دیر نہ کرو، لیکن سوچو خوب اچھی طرح۔

— جرمین کریئر

۱۷۸۔ آپ فیصلہ کرلیں تو کائنات اس کی تکمیل کی سازشیں کرنے لگتی ہے۔

— رالف والڈ ایمرسن

۱۷۹۔ اس کے دشمن نہیں ہیں لیکن دوست اس سے سخت نفرت کرتے ہیں۔

— آسکر وائلڈ

۱۸۰۔ نظر وہ دیکھ لینے کا نام ہے جو دوسروں کو دکھائی نہیں پڑتا۔

— جناتھن سوئفٹ

۱۸۱۔ ہر افسانے میں ابتدا، درمیانی حصہ اور اختتام ہونا چاہیے لیکن ضروری نہیں کہ یہ تینوں چیزیں اسی ترتیب سے ہوں۔

— جین لک گوڈارڈ

۱۸۲۔ سائنس اس سوال کا جواب تو بخوبی دے سکتی ہے کہ ''یہ کیسے ہوا'' لیکن ''کیوں ہوا'' کا جواب دینے میں اسے سخت پریشانی ہوتی ہے۔

— اروِن چارگاف

۱۸۳۔ بعض اوقات دل وہ بھی دیکھ لیتا ہے جو آنکھ کو نظر نہیں آتا۔

— ایچ۔ جے۔ براؤن (جونیر)

۱۸۴۔ بڑی کامیابیاں حاصل کرنے کے لیے ہمیں نہ صرف عمل کرنا چاہیے بلکہ خواب بھی دیکھنا چاہیے، نہ صرف منصوبے بنانا چاہیے بلکہ یقین بھی کرنا چاہیے۔

— اناطولے فرانس

۱۸۵۔ موقع دروازہ نہ کھٹکھٹائے تو ایک دروازہ خود بنالو۔

— ملٹوم بیری

۱۸۶۔ گہری محبت ہو تو معجزے ہو ہی جاتے ہیں۔

— وِلا کیتھر

۱۸۷۔ تبدیلی زندگی کا قانون ہے اور وہ لوگ جو ماضی اور حال ہی کو نظر میں رکھتے ہیں، یقیناً مستقبل سے محروم رہ جاتے ہیں۔

— جان ایف کینیڈی

۱۸۸۔ لمبی جست لگانے سے مت ڈرو لیکن دو چھلانگیں لگا کر آپ وسیع فاصلے نہیں طے کرسکتے۔

— ڈیوڈ لائڈ جارج

۱۸۹۔ کیا یہ کبھی کسی نے جانا ہے کہ محبت کو اپنی گہرائیوں کا اندازہ اس وقت تک نہیں ہوتا جب تک جدائی کی گھڑی نہ آن پہنچے۔

— خلیل جبران

۱۹۰۔ تارک الدنیا ہونا دنیا کی چیزوں سے بے تعلق ہونا نہیں بلکہ یہ قبول کرنا ہے

کہ یہ چیزیں فانی ہیں۔

— ییٹکن روسی

۱۹۱۔ آزادی ایک ایسی چیز ہے جو عدم استعمال سے ختم ہو جاتی ہے۔

— ہنٹر ایس تھامپسن

۱۹۲۔ محبت ہی میں یہ عجوبہ ہوتا ہے کہ دو زندگیاں ایک ہو جاتی ہیں لیکن پھر بھی الگ الگ رہتی ہیں۔

— ایرچ فرام

۱۹۳۔ کوئی پرندہ صرف اپنے پیروں سے بہت اونچی اڑان نہیں بھرتا۔

— ولیم بلیک

۱۹۴۔ دشمن کو تباہ کرنے کا آسان ترین تقاضہ یہ ہے کہ اسے دوست بنالیا جائے۔

— ابراہم لنکن

۱۹۵۔ دوستی کو الفاظ کی ضرورت نہیں ہوتی۔

— ہمرشولڈ

۱۹۶۔ پھول خدا کی خوبصورت ترین تخلیق ہیں، بس وہ ان میں جان ڈالنا بھول گیا۔

— ہینری بیچر

۱۹۷۔ ہاتھوں کا بوسہ لینا ہمارے اقدار سے ہم آہنگ نہیں، مزید یہ کہ اس میں جھکنا بھی پڑتا ہے جو قانونِ خداوندی کے خلاف ہے۔

— شاہ عبداللہ

۱۹۸۔ حلال چیزوں میں جو چاہو کھاؤ اور پہنو لیکن اس میں دو چیزیں نہ ہوں، اسراف اور تکبر۔

— رسول اکرمؐ

۱۹۹۔ حسین ترین چیزیں نہ دیکھی جاسکتی ہیں نہ چھوئی۔ انہیں بس محسوس کیا جا سکتا ہے۔

— گوتم بدھ

۲۰۰۔ معاف کردینا محبت کی انتہائی صورت ہے۔

— رینسو ہولڈ نی بہر

۲۰۱۔ دشمن کو غلطی کرتے وقت ہرگز نہ ٹوکو۔

— نپولین بونا پارٹ

۲۰۲۔ سچائی، نیکی اور حسن ایک ہی چیز کے مختلف نام ہیں۔

— رالف والڈو ایمرسن

۲۰۳۔ شک وشبہ کا اظہار شرفا کا وطیرہ نہیں، اس کی حیثیت اظہار برتری کی ہے۔

— سیموئل جانسن

۲۰۴۔ تاریخ ساز تو کوئی بھی ہوسکتا ہے لیکن اسے قلم بند صرف عظیم شخص ہی کرسکتا ہے۔

— آسکر وائلڈ

۲۰۵۔ فکشن جھوٹ میں مستور سچائی ہے۔

— اسٹیفن کنگ

۲۰۶۔ جہنم کا راستہ نیک ارادوں سے پٹا پڑا ہے۔

— کارل مارکس

۲۰۷۔ بے وقوف بنو، ایمان دار بنو، مہربان بنو۔

— رالف والڈ ایمرسن

۲۰۸۔ بائبل کہتی ہے کہ خدا نے انسان کو اپنی شبیہ کے مطابق بنایا۔ فلسفی اس بات کو اُلٹ دیتے ہیں اور وہ خدا کو اپنی شکل کے مطابق بتاتے ہیں۔

— جارج سی لچیین برگ

۲۰۹۔ میں نے اپنی نوّے فی صدی دولت عورتوں اور شراب پر صرف کی اور باقی ضائع کر دی۔

— جیورے بیسٹ

۲۱۰۔ تخلیق فنکار کی مالک ہوتی ہے، وہ تخلیق کا مالک نہیں ہوتا۔

— نوادالس

۲۱۱۔ جتنا پسینہ اور قربانی، اتنی ہی کامیابی۔

— جین پال سارتر

۲۱۲۔ سیدھا سادا اور خالص سچ شاذ ہی خالص ہوتا ہے، اور سیدھا سادا تو کبھی نہیں۔

— آسکر وائلڈ

۲۱۳۔ محبت کا اس امید سے کوئی تعلق نہیں کہ حاصل کیا ہوگا، یہاں معاملہ یہ

ہے کہ کیا دیا جائے گا...... یہی سب کچھ ہے۔

— کیتھرین ہیپ برن

۲۱۴۔ اپنی بصیرت اور خوابوں کو پالو پوسو، کیونکہ وہ تمھاری روح کی اولادیں ہیں۔ یہی بصیرت اور خواب تمہارے کارناموں کا خاکہ پیش کرتے ہیں۔

— نپولین ہل

۲۱۵۔ محنت کرتے کرتے ہلکان ہو جانا، پڑے پڑے زنگ کھانے سے بہتر ہے۔

— رچرڈ کمبر لینڈ

۲۱۶۔ کچھ لوگ بارش میں گھوم پھر کر اس کا لطف لیتے ہیں اور کچھ لوگ صرف بھیگتے ہیں۔

— روجر مِلَر

۲۱۷۔ میں نہیں جانتا کہ کامیابی کی کنجی کیا ہے لیکن یہ ضرور جانتا ہوں کہ ہر شخص کو خوش کرنے کی کوشش کرنا ناکامی کی کنجی ہے۔

— بل کا سبی

۲۱۸۔ آپ کی ہڈی بوٹی اور ڈگریاں اہم نہیں ہیں، اہم یہ ہے کہ آپ اپنی زندگی سے کیا سلوک روا رکھتے ہیں۔

— چارلس ایچ کُولے

۲۱۹۔ ہر خوبصورت فن کا جوہرِ اعظم احسان مندی ہے۔

— فریڈرک نطشے

۲۲۰۔ کچھ آرٹسٹ سورج کو پیلے رنگ کا دھبّہ بنا دیتے ہیں اور کچھ دوسرے پیلے رنگ کے دھبّے کو سورج۔

— پابلو پکاسو

۲۲۱۔ آرٹسٹ کسی خاص قسم کا انسان نہیں ہوتا۔ ہر شخص خاص قسم کا آرٹسٹ ہے۔

— آنند کومرسوامی

۲۲۲۔ دوستی ایک ایسا پودا ہے جو دھیرے دھیرے پروان چڑھتا ہے اور اسے اس قابل ہونے سے پہلے کہ اس نام سے پکارا جاسکے، بہت سی مصیبتوں اور اُفتادوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

— جارج واشنگٹن

۲۲۳۔ نسلِ انسانی کے پاس ایک ایسا ہتھیار ہے جو واقعی کارگر ہے اور وہ ہے قہقہہ۔

— مارک ٹوائن

۲۲۴۔ زندگی کا اصل راز راستے کی رکاوٹوں کو ترقی کا زینہ بنانے میں مضمر ہے۔

— جیک پین

۲۲۵۔ کامیابی کی سڑک ہمیشہ زیرِ تعمیر ہوتی ہے۔

— جم ملر

۲۲۶۔ اگلے سو برسوں میں اگر انگلینڈ بلکہ یورپ پر کسی مذہب کی حکمرانی ہوئی تو وہ اسلام ہی ہوگا۔

— برنارڈ شا

۲۲۷۔ طاقت دفاع کرنے میں نہیں، حملہ کرنے میں ہے۔

— اڈالف ہٹلر

۲۲۸۔ حالات پوری طرح سازگار کبھی نہیں ہوتے۔ جو لوگ حالات کے سازگار ہونے کے انتظار میں اپنا کام روکے رہتے ہیں، کچھ نہیں کر پاتے۔

— وِلیم فَیدر

۲۲۹۔ ایک ہی باہمت شخص اکثریت بن جاتا ہے۔

— اینڈریو جیکسَن

۲۳۰۔ جو ہو وہ بننے کی کوشش کرو، تب تمہیں پتہ چلے گا کہ جو خود کو پالیتا ہے اس کی پریشانیوں ختم ہو جاتی ہیں۔

— میتھو رہلس

۲۳۱۔ خوشی منزل نہیں، زندگی کا ایک انداز ہے۔

— بُرٹن ہِلس

۲۳۲۔ اچھی چیزیں چھوٹی ہوں تو دگنی اچھی ہوتی ہیں۔

— ہینری گانکس گریشیسن

۲۳۳۔ ہر شخص جس کے پاس قلم ہو، چھ ہفتوں میں ناول لکھ سکتا ہے، بشرطیکہ ٹیلی فون اور بیوی وہاں نہ ہوں۔

— ولیم ساردین

۲۳۴۔ کچھ بھی تو بدلتا ہوا نہیں معلوم ہوتا، لیکن تھوڑے ہی دنوں میں سب کچھ

تبدیل ہو جاتا ہے۔

— بل واٹرس

۲۳۵۔ زیادہ تر لوگ اسی قدر خوش رہتے ہیں جس قدر وہ خوش رہنا چاہتے ہیں۔

— ابراہم لنکن

۲۳۶۔ ہم سب کچھ نہیں حاصل کر سکتے۔ آخر اس سب کو رکھیں گے کہاں؟

— اسٹیون رائٹ

۲۳۷۔ قوسِ قزح کی جستجو ہے تو بارش کا سامنا کرنا ہی پڑے گا۔

— ڈولی پارٹن

۲۳۸۔ انسانی فطرت کا علم سیاست کی ابتدا بھی ہے اور انتہا بھی۔

— ہینری ایڈمس

۲۳۹۔ تجربے سے سیکھنا تکلیف دہ ہے۔ جتنی زیادہ تکلیف ہوتی ہے اتنا ہی زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

— رالف بینکس

۲۴۰۔ لکھنا بہت آسان ہے۔ سادے کاغذ کو بس اتنی دیر تک دیکھتے رہو کہ پیشانی سے خون ٹپکنے لگے۔

— جین فلاور

۲۴۱۔ ایسا شخص بڑا لیڈر نہیں بن سکتا جو سب کچھ خود کرنا، اور اس کا سہرا بھی اپنے سر باندھنا چاہتا ہو۔

— اینڈریو کارنیگی

۲۴۲۔ ناانصافی کہیں بھی ہو، ساری دنیا میں انصاف کے لیے خطرہ ہے۔

— میلکم ایکس

۲۴۳۔ دائمی صبر کا نتیجہ فوراً برآمد ہوتا ہے۔

— واین ڈائر

۲۴۴۔ کوئی کہے کہ میں اس بات سے اصولی طور پر متفق ہوں تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ اس پر عمل کرنے کا اس کا ذرا بھی ارادہ نہیں۔

— نیل پی۔ ارٹ

۲۴۵۔ تعلیم کا مقصد یہ ہے کہ خالی دماغ کی جگہ کھلا دماغ لگا دیا جائے۔

— میلکم ایس۔ فاربس

۲۴۶۔ قسمت اس وقت ساتھ دیتی ہے جب تیاری اور اتفاق یکجا ہو جاتے ہیں۔

— نامعلوم

۲۴۷۔ موسیقی، وعظ کے مقابلے یادوں میں کہیں زیادہ دن رہے گی۔

— ولیم سارویَن

۲۴۸۔ میں تمہیں دلیل تو فراہم کرسکتا ہوں لیکن اسے سمجھنے کے لیے دماغ نہیں۔

— کارل مارکس

۲۴۹۔ مصیبت، صلاحیت اور استعداد کو بروئے کار لاتی ہے جو بہتر حالات میں خوابیدہ رہ جاتی ہیں۔

— ہوریس

۲۵۰۔ جس کو نیک خیالات کا ساتھ حاصل ہو وہ تنہا کبھی نہیں ہو سکتا۔

— فلیچر

۲۵۱۔ اصل غلطی صرف ایک ہے...... وہ جس سے ہم کچھ بھی نہیں سیکھتے۔

— جان پاویل

۲۵۲۔ تخلیقی ذہنوں کے بارے میں یہ بات ہمیشہ سے معلوم ہے کہ خراب تربیت ان کا کچھ بھی نہیں بگاڑ پاتی۔

— انا فرائڈ

۲۵۳۔ اکثر صورتوں میں محرومی کا احساس اس وقت ہوتا ہے جب کوئی اپنے ہی خیالات سے ٹھیک سے کام نہیں لے پاتا۔

— جینے فَریس

۲۵۴۔ میں نے زندگی کے بارے میں جو کچھ بھی سیکھا ہے اسے تین الفاظ میں بیان کر سکتا ہوں...... چلتی رہتی ہے۔

— رابرٹ فراسٹ

۲۵۵۔ قابلِ عمل پیچیدہ نظام ہمیشہ ہی ایسے سیدھے سادے نظام سے ترتیب پاتا ہے جو کبھی قابلِ عمل تھا۔

— جان گال

۲۵۶۔ دُنیا سے رُخصت ہوتے وقت واحد چیز جو آپ اپنے ساتھ لے جاتے ہیں، وہ ہے جو آپ چھوڑ جاتے ہیں۔

— جین آسٹن

۲۵۷۔ حقائق نظریہ سے مطابقت نہ رکھتے ہوں تو حقائق کو تبدیل کر دو۔

— آئنسٹائن

۲۵۸۔ کچھ لوگ جہاں بھی جاتے ہیں خوشیاں بکھیرتے ہیں اور کچھ لوگ جب بھی رخصت ہوتے ہیں خوشی کا سبب بنتے ہیں۔

— آسکر وائلڈ

۲۵۹۔ کام شروع کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ باتیں بنانا چھوڑ کر کام شروع کر دیا جائے۔

— والٹ ڈزنی

۲۶۰۔ عدم توجہی اور بے التفاتی اکثر واضح ناپسندیدگی سے زیادہ نقصان دہ ہوتی ہے۔

— جے۔ کے۔ رولنگ

۲۶۱۔ منزل سے آگے نکل جانا اتنا ہی خراب ہے جتنا اس سے پہلے رُک جانا۔

— کنفیوسیئس

۲۶۲۔ دولت ساری برائیوں کی جڑ ہے...... لیکن سارے غموں کا علاج بھی۔

— مائک گل

۲۶۳۔ ایسے بھی دن ہوتے ہیں جب مجھے یہ لگتا ہے کہ میں سکون کے مارے مر جاؤں گا۔

— سلواڈور ڈالی

۲۶۴۔ تنہائی شیطان کے کھیل کا میدان ہے۔

— ولاڈیمیر نابا کوف

۲۶۵۔ سائنس کے لیے ذہانت سے زیادہ اہم ایک اور چیز ہے، اور وہ ہے سچائی کا پتہ لگانے کی پُرخلوص خواہش، وہ سچائی چاہے جو بھی ہو۔

— چارلس پیرسے

۲۶۶۔ ہم جتنا زیادہ اوپر جائیں اُنھیں جو پَرِ پرواز سے محروم ہیں، چھوٹے نظر آئیں گے۔

— نیطشے

۲۶۷۔ رہنما وہ ہوتا ہے جسے منزل معلوم ہوتی ہے، وہ منزل تک پہنچتا بھی ہے اور پھر غائب ہو جاتا ہے۔

— جان ارس کائن

۲۶۸۔ سخت محنت سے لوگوں کے کردار کا پتہ لگتا ہے، کچھ لوگ آستین چڑھا لیتے ہیں، کچھ اپنی ناک اور کچھ کام پر آتے ہی نہیں۔

— سَیم یونگ

۲۶۹۔ اکثر صورتوں میں محرومی کا احساس اس وقت ہوتا ہے جب کوئی اپنے ہی خیالات سے ٹھیک سے کام نہیں لے پاتا۔

— جینے فَرلیس

۲۷۰۔ انسپریشن کا انتظار نہیں کیا جاتا، اسے تلاش کرنا پڑتا ہے۔

— جیک لندن

۲۷۱۔ رقص خاموش شاعری ہے۔

— سموناِیڈس

۲۷۲۔ غلطی کرنا انسانی فطرت ہے لیکن معاف کبھی کبھی ہی کیا جا سکتا ہے۔

— فرینکلن ایڈمس

۲۷۳۔ سچائی سے محفوظ رہنے کے لیے ہمارے پاس فن موجود ہے۔

— نطشے

۲۷۴۔ کامیاب وہی ہوتا ہے، جو اُن پتھروں سے جو اس پر پھینکے جائیں عمارت کی مضبوط بنیاد رکھتا ہے۔

— نامعلوم

۲۷۵۔ دُنیا کو آپ جس طرح تبدیل کرنا چاہتے ہیں وہ خود آپ میں ظاہر ہونی چاہیے۔

— مہاتما گاندھی

۲۷۶۔ فاتح کبھی گڑگڑاتا نہیں۔

— پال براؤن

۲۷۷۔ بہترین حکومت ایک ناگزیر برائی ہوتی ہے جو اپنی بدترین حالت میں ناقابلِ برداشت ہوجاتی ہے۔

— تھامس پین

۲۷۸۔ کامیابی حاصل کرنے کے لیے عورت کو اپنا کام مرد کے مقابلے میں کہیں بہتر طریقے سے کرنا ہوتا ہے۔

— گولڈا میئر

۲۷۹۔ کوئی نیا فیشن ایسا نہیں ہوتا جو پرانا نہ ہو۔

— چاسر

۲۸۰۔ کائنات تمہاری مقروض قطعاً نہیں۔ پہلے سب کچھ اسی کا تھا۔

— ابراہم لنکن

۲۸۱۔ دو ہم عمر مرد عورت میں عورت ہمیشہ کم عمر ہوتی ہے۔

— الزبیتھ ہیرٹ براؤننگ

۲۸۲۔ بیوقوفی کی بات چاہے دس لاکھ لوگ کہیں لیکن رہتی وہ بیوقوفی کی بات ہی ہے۔

— اناطولے فرانس

۲۸۳۔ سب سے بڑا بے وقوف وہ ہے جو یہ جاننے کے باوجود کہ دوسرا شخص بہت بیوقوف ہے، اس سے بحث کرتا ہے۔

— اسٹینس لاجیزی

۲۸۴۔ اشیاء میں مستور حسن ان لوگوں کے ذہن میں نمو پاتا ہے جو اس کے بارے میں غور و فکر کرتے ہیں۔

— ڈیوڈ ہیوم

۲۸۵۔ اپنے خیالات تبدیل کیجیے اور اپنی دُنیا بدل دیجیے۔

— نارمن ویسینٹ پیلے

۲۸۶۔ روح وہاں نہیں ہوتی جہاں وہ ہوتی ہے بلکہ وہاں ہوتی ہے جہاں وہ محبت کرتی ہے۔

— تھامس فُلر

۲۸۷۔ دریا جانتے ہیں کہ جلدی کرنے کی کوئی ضرورت نہیں، ایک دن تو ہم وہاں ہوں گے ہی۔

—— اے۔اے۔ ملنے

۲۸۸۔ صلاحیت وہ کرتی ہے جو وہ کرسکتی ہے اور جینیئس وہ جو اُسے کرنا ہی ہوتا ہے۔

—— ایڈورڈ جارج

۲۸۹۔ مجھے صرف اس کا افسوس ہے کہ وطن پر قربان کردینے کے لیے ایک ہی زندگی ملی۔

—— نامعلوم

۲۹۰۔ زیادہ تر لوگ جانتے ہیں کہ وہ بہت برے دن گزار رہے ہیں لیکن وہ خوش رہنے کا خطرہ مول نہیں لیتے۔

—— رابرٹ اینتھونی

۲۹۱۔ میں کتاب کا آخری صفحہ پہلے ہی پڑھ لیتا ہوں تاکہ اسے ختم کرنے سے پہلے میری موت ہوجائے تو، مجھے یہ معلوم رہے کہ آخر میں کیا ہوا تھا۔

—— فورا ایفران

۲۹۲۔ زندگی کے صحیح معنی ایسے درخت لگانا ہیں جن کے سائے میں بیٹھنے کی آپ کو توقع نہ ہو۔

—— نیلسن پینڈرسن

۲۹۳۔ ہمیں اس زندگی کے لیے جو ہمارا انتظار کررہی ہے وہ زندگی چھوڑ دینے

کے لیے تیار رہنا چاہیے جس کا ہم نے منصوبہ بنایا ہے۔

— ای۔ایم۔فارسٹر

۲۹۴۔ جو بھی مل جائے اسے خوش آمدید کہیے لیکن کسی اور چیز کی تمنا نہ کیجیے۔

— آندرے گائڈ

۲۹۵۔ شک علم کی کنجی ہے۔

— فارسی محاورہ

۲۹۶۔ مزاح بھی سنجیدہ بات کہنے کا ہی ایک طریقہ ہے۔

— ٹی۔ایس۔ایلیٹ

۲۹۷۔ اگر آپ وہی کرتے رہے جو ہمیشہ کرتے رہے ہیں تو اس کا نتیجہ وہی ہوگا جو ہمیشہ ہوتا رہا ہے۔

— عیسلی۔پی

۲۹۸۔ انسانیت بچوں سے بہتر سے بہتر سلوک کرنے کی مقروض ہے۔

— اقوام متحدہ کا اعلان نامہ

۲۹۹۔ تخئیل وہ سب سے بڑی پتنگ ہے جو کوئی بھی اُڑا سکتا ہے۔

— مارگریٹ ایٹ ووڈ

۳۰۰۔ وقت سب سے بڑا معلّم ہے لیکن بدقسمتی سے یہ اپنے سارے شاگردوں کو مار ڈالتا ہے۔

— نامعلوم

۳۰۱۔ کوئی اتفاق، کوئی قسمت، کوئی مقدر انسان کے پکّے ارادہ کی راہ میں حائل نہیں ہوسکتا۔

— وھیلر ولکاکس

۳۰۲۔ اپنی حماقتیں ہر شخص جانتا ہے اور مزے کی بات یہ ہے کہ اس کے پاس سب سے دلچسپ چیز یہی ہوتی ہے۔

— جُوش بلنگس

۳۰۳۔ کوئی خواہش اس وقت تک پیدا نہیں ہوتی جب تک اس کو پورا کرنے کی طاقت نہ ہو۔ یہ بات دوسری ہے کہ اس کے لیے کام کرنا پڑتا ہے۔

— رجرڈ بیچ

۳۰۴۔ مذاہب سچ ثابت ہوجائیں تو ختم ہوجاتے ہیں، سائنس ایسے سارے مذاہب کا رکارڈ ہے۔

— آسکر وائلڈ

۳۰۵۔ پہیے اور سائیکل کی ایجاد کاہل لوگوں نے کی کیونکہ وہ پیدل چلنا اور بوجھ لادنا نہیں چاہتے تھے۔

— لیچ ولیسا

۳۰۶۔ سب سے بڑی خوشی یہی ہوسکتی ہے کہ آپ کو پتہ لگے کہ خوشی کی ضرورت واقعتاً ہوتی ہے۔

— خوشی کے متوالوں کی کتاب سے

۳۰۷۔ کسی کی دھونس میں نہ آؤ، خود کو کسی کا شکار نہ ہونے دو۔ تم کیا ہو، اس کا

فیصلہ کسی اور کو نہ کرنے دو اور خود فیصلہ کرو کہ تم کیا ہو۔

— ہاروے فیئرسٹین

۳۰۸۔ تاریکی، تاریکی کو دور نہیں کرسکتی، یہ کام صرف روشنی کرسکتی ہے۔ نفرت سے نفرت ختم نہیں ہوسکتی، یہ کام صرف محبت کرسکتی ہے۔

— مارٹن لوتھر کنگ (جونیر)

۳۰۹۔ میں محبت سے اُکتا گیا ہوں، شاعری اس سے زیادہ ناپسند ہے لیکن دولت ہمیشہ ہی مسرّت آگیں ہے۔

— ہلیری بیلاک

۳۱۰۔ تخلیق کے لیے کبھی کبھی بغاوت کرنا لازمی ہوجاتا ہے۔

— ازابیلا سیچنے

۳۱۱۔ برہنہ سچائی بہترین لباس میں ملبوس سچائی سے ہمیشہ بہتر ہوتی ہے۔

— این لینڈرس

۳۱۲۔ اپنے علاوہ کوئی خود کو سکون نہیں بخش سکتا۔

— رالف والڈو ایمرسن

۳۱۳۔ محبت ہی زندگی ہے، محبت سے محرومی زندگی سے محرومی ہے۔

— لیوبسا گلیا

۳۱۴۔ کامیابی بس یہ ہے کہ آپ اپنی زندگی اپنے طریقے سے بسر کریں۔

— کرسٹوفر مارے

۳۱۵۔ وہ سارے آرٹ جو ہم تخلیق کرتے ہیں، نو آموز کاری کی حیثیت رکھتے ہیں۔ عظیم آرٹ ہماری زندگی ہے۔

— ایم۔سی۔رچارڈس

۳۱۶۔ یہ دعا کیا مانگنا کہ ہم خطروں سے محفوظ رہیں۔دعا یہ مانگنا چاہیے کہ ہم ان کا مقابلہ کرنے میں ثابت قدم رہیں۔

— رابندر ناتھ ٹیگور

۳۱۷۔ فکر کی پرواز علم سے زیادہ اہم ہے۔

— البرٹ آئنسٹائن

۳۱۸۔ دماغ ہی آپ کی قسمت اور کامیابی کا خالق ہے۔

— نامعلوم

۳۱۹۔ اہم بات یہ ہے کہ سوال قائم کرنا ترک نہ کیا جائے۔

— البرٹ آئنسٹائن

۳۲۰۔ تعلیم وہ قوّت ہے جس کے ذریعہ غیر مبہم طریقے سے سوچا جا سکتا ہے، دُنیا کے کام اچھی طرح کیے جاسکتے ہیں اور زندگی کی قدر کی جاسکتی ہے۔

— برائم ینگ

۳۲۱۔ کوئی شخص تمہاری مرضی کے بغیر تمہیں اپنے آپ کو کمتر سمجھنے پر مجبور نہیں کرسکتا۔

— ای۔روزویلٹ

۳۲۲۔ خوشگوار ازدواجی زندگی ایک اسرار ہے۔

— ہینی یِنگ مین

۳۲۳۔ کام پورا کر کے سبکدوش نہ ہو جاؤ، اس کے بعد کرنے کے لیے بھی کچھ کام بچالو۔

— ہیری ایمرسن

۳۲۴۔ ہماری مسرّت کا انحصار دانشمندی پر ہے۔

— سوفوکلیز

۳۲۵۔ خدا نہ ہوتا تو بنانا پڑتا۔

— والٹیئر

۳۲۶۔ علم تو تھوڑے سے دنوں میں حاصل ہو جاتا ہے لیکن عقل دھیرے دھیرے آتی ہے۔

— لارڈ ٹینی سن

۳۲۷۔ فاتح سچ بھی بولے تو اس پر کوئی شبہ نہیں کرتا۔

— اڈالف ہٹلر

۳۲۸۔ لوگوں سے اپنی بات نہ منوا سکو تو اُنہیں اُلجھاوے میں ڈال دو۔

— میری ایس۔ ٹرومین

۳۲۹۔ انٹرنیٹ اس قدر بڑا، اتنا طاقتور اور اس قدر بے معنی ہے کہ بعض لوگوں کے نزدیک زندگی کا متبادل ہے۔

— اینڈریو براؤن

۳۳۰۔ وقت وہ مدرسہ ہے جس میں ہم سیکھتے ہیں، اور وہ آگ بھی ہے جو ہمیں بھسم کر دیتی ہے۔

— ڈبلورے شوارٹز

۳۳۱۔ سیاست میں یا تو اپنے ملک سے غداری کرنی پڑتی ہے یا اپنے ووٹروں سے۔ میں اپنے ووٹروں سے غداری کرنے کو ترجیح دیتا ہوں۔

— چارلس ڈے گال

۳۳۲۔ ہاتھ میں دماغ کے برابر ہی طاقت ہوتی ہے، دنیا کو سمجھنے اور بدلنے کی۔

— کولین ولسن

۳۳۳۔ دیو قامت شخص کے کاندھوں پر بیٹھا ہوا بونا شاید اس سے زیادہ دور تک دیکھ سکتا ہے۔

— رابرٹ برٹن

۳۳۴۔ زبان غلط فہمیوں کو پروان چڑھاتی ہے۔

— اینٹوائن سینٹ ایکسوپیری

۳۳۵۔ ہر صبح ایک نیا دن ہے، انسانیت کے لیے امید کی ایک نئی کرن۔

— دادا

۳۳۶۔ میں نے سبزی خوری اپنی صحت کے لیے نہیں بلکہ چوزوں کی جان بچانے کے لیے اختیار کی ہے۔

— آئی زیک بشینوس سنگر

۳۳۷۔ ہم صرف اپنے لیے نہیں جی سکتے ۔ ہزاروں ریشے ہمیں دوسرے انسانوں سے جوڑے ہوئے ہیں۔

ـــ ہرمین مَین ولے

۳۳۸۔ آپ بند مٹھی سے مصافحہ نہیں کرسکتے ۔

ـــ اندرا گاندھی

۳۳۹۔ مذہب کے بغیر سائنس لنگڑی لولی ہے اور سائنس کے بغیر مذہب نابینا۔

ـــ البرٹ آئنسٹائن

۳۴۰۔ آپ جو ہونا چاہتے ہیں وہ آپ ہیں ہی ،صرف سِروں کو جوڑنے کا سوال ہے۔

ـــ رابن شرما

۳۴۱۔ سمجھوتا کیک کو اس طرح تقسیم کرنے کا فن ہے جس میں ہر شخص یہ سمجھے کہ اس کے حصّے میں بڑا ٹکڑا آیا ہے۔

ـــ پال گوئن

۳۴۲۔ انسان اپنے اعمال کا مجموعہ ہے۔ اس نے جو کچھ بھی کیا ہے اور وہ جو کچھ بھی کرسکتا ہے۔

ـــ جان گالزوردی

۳۴۳۔ رائے کبھی حقیر نہیں ہوتی۔ آپ کی کوئی رائے ہو تو اس کے بارے میں خاکساری کی کیا ضرورت ہے۔

ـــ جون بائر

۳۴۴۔ سگریٹ نوشی ترک کرنا بہت آسان ہے۔ میں خود کئی بار کر چکا ہوں۔

— مارک ٹوائن

۳۴۵۔ پہلے حقائق معلوم کر لیجیے، اس کے بعد انھیں جتنا چاہیے توڑیے مروڑیے۔

— مارک ٹوائن

۳۴۶۔ عام طور سے کامیابی ان لوگوں کے ہاتھ آتی ہے جو اس قدر مصروف ہوتے ہیں کہ اس کی تلاش میں نہیں رہ پاتے۔

— ہینری ڈیوڈ تھوریو

۳۴۷۔ سماج صرف ایک تصوّر ہے، دُنیا میں صرف افراد ہوتے ہیں۔

— آسکر وائلڈ

۳۴۸۔ تجربہ ایک سخت و درشت استاد ہے کیوں کہ وہ امتحان پہلے لیتا ہے اور سبق بعد میں دیتا ہے۔

— ڈیمن لا

۳۴۹۔ گہرا احساس خود کو ہمیشہ تنہائی میں آشکارا کرتا ہے۔

— مری اتائے موُر

۳۵۰۔ مشکلوں کا مقابلہ کرنے کے دو طریقے ہیں۔ مشکلوں کو بدل دو یا ان کا مقابلہ کرنے کے لیے خود کو۔

— نامعلوم

۳۵۱۔ آپ محبت مکمل انسان سے نہیں بلکہ نامکمل انسان کو پوری طرح

سمجھ کر کرتے ہیں۔

— سیم کین

۳۵۲۔ علم بولتا ہے، دانشمندی سنتی ہے۔

— جیمی ہینڈرکس

۳۵۳۔ میں ناکام نہیں ہوا ہوں۔ میرے ہاتھ دس ہزار ایسے طریقے آ گئے ہیں جن سے کام نہیں نکلتا۔

— تھامس الوا ایڈیسن

۳۵۴۔ ناکامی نہیں، چھوٹے مقاصد مجرمانہ ہیں۔

— جیمس سل لویل

۳۵۵۔ آپ جن لوگوں کے ساتھ اُٹھتے بیٹھتے ہیں ویسے ہی بن جاتے ہیں۔ اس لیے اپنا وقت غیر معمولی ذہن کے مالک لوگوں کے ساتھ گزاریے۔ ان کے ساتھ بات چیت آپ کو نئے مداروں میں لے جائے گی۔

— رابن شرما

۳۵۶۔ ہر شخص کو ایسی کہانیاں اچھی لگتی ہیں جن میں گرے پڑے لوگ حالات پر غالب آجاتے ہیں۔

— سیموئل جیکسن

۳۵۷۔ تاریخ کے زیادہ تر حصے میں عورت بے نام رہی ہے۔

— ورجینیا وُولف

۳۵۸۔ اصولوں سے عاری سیاست تشدّد کے بنیادی اسباق میں سے ایک ہے۔

ـــ مہاتما گاندھی

۳۵۹۔ سارے ہی بڑے خیال چہل قدمی کے درمیان جنم لیتے ہیں۔

ـــ نطشے

۳۶۰۔ شاید ہی کسی کو معلوم ہو کہ چہل قدمی کیسے کرنا چاہیے۔ اس کا طریقہ ہے برداشت و حوصلہ، سادہ پوشاک، پرانے جوتے، خوش مزاجی، اشتیاق، خوش کلامی، مناسب خامشی اور حدِ اعتدال پار کرنے سے گریز۔

ـــ رالف ڈبلو ایمرسن

۳۶۱۔ یہ ناممکن ہے کہ کوئی تیز رفتاری سے چہل قدمی کرتے ہوئے بھی اداس رہے۔

ـــ مدر ٹریسا

۳۶۲۔ زندگی کا تجربہ صرف دو بار ہوتا ہے۔ پہلی بار جب آپ پیدا ہوتے ہیں دُوسری بار جب موت سامنے کھڑی ہوتی ہے۔

ـــ آئن فلیمنگ

۳۶۳۔ خدا کے بارے میں نہ میں کہہ سکتا ہوں کہ وہ ہے نہ یہ کہ وہ نہیں ہے۔

ـــ پروٹا گورس

۳۶۴۔ آدھی دنیا احمقوں سے بھری ہوئی ہے اور باقی آدھی اس قدر چالاک لوگوں سے جو اُن سے فائدہ اُٹھاتے ہیں۔

ـــ والٹر کر

۳۶۵۔ درخت گوش بر آواز جنت سے گفتگو کرنے کی لامتناہی کوشش ہیں۔

— رابندر ناتھ ٹیگور

۳۶۶۔ سیکھنا اور سکھانا ایک ہی کھیل کے کھلاڑی ہیں۔ان میں سے ایک بھی نابود ہو جائے تو سارا کھیل ختم ہو جاتا ہے۔

— دادی جانکی

۳۶۷۔ وہ علم جو صرف زبان تک محدود ہو بے حد مصنوعی ہے۔علم کی اصل قیمت اور استحقاق تو یہ ہے کہ اس پر عمل کیا جائے۔

— نہج البلاغہ

۳۶۸۔ خدا کے وجود تک کے بارے میں جرأت مندی سے سوالیے قائم کرو، کیونکہ اگر وہ ہے بھی تو اسے فہم و دانش پر مبنی خراجِ تحسین، خوف پر مبنی تعریف و توصیف سے زیادہ پسند آئے گا۔

— جان ایڈائک

۳۶۹۔ ڈکٹیٹروں سے وہی سب کچھ سننے کے بعد جو آپ سننا چاہتے ہیں، جمہوریت ڈکٹیٹر چننے کا عمل ہو جاتی ہے۔

— ایلین کورَین

۳۷۰۔ سیاست میں حصہ لینے سے انکار کی ایک سزا یہ ہے کہ آخر کار آپ سے کمتر لوگ آپ پر حکمرانی کرنے لگتے ہیں۔

— افلاطون

۳۷۱۔ خوش رہنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ کسی اور کی خوشی کا سبب بنا جائے۔

—— مارک ٹوائن

۳۷۲۔ اسلحہ روپوں کی طرح ہیں، کوئی نہیں جانتا کتنے کافی ہوں گے۔

—— مارٹن امس

۳۷۳۔ ناکامی کے بعد آپ کی دل افگاری تو ٹھیک ہے لیکن اس کے بعد اگر آپ کوشش نہیں کرتے تو بس تباہی ہے۔

—— بے نورلے سلس

۳۷۴۔ لوگ پچھلی نسل کو اس لیے قصوروار ٹھہراتے ہیں کیونکہ اس کے علاوہ کوئی راستہ ہی نہیں۔

—— ڈاوگ لارسن

۳۷۵۔ کسی سماج کی اخلاقیات کا امتحان یہ ہے کہ وہ اپنے بچوں کے ساتھ کیسا سلوک روا رکھتا ہے۔

—— ڈیٹرچ یون ہوئے فر

۳۷۶۔ محبت ان جگہوں پر پل بناتی ہے جہاں پہلے سے ایک بھی نہیں ہوتا۔

—— نامعلوم

۳۷۷۔ انصاف...... اس قدر سبک چیز ہے کہ اس کی توضیح کے لیے صرف دل کی ضرورت پڑتی ہے۔

—— جوز گارسیا اولیوَر

۳۷۸۔ قبل اس کے کہ میں زندگی کو بجلی کی چمک اور قطرۂ شبنم قرار دے سکوں، وہ ختم ہو جاتی ہے۔

— سینگائے

۳۷۹۔ دُنیا کے حصول کے لیے اپنی روح سے محروم نہ ہو جاؤ، دانشمندی چاندی سونے سے زیادہ قیمتی ہے۔

— باب مارلے

۳۸۰۔ ہر سوزش کو کریدنے میں مسرّت ہے۔

— اوگڈین ناش

۳۸۱۔ آرہ کسی بھی دن اس درخت کو کاٹ کر پھینک سکتا ہے جو برسہا برس میں پروان چڑھتا ہے۔

— ایڈون ڈبلو۔ ٹی۔ آلے

۳۸۲۔ ہم بچوں کو دو چیزیں دائمی ورثہ میں دے سکتے ہیں۔ ان میں سے ایک ہے جڑیں اور دوسری ہے پرِ پرواز۔

— ہارڈنگ کارٹر

۳۸۳۔ جو شخص شجرکاری کرتا ہے وہ دوسروں کے علاوہ اپنے آپ سے بھی پیار کرتا ہے۔

— انگریزی محاورہ

۳۸۴۔ مسرّتیں ان محلوں کی طرح ہیں جن کے پھاٹکوں کی نگہبانی دیو کرتے ہیں۔

ہمیں جنگ کر کے ان پر قابو پالینا چاہیے۔

ـــ الگزنڈر ڈیوما

۳۸۵۔ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ لفظ ادا کیے جاتے ہی مر جاتا ہے، میں کہتا ہوں اس کی زندگی اسی دن شروع ہوتی ہے۔

ـــ ایملی ڈکنسن

۳۸۶۔ اچھی گفتگو کافی کی طرح ہیجان انگیز ہوتی ہے اور جس طرح کافی پینے کے بعد نیند نہیں آتی اسی طرح نفیس گفتگو کے بعد نیند مشکل ہی سے آتی ہے۔

ـــ اینے مارولینڈ برگھ

۳۸۷۔ آپ سچائی کے متلاشی ہونا چاہتے ہیں تو زندگی میں کم سے کم ایک بار ہر چیز پر ممکن حد تک شبہ ضرور کیجیے۔

ـــ رینے ڈیکارٹ

۳۸۸۔ میں ان لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو نہ لڑکھڑائے، نہ کبھی گرے۔ ان کی نیکی بے جان ہے اور اس کی کوئی قیمت نہیں۔ زندگی نے اپنا حسن ان پر آشکارا ہی نہیں کیا۔

ـــ بورس پاسٹرنک

۳۸۹۔ باتیں دہرائی نہ جاتیں تو کب کی ختم ہوگئی ہوتیں۔

ـــ حضرت علیؓ

۳۹۰۔ دوست کے مقابلہ میں دشمن کو معاف کر دینا آسان ہے۔

ـــ ولیم بلیک

۳۹۱۔ ہم نے ہی آنکھیں اپنے ہاتھوں سے ڈھک رکھی ہیں اور کہتے ہیں کہ اندھیرا چھایا ہوا ہے۔

— سوامی وویکانند

۳۹۲۔ پہلے خود کوشش کرو، اس کے بعد خدا سے مدد مانگو، اس لیے کہ کوشش کرنے والوں کی خدا خود ہی مدد کرتا ہے۔

— یوری پڈیز

۳۹۳۔ بے خوف لوگ صرف بے خوف ہیں، لیکن بہادر وہ ہیں جو خوف کے باوجود پیش قدمی کرتے ہیں۔

— جیمس لیوس

۳۹۴۔ آپ جو ہیں وہی رہنے پر قانع رہیں اور نہ اپنا کسی سے موازنہ کریں، نہ مقابلہ، پھر ہر شخص آپ کا احترام کرے گا۔

— لاؤٹو

۳۹۵۔ سَو فی صدی کوشش کے بعد جو بچ رہتا ہے وہ مقدر ہوتا ہے۔

— لینگسٹن کوے مان

۳۹۶۔ آج کل تہذیب و شائستگی سیکھنے میں بچوں کو سخت مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیونکہ اُنہیں مہذّب اور شائستہ لوگ دیکھنے کو نہیں ملتے۔

— فریڈ اسٹیئر ے

۳۹۷۔ زیادہ تر صورتوں میں کامیابی کام کیے جانے سے حاصل ہوتی ہے، جب

کہ بہت سے لوگ اکتا کر کوشش کرنا چھوڑ دیتے ہیں۔

— ولیم فیدر

۳۹۸۔ مفلسی انقلاب اور جرائم کی ماں ہے۔

— ارسطو

۳۹۹۔ گناہ کرنا انسان کی خصلت ہے اور جائز ٹھہرانا شیطنیت۔

— لیو ٹالسٹائی

۴۰۰۔ کام کو کل پر نہ ٹالو، ممکن ہے کہ کل اس کی ضرورت نہ رہے اور یہ بھی تو ہوسکتا ہے کہ اسے کرنے کے لیے تم ہی نہ رہو۔

— سعس

۴۰۱۔ غصہ کبھی بلاوجہ نہیں آتا لیکن یہ وجہ شاذ ونادر ہی معقول ہوتی ہے۔

— اندرا گاندھی

۴۰۲۔ زیادہ تر لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ غور وفکر کر رہے ہیں، جبکہ ہوتا یہ ہے کہ وہ اپنی پسندیدگیوں اور ناپسندیدگیوں کو صرف نئی ترتیب دے رہے ہوتے ہیں۔

— ولیم جیمس

۴۰۳۔ تخلیق ایک مشکل عمل ہے لیکن اس سے خود کو باز رکھنا اس سے بھی مشکل۔

— وکرم سیٹھ

۴۰۴۔ ذہانت ایسی وراثت ہے جو فضول خرچ سے فضول خرچ شخص بھی ختم نہیں کرسکتا۔

— کنگ کراس

۴۰۵۔ جنگل میں دو راستے ایک جگہ جا کر الگ الگ ہو گئے اور میں نے وہ راستہ پکڑ لیا جس پر کم لوگ چلتے تھے اور اسی سے سب کچھ بدل گیا۔

— رابرٹ فراسٹ

۴۰۶۔ ایماندار انسان خدا کا سب سے بڑا کارنامہ ہے۔

— نامعلوم

۴۰۷۔ اپنی غلطی تسلیم کرنے سے زیادہ ناقابلِ برداشت کچھ بھی نہیں۔

— لڈونگ وان بیتھووِین

۴۰۸۔ ذہانت اور حماقت میں فرق یہ ہے کہ ذہانت کی حد ہوتی ہے۔

— آئنسٹائن

۴۰۹۔ ایک دروازے سے کامیابی نہیں ملتی تو میں دوسرا دروازہ کھولتا ہوں یا خود ہی راستہ بنا لیتا ہوں۔ حالات کتنے ہی خراب کیوں نہ ہوں، کچھ نہ کچھ نہایت شاندار ہو جاتا ہے۔

— رابندر ناتھ ٹیگور

۴۱۰۔ کامیابی ایک کے بعد دوسری ناکامی سے دوچار ہو رہی ہے لیکن اس کے جوش و خروش میں کمی نہیں۔

— ونسٹن چرچل

۴۱۱۔ جاگتی آنکھوں کے خواب دیکھنے والے بہت سی ایسی چیزیں دیکھ لیتے ہیں جن سے صرف رات میں خواب دیکھنے والے محروم رہ جاتے ہیں۔

— ایڈگر ایلن پو

۴۱۲۔ بڑا پاپی کون ہے؟ وہ جو جانتا ہے اور پاپ کرتا ہے یا وہ جسے معلوم ہی نہیں ہوتا کہ وہ کیا کر رہا ہے؟

— نامعلوم

۴۱۳۔ قدرت کے راز سمجھ لینے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم ان سے محفوظ ہو گئے ہیں۔

— ڈیوڈ گیرالڈ

۴۱۴۔ عقل سارے سوالوں کے جواب ضرور دے سکتی ہے لیکن فکر کی پرواز بھی تو ہو جو سوال پوچھے۔

— رالف گیرالڈ

۴۱۵۔ موت دھوپ میں کھڑے رہنے اور ہوا میں تحلیل ہو جانے کے علاوہ کیا ہے؟

— خلیل جبران

۴۱۶۔ عقلمند سے کچھ بھی کہنا ضروری نہیں لیکن بے وقوفوں کو نصیحت کی ضرورت ہوتی ہے۔

— بلی کوسبی

۴۱۷۔ تیسرے دن مچھلی اور مہمان سڑاند دینے لگتے ہیں۔

— جاپانی کہاوت

۴۱۸۔ پاگل خانے میں ذرا سی دیر کی چہل قدمی سے معلوم ہو جائے گا کہ یقین و ایمان سے کچھ بھی ثابت نہیں ہوتا۔

— فریدرک نطشے

۴۱۹۔ ہمیں اپنے ماضی کو یاد کرنے سے نہیں، مستقبل کی ذمہ داریوں سے عقل آتی ہے۔

— برناڈ شا

۴۲۰۔ بہترین راستہ ہمیشہ کھلا رہتا ہے۔

— رابرٹ فراسٹ

۴۲۱۔ آپ کو خبردار کیا گیا ہوگا کہ سنہرے موقعوں کو ہاتھ سے نہ جانے دیجیے لیکن ان میں سے کچھ صرف اس لیے سنہرے ہوتے ہیں کہ ہم انھیں ہاتھ سے جانے دیتے ہیں۔

— جیمس ایس بیری

۴۲۲۔ ہوس اور حوصلہ محبت کی طرح ہیں، دونوں کو تاخیر اور حریف بے چین و بے قرار کر دیتے ہیں۔

— گوتم بدھ

۴۲۳۔ (کلیمینٹ ایٹلی کے لیے) ۱۰۔ ڈاؤننگ اسٹریٹ پر ایک خالی ٹیکسی پہنچی، لیکن جب اس کا دروازہ کھولا گیا تو اس میں سے ایٹلی برآمد ہوئے۔

— ونسٹن چرچل

۴۲۴۔ کسی کو دوست بنانے کے لیے ایک آنکھ بند کر لینا ضروری ہے اور اس دوستی کو قائم رکھنے کے لیے دونوں۔

— نارمن ڈگلس

۴۲۵۔ درد عارضی ہوتا ہے اور ایک منٹ، ایک گھنٹہ، ایک دن یا ایک سال میں ختم

ہو جاتا ہے اور کوئی دوسری چیز اس کی جگہ لے لیتی ہے۔ لیکن اگر میں ختم ہو جاؤں تو یہ دائمی ہوگا۔

— لینگر آرمس اسٹرانگ

۴۲۶۔ جنگوں نے کبھی کسی کو نقصان نہیں پہنچایا، علاوہ ان کے جو مارے گئے۔

— سلواڈ ورڈانی

۴۲۷۔ نتائج حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کام کیا جائے۔

— ڈانٹے انی گھیری

۴۲۸۔ میرا ادھورا پن اور نارسائیاں خدا کی اسی قدر نعمتیں ہیں جس قدر میری کامرانیاں اور دانشمندی۔ میں یہ دونوں اس کے قدموں پر نثار کرتا ہوں۔

— موہن داس کرم چند گاندھی

۴۲۹۔ مالک بننے کے لیے سیاستداں خود کو خادم ظاہر کرتے ہیں۔

— چارلس ڈے گال

۴۳۰۔ بہت پرانے عقائد طوفان خیز حال کے لیے کافی ہیں۔ لیکن چوں کہ مسائل نئے ہیں اس لیے نئی طرح سوچنا اور عمل کرنا چاہیے۔

— ابراہم لنکن

۴۳۱۔ ہم جسے ابتدا قرار دیتے ہیں وہ اکثر انتہا ہوتی ہے اور انتہا ابتدا۔ اختتام وہاں ہوتا ہے جہاں سے ہم آغاز کرتے ہیں۔

— ٹی۔ ایس۔ ایلیٹ

۴۳۲۔ بحران کا مقابلہ تو کوئی بھی احمق کر سکتا ہے۔ یہ تو روزانہ کی زندگی ہے جو

انسان کو ہلکان کر دیتی ہے۔

— اینٹن چیکوف

۴۳۳۔ آپ کسی خوبصورت لڑکی سے باتیں کر رہے ہوں تو ایک گھنٹہ ایسے گزر جاتا ہے جیسے ایک سیکنڈ، لیکن اگر دہکتے انگاروں پر بیٹھے ہوں تو ایک سیکنڈ ایک گھنٹہ معلوم ہوتا ہے۔

— البرٹ آئنسٹائن

۴۳۴۔ جوانی تو ایک بار ضرور آتی ہے لیکن آپ ذہنی طور پر نابالغ ہمیشہ رہ سکتے ہیں۔

— نامعلوم

۴۳۵۔ محبت وہ نازک پودا ہے جسے مسلسل آبیاری کی ضرورت ہوتی ہے۔

— جاد ظہیر

۴۳۶۔ بارش کا کوئی قطرہ یہ کبھی نہیں سوچتا کہ وہ سیلاب کا سبب بن سکتا ہے۔

— نامعلوم

۴۳۷۔ میں گفتگو کرنے کے مقابلے میں تصویر بنانا پسند کرتا ہوں کیوں کہ ایک تو اس میں وقت کم لگتا ہے، دوسرے اس میں جھوٹ کی گنجائش کم ہوتی ہے۔

— لے کوربسٹر

۴۳۸۔ فن برائے فن کھائے پیوں کا فلسفہ ہے۔

— فرینک لائڈ رائٹ

۴۳۹۔ چاپلوسی چیونگ گم کی طرح ہے، اس سے لطف لیجیے لیکن نگلیے نہیں۔

— ہانگ کیچم

۴۴۰۔ خاموش رہنا مجھے غلط اور بے وقوف ثابت ہونے سے تو ضرور محفوظ رکھے گا لیکن صحیح ثابت ہونے کے امکان سے بھی محروم کر دے گا۔

— آئنکر اسٹراونسکی

۴۴۱۔ پریس کو پیانو کا کی بورڈ سمجھئے جس پر حکومت اپنا نغمہ چھیڑ سکتی ہے۔

— جوزف گوئیلس

۴۴۲۔ اگر ہم ان لوگوں کو جن سے ہم نفرت کرتے ہیں اظہارِ خیال کی آزادی دینے کے لیے تیار نہیں تو پھر ہم اس میں بالکل ہی یقین نہیں رکھتے۔

— نوم چومسکی

۴۴۳۔ پُرسکون سمندر کوئی اچھا جہاز راں نہیں پیدا کر سکتا۔

— نامعلوم

۴۴۴۔ دل کے اپنے دلائل ہوتے ہیں جو عقل کی سمجھ میں نہیں آتے۔

— جے۔بی۔باسول

۴۴۵۔ مسرت ایک خوشبو ہے جو آپ دوسروں کو اس وقت تک نہیں بانٹ سکتے جب تک اس کے چند قطرے اپنے پر چھڑک نہ لیں۔

— آر۔ڈبلو۔ایمرسن

۴۴۶۔ میں نہیں جانتا کہ جو راستہ میں اختیار نہیں کرتا اس میں کیا کچھ میرے انتظار میں رہتا ہے۔

— جیک کیرواک

۴۴۷۔ کامیابی تو اس وقت ہاتھ لگتی ہے جب آپ کو پتہ بھی نہیں چلتا کہ آپ جو

کر رہے ہیں وہ کام ہے یا کھیل۔

— وارن بیٹی

۴۴۸۔ یاد رکھیے، غم ہمیشہ عارضی ہوتا ہے، یہ بھی گزر جائے گا۔

— چک فیلکن

۴۴۹۔ انسان کی اصل پہچان اِس سے ہوتی ہے کہ وہ اُس شخص سے جس سے اُس کو قطعاً کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا، کیسا سلوک کرتا ہے۔

— این لینڈرس

۴۵۰۔ ہماری سب سے بڑی کامرانی یہ نہیں کہ ہم کبھی ناکام نہیں ہوئے بلکہ یہ ہے کہ ہر مرتبہ گر کر پھر اُٹھ بیٹھتے ہیں۔

— نامعلوم

۴۵۱۔ دوستی اسی طرح غیر ضروری ہے جیسے فلسفہ اور آرٹ...... اس میں باقی رہنے کی قوت نہیں ہوتی لیکن یہ ان چیزوں میں ہے جو زندگی کرنے کو معنویت بخشتی ہیں۔

— آسکر وائلڈ

۴۵۲۔ صرف جنگ میں مارے جانے والوں نے اس کا خاتمہ دیکھا ہے۔

— افلاطون

۴۵۳۔ میں بوڑھا کبھی نہیں ہوں گا۔ میرے لیے بڑھاپا میری عمر سے ہمیشہ پندرہ برس آگے ہے۔

— فرانس بیکن

۴۵۴۔ انسان واحد ذی روح ہے جو دوسروں کے تجربات سے سیکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے لیکن اس میں ایسا نہ کرنے کا زبردست رجحان بھی پایا جاتا ہے۔

— ڈگلس ایڈم

۴۵۵۔ اوّل درجہ کی ذہانت کا امتحان دماغ میں بیک وقت دو متضاد تصوّرات رکھنے کے باوجود کام کرنے کی صلاحیت ہے۔

— ایف۔ اسکاٹ فٹز جرلینڈ

۴۵۶۔ کام انسان کی ضرورت ہے۔ اسی نے تو الارم گھڑی ایجاد کی ہے۔

— پابلو پکاسو

۴۵۷۔ جمہوریت رائے دہی نہیں، رائے شماری ہے۔

— ٹوم اسٹایارڈ

۴۵۸۔ خدا کو ہنسانا چاہتے ہو تو اسے اپنے منصوبے بتا دو۔

— ووڈی ایلن

۴۵۹۔ بہت سے لوگ ایسی چیزوں سے فرار حاصل کرتے رہتے ہیں جو اُن کا تعاقب نہیں کر رہی ہوتیں۔

— نامعلوم

۴۶۰۔ جاننے کے قابل چیزیں صرف وہ ہوتی ہیں جن کے بارے میں علم آپ کو اس وقت ہوتا ہے جب آپ انھیں جان لیتے ہیں۔

— ہیری ایس۔ ٹرومین

۴۶۱۔ غیر جانبدار لوگ شیطان کے حلیف ہوتے ہیں۔

— ایڈون چیپن

۴۶۲۔ اس سے اچھی کوئی دنیا نہیں جس میں ہر شخص دُوسرے کو ہنسانے کی کوشش کر رہا ہو۔

— میتھیو پیری

۴۶۳۔ محبت کو کچھ زیادہ ہی اہمیت دی جاتی ہے۔ بایو کیمسٹری کے مطابق محبت کرنا اور ڈھیر ساری چاکلیٹ کھانا برابر ہے۔

— ایل۔ پکینو

۴۶۴۔ میں نے سترہ ناول لکھے ہیں اور اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ ناول زندگی کی برابری نہیں کر سکتا۔

— جان گریشم

۴۶۵۔ خوش بختی سے حاصل ہونے والی حیثیت اپنی محنت کے بل بوتے پر حاصل کیے جانے والے مقام سے کہیں کمتر ہے۔

— سعس

۴۶۶۔ تھوڑے سے پاگل پن کے بغیر، چاہے وہ کسی بھی شکل میں ہو، غیر معمولی ذہانت قطعاً ممکن نہیں۔

— جان گریشم

۴۶۷۔ کتابوں سے محبت خود سے نہیں ہو جاتی، کی جاتی ہے۔

— سعس

۴۶۸۔ دشمنوں کو معاف کر دو لیکن ان کے نام یاد رکھو۔

ــــ جان ایف۔کینیڈی

۴۶۹۔ امریکا وہ واحد ملک ہے جو تہذیب و تمدّن کے دور میں داخل ہوئے بغیر جابرانہ اور وحشیانہ عہد سے زوال کے دور میں داخل ہو گیا ہے۔

ــــ آسکر وائلڈ

۴۷۰۔ اصطبل میں پیدا ہونے سے کوئی گھوڑا نہیں ہو جاتا۔

ــــ آرتھر ویلسلی

۴۷۱۔ ایمان کے معنی ہیں ایسی چیز پر یقین کرنا جو نظر نہ آتی ہو اور اس کا انعام یہ ہے کہ جس چیز پر آپ کا ایمان ہو وہ خود کو آشکار کر دیتی ہے۔

ــــ سینٹ آگسٹائن

۴۷۲۔ انسان کا سب سے قدیم اور سب سے قوی جذبہ خوف ہے، قدیم ترین اور قوی ترین لامعلوم کا خوف۔

ــــ ایچ۔پی۔لورکرافٹ

۴۷۳۔ خوف جرم کے پیچھے پیچھے آتا ہے اور اس کی سزا ہوتا ہے۔

ــــ والٹیئر

۴۷۴۔ جو شخص سماج میں زندگی کرنے کا اہل نہ ہو یا جسے سماج کی ضرورت نہیں اور جو، ہر معاملے میں خودکفیل ہے، وہ درندہ ہے یا خدا۔

ــــ ارسطو

۴۷۵۔ چاہے کچھ بھی ہو، وقت اور دن بدترین زمانوں میں بھی نہیں تھمتے۔

— میکبتھ

۴۷۶۔ ہٹلر کو پاگل کہنا ایک طرح سے اسے معاف کردینا ہے کیونکہ پاگل پن اسے جرائم سے بری الذمہ کردے گا۔

— ایم۔ جے۔ اکبر

۴۷۷۔ عمر، ذہن اور جسم کا معاملہ ہے، آپ کو اس کی فکر نہیں تو پھر کیا پریشانی!

— مارک ٹوائن

۴۷۸۔ طرزِ زندگی اور اسٹائل کے معاملے میں تو رسم ورواج کی پیروی کرو لیکن اصولوں کے معاملے میں چٹان کی طرح ثابت قدم رہو۔

— تھامس جیفرسن

۴۷۹۔ ہر نامور شخص کو بہت سے ایسے لوگ بھی جانتے ہیں جن کے بارے میں اسے یہ جان کر خوشی ہوتی ہے کہ وہ ان سے ناواقف ہے۔

— لارڈ بائرن

۴۸۰۔ انسانی سماج میں جو کچھ بھی بیش قیمت ہے اس کا تعلق فرد کی ترقی کے مواقع پر ہے۔

— البرٹ آئنسٹائن.

۴۸۱۔ قدرو منزلت اعزازات میں نہیں، ان کے مستحق ہونے میں ہے۔

— ارسطو

۴۸۲۔ ہر شخص اپنی مرضی کا خدا بنالیتا ہے۔

— ورجل

۴۸۳۔ زندگی منکسر مزاجی اور فرومائیگی کا ایک طویل سبق ہے۔

— جیمس۔ ایم۔ بیری

۴۸۴۔ جب بھی باپ یا شوہر کی حیثیت سے ناکام ہوتا ہوں، ایک کھلونا اور ایک ہیرا بہت کام آتا ہے۔

— شاہ رخ خان

۴۸۵۔ کیا اعزازات ہمیں باور کرادیتے ہیں کہ ہم ان کے مستحق ہیں؟

— سعس

۴۸۶۔ نیکی کرنے والے کو دروازے پر دستک دینا پڑتی ہے اور محبت کرنے والے کو دروازہ کھلا ملتا ہے۔

— رابندر ناتھ ٹیگور

۴۸۷۔ عیش وعشرت کی فراوانی سے زیادہ میں کسی دوسری افسوسناک چیز کا تصوّر نہیں کرسکتا۔

— چارلی چیپلن

۴۸۸۔ بالوں کی سفیدی خدا کی نقش ونگار آرائی ہے۔

— بل کاسبی

۴۸۹۔ ظریف الطبع شخص کو خود اُس کے سوا شاید ہی کسی نے تباہ کیا ہو۔

— سیموئل جانس

۴۹۰۔ آپ محبت کریں تو لوگ خوبصورت ہو ہی جاتے ہیں۔

— جان انولتھ

۴۹۱۔ زندگی میں بہت سے ایسے لوگ ناکام رہ گئے جو یہ اندازہ نہیں کر پائے کہ جس وقت انھوں نے ہمت ہاری، وہ کامیابی کے کس قدر قریب تھے۔

— تھامس ایڈیسن

۴۹۲۔ ترغیب و تحریص سے محفوظ رہنے کے کئی عمدہ طریقے ہیں لیکن ان میں سب سے کارگر بزدلی ہے۔

— مارک ٹوائن

۴۹۳۔ غلامی کو قانون بنا کے ختم کر دینا بہتر ہے، بہ مقابلہ اس کے کہ وہ چپکے چپکے خود قانون کو ختم کرنا شروع کر دے۔

— زار الگزینڈر دوئم

۴۹۴۔ اپنے دشمنوں کو ہمیشہ معاف کر دو...... ان کے لیے اس سے زیادہ پریشان کن بات کوئی نہیں۔

— آسکر وائلڈ

۴۹۵۔ جب مصیبت آپ کا دروازہ کھٹکھٹاتی ہے اور آپ کہتے ہیں کہ یہاں بیٹھنے کی جگہ نہیں ہے تو وہ جواب دیتی ہے کہ آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے، میں اپنا اسٹول ساتھ لائی ہوں۔

— چنوا اچیبے

۴۹۶۔ زندگی میں برس اہم نہیں ہوتے، اہم یہ ہوتا ہے کہ ان برسوں میں

زندگی کتنی تھی۔

— ابراہم لنکن

۴۹۷۔ کارنامے طاقت کے بل بوتے پر نہیں، ثابت قدم رہنے سے انجام پاتے ہیں۔

— سیموئل جانسن

۴۹۸۔ اصل گناہ شاید ایک ہی ہے اور وہ ہے بے صبری۔ اسی بے صبری کے ہاتھوں ہم جنت سے نکالے گئے اور اسی بے صبری کی وجہ سے ہم جنت واپس نہیں جا پاتے۔

— فرانز کافکا

۴۹۹۔ اس دنیا میں پیٹ کے بھوکوں کے مقابلے میں محبت کے بھوکوں کی تعداد زیادہ ہے۔

— مدر ٹریسا

۵۰۰۔ ہر وہ کام عظیم ہے جس کی تکمیل میں جم کر لگ جایا جائے۔

— اولیور وینڈیل

۵۰۱۔ اعتماد کرو اُن پر جو سچائی کے متلاشی ہیں اور شبہ اُن پر کرو جنھوں نے سچائی ڈھونڈھ لی ہے۔

— آندرے گائڈ

۵۰۲۔ کون زیادہ احمق ہے، وہ بچہ جو تاریکی سے ڈرتا ہے یا وہ شخص جو روشنی سے خوف زدہ ہے؟

— مارس فری ہل

۵۰۳۔ کچھ نیا جاننے کے لیے وہی راستہ اختیار کرو جو تم نے کل اختیار کیا تھا۔

— جان بروز

۵۰۴۔ مشکلیں مستعد کرنے کے لیے پیش آتی ہیں، پست کر دینے کے لیے نہیں۔

— ولیم اے۔ چیننگ

۵۰۵۔ وہ شخص عظیم ہے جس نے اپنا بچپن کا دل نہیں کھویا ہے۔

— مَین سی اِس

۵۰۶۔ شہرت و ناموری جلد ہی نابود ہو جاتی ہیں لیکن گمنامی قائم رہتی ہے۔

— نپولین بوناپارٹ

۵۰۷۔ مذہب بنیادی طور سے انسان کی تعمیرِ نو کا آرٹ اور نظریہ ہے کیونکہ انسان مکمل تخلیق نہیں۔

— ایڈمنڈ برک

۵۰۸۔ مستقبل کی نسلوں کو یہ کبھی نہ معلوم ہوگا کہ ان کی آزادی کو یقینی بنانے کے لیے میری نسل نے کیا قیمت ادا کی ہے۔

— جان کوایڈمس

۵۰۹۔ جمہوریت مجھے پسند ہے۔ یہ میں اس لیے کہہ رہا ہوں کہ دوسرے طریقے اس سے بھی خراب ہیں۔

— پنڈت نہرو

۵۱۰۔ موسیقی وہ محبت ہے جو الفاظ کی تلاش میں سرگرداں ہو۔

— سِڈنی لانیئر

۵۱۱۔ کوئی بزرگ لیکن ممتاز سائنسداں کہے کہ یہ ہوسکتا ہے تو قریب قریب یقیناً درست ہے لیکن اگر وہ کہے کہ یہ نہیں ہوسکتا تو زیادہ امکان اس کا ہے کہ وہ غلط ہو۔

— آرتھر سی کلارک

۵۱۲۔ میرے بیٹے ہمیشہ سچ بولو۔ تب تمہیں یہ یاد کرنے کی کوشش نہیں کرنی پڑے گی کہ پچھلی بار تم نے کیا کہا تھا۔

— سیم سے بُرن

۵۱۳۔ چیزوں کو بہتر بنانے کے لیے انھیں تبدیل نہ کیا جائے تو وہ آپ ہی آپ خراب ہونے لگتی ہیں۔

— فرانسس بیکن

۵۱۴۔ آپ کی تحریر اگر کسی میں بھی ناگواری اور بدمزگی نہیں پیدا کرتی تو میرے خیال میں آپ بیکار ہی لکھتے ہیں۔

— کنکسلے ایمس

۵۱۵۔ کامیابی حاصل کرنے کے لیے آپ کو صرف جہل اور اعتماد کی ضرورت ہے۔

— مارک ٹوائن

۵۱۶۔ بنائی جانے والی ہر توپ، پانی میں اُتارا جانے والا ہر جنگی جہاز اور داغا جانے والا ہر راکٹ دراصل بھوک سے مرنے والوں اور کپڑوں کے بغیر جاڑوں میں ٹھٹھرنے والوں کے حصّہ کی چوری ہے۔

— ڈوئٹ ڈی۔ آئزن ہوور

۵۱۷۔ آپ کہتے ہیں وقت گزر جاتا ہے۔ افسوس ایسا نہیں ہوتا۔ ہم چلے جاتے ہیں اور وقت اپنی جگہ موجود رہتا ہے۔

— ہینری آسٹن باب سن

۵۱۸۔ ہمارے سارے خواب حقیقت میں بدل سکتے ہیں اگر ہم میں ان کو پورا کرنے کی کوشش میں لگے رہنے کی ہمّت ہو۔

— والٹ ڈزنی

۵۱۹۔ میرے پیچھے پیچھے مت چلو، ہوسکتا ہے میں تمہاری رہنمائی نہ کروں۔ میرے آگے آگے مت چلو، ہوسکتا ہے میں تمہارے پیچھے پیچھے نہ چلوں۔ میرے ساتھ چلو اور میرے دوست بن جاؤ۔

— البیئر کامو

۵۲۰۔ کسی بوڑھے کو نصیحت کرنا احمقانہ عمل ہے کیوں کہ اُس وقت جب سفر ختم ہونے کو ہو ساز و سامان میں اضافہ سے زیادہ بے وقوفی کی بات کیا ہوگی۔

— مارک ٹولیئس سسیرو

۵۲۱۔ جذبات کا ہیجان ختم ہو جاتا ہے اور بوریت رہ جاتی ہے۔

— کوکو شانیل

۵۲۲۔ دشمن بنانا چاہتے ہو تو کسی چیز کو بدلنے کی کوشش کر کے دیکھو۔

— وُوڈرو وِلسن

۵۲۳۔ ان سارے دلائل سے جو یہ ثابت کرنے کے لیے پیش کیے جاتے ہیں کہ

غربت میں کچھ بھی بُرا نہیں ہے، یہی ظاہر ہوتا ہے کہ یہ بہت بُری چیز ہے۔

— سیموئل جانسن

۵۲۴۔ وہ شخص جو چھوٹی موٹی چیزوں میں سچائی کے بارے میں سنجیدہ نہ ہو، بڑے معاملوں میں بھی اس پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔

— البرٹ آئنسٹائن

۵۲۵۔ ایسا شخص جو مطالعہ نہیں کرتا اس شخص سے ذرا بھی بہتر نہیں جسے پڑھنا نہیں آتا۔

— مارک ٹوائن

۵۲۶۔ خدا نے ہمیں زندگی کا تحفہ دیا۔ اب خود کو بہتر زندگی کا تحفہ دینا ہم پر منحصر ہے۔

— والٹیئر

۵۲۷۔ مصائب تو ہر شخص برداشت کر لیتا ہے، کسی کا امتحان ہی لینا ہو تو اُسے اقتدار بخش دو۔

— نامعلوم

۵۲۸۔ اتفاق ایک بے معنی لفظ ہے۔ سبب کے بغیر کچھ بھی نہیں ہوتا۔

— والٹیئر

۵۲۹۔ مذاق ایک بے حد سنجیدہ چیز ہے۔

— ونسٹن چرچل

۵۳۰۔ عملی شخص کو خیالات کی دُنیا میں جبراً پہنچا دیا جائے تو وہ اس وقت تک

پریشان رہتا ہے جب تک وہاں سے نکل نہیں جاتا۔

— جان گالزوردی

۵۳۱۔ تاریخ کمزوروں اور بودوں کی آزادی کا زیادہ دنوں خیال نہیں رکھتی۔

— ڈویٹ آئزن ہاور

۵۳۲۔ اس دنیا میں فائدہ ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتا ہے جو اس سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔

— جارج ایلیٹ

۵۳۳۔ خواتین کو ان کی پوشاکوں میں تلاش کرو۔ عورتیں نہ ہوں تو پوشاکیں بھی نہ ہوں۔

— کوکو شانیل

۵۳۴۔ ایک دروازہ بند ہوتا ہے تو دوسرا کھل جاتا ہے لیکن ہم بند ہونے والے دروازے کو اتنی دیر تک دیکھتے رہتے ہیں اور اس قدر افسوس کے ساتھ کہ دوسرے دروازوں پر ہماری نظر ہی نہیں پڑتی۔

— الگزینڈر جی بیل

۵۳۵۔ چھوٹی چھوٹی چیزیں تکمیل کا سبب بنتی ہیں، لیکن تکمیل چھوٹی چیز نہیں ہوتی۔

— امریکی کہاوت

۵۳۶۔ ہوسکتا ہے عالموں کو سب کچھ معلوم ہو، لیکن اُنہیں سب کچھ معلوم نہیں ہوتا۔

— کیبرل گارسیا مارکوئز

۵۳۷۔ اپنے آپ پر ہنسنے سے کبھی نہ ڈرو، ہوسکتا ہے صدی کے سب سے بڑے

لطیفے سے محروم رہ جاؤ۔

— ڈیماڈنا امی ورتیج

۵۳۸۔ بُرے دن تو چلے جاتے ہیں لیکن بُرے لوگ نہیں جاتے۔

— رابرٹ شلر

۵۳۹۔ لوگوں کی خاطر داری کی جارہی ہو تو ان کے پاس وقت ہی وقت ہوتا ہے۔

— جیرسینفیلڈ

۵۴۰۔ چاروں طرف جو حُسن اب بھی بچ گیا ہے اس کے بارے میں سوچئے اور خوش ہو جایئے۔

— اینے فرینک

۵۴۱۔ محبت کرنے اور کامیاب ہونے سے بہتر کچھ بھی نہیں، اور محبت کرنا اور کامیاب نہ ہونا دوسری بہترین چیز ہے۔

— ولیم ایم۔ تھیکرے

۵۴۲۔ عمل اس طرح کرو جیسے تمہارے سر پر نظر نہ آنے والا تاج ہو۔ میں یہی کرتا ہوں۔

-- پیرسہلٹن

۵۴۳۔ مستقبل کے لیے عمدہ جمع پونجی کیا ہے؟ دفتر، یا اپنے کام کی جگہ سے سیدھے گھر جانا اور اپنے بیٹے کے ساتھ گیند کھیلنا؟

— بین آسٹین

۵۴۴۔ اس بدطینت دنیا میں دائمی کچھ بھی نہیں۔ حد یہ ہے کہ ہمارے مصائب بھی۔

— چارلی چپلن

۵۴۵۔ چالیس برس کی عمر میں بھی جو بیوقوف ہے، وہ واقعی بیوقوف ہے۔

— ایڈورڈ ڈینگ

۵۴۶۔ کمیونزم کے خلاف جہاد کمیونزم سے زیادہ خیالی ہے۔

— اے۔ جے۔ پی۔ بٹلر

۵۴۷۔ نیک بننے کی خواہش وحشت ناک ہوتی ہے۔

— برٹولٹ بریخت

۵۴۸۔ کچھ لوگ ان چیزوں کو جو موجود ہیں دیکھ کر پوچھتے ہیں۔ ''ایسا کیوں ہوا؟'' بعض دوسرے ایسی چیزوں کے خواب دیکھتے ہیں جو کبھی نہیں تھیں اور پوچھتے ہیں۔ ''یہ چیزیں کیوں نہیں ہیں؟'' اور کچھ لوگوں کو کام پر جانا ہوتا ہے اور اس طرح کی چیزوں کے لیے ان کے پاس وقت نہیں ہوتا۔

— جارج کارین

۵۴۹۔ زندگی کا لطف لو، مرنے کے لیے بہت وقت پڑا ہے۔

— کرسچین اینڈرسن

۵۵۰۔ جو شخص خود سے محبت کرتا ہے اسے رقیبوں کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔

— بینجامن فرینکلن

۵۵۱۔ زندگی ایسے گزارو جیسے کل مرنے جا رہے ہو اور سیکھو ایسے جیسے ہمیشہ رہنا ہے۔

— مہاتما گاندھی

۵۵۲۔ چوہوں کی دوڑ میں پریشانی کی بات یہ ہے کہ جیتنے والا بھی چوہا ہی رہتا ہے۔

ـــ للّی ٹام سن

۵۵۳۔ قدر شناسی کام کرنے کی سب سے بڑی محرّک ہوتی ہے۔

ـــ گیرارڈ سی۔ایکے ڈیل

۵۵۴۔ ہر چیز کا پتہ لگا لیا گیا ہے، سوائے اس کے کہ زندگی کیسے کی جائے۔

ـــ ژاں پال سارتر

۵۵۵۔ آرزو اور حوصلہ مندی کا بس اتنا انعام ہے: تھوڑا سا اقتدار و طاقت، تھوڑی سی آنی جانی شہرت، آرام کرنے کے لیے ایک قبر اور بھلایا جاتا ہوا نام۔

ـــ والٹر سیویج لینڈر

۵۵۶۔ ......اور تب یہ ہوتا ہے کہ توقع کے بغیر آپ ادھیڑ ہو جاتے ہیں اور بے نام، کوئی آپ کی جانب توجّہ نہیں کرتا اور آپ کو حیرت انگیز آزادی مل جاتی ہے۔

ـــ ڈورِس لین سنگ

۵۵۷۔ نیک نامی حاصل کرنے کے بعد اس سے محروم ہو جانا نیک نام نہ ہونے سے کہیں زیادہ شرمناک ہے۔

ـــ پلِنی دی ایلڈر

۵۵۸۔ انسان کی خاموشی کی سماعت حیرت خیز ہے۔

ـــ تامس ہارڈی

۵۵۹۔ یہ بات ہمیشہ ذہن میں رکھو کہ کامیابی حاصل کرنے کے لیے تمہارا عزمِ مصمم ہر دوسرے شخص کے پکّے ارادے سے زیادہ اہم ہے۔

— ابراہم لنکن

۵۶۰۔ اُس دِن پر آنسو بہا جو تیری عمر سے کم ہوگیا اور اس میں نیکی نہ تھی۔

— حضرت ابوبکر صدیقؓ

۵۶۱۔ یہ نہ بھولو کہ ہمارے اوّلین رہنما اوّلین عالم و فاضل بھی تھے۔

— ولیم شیکسپیر

۵۶۲۔ دریا میں جس پانی کو ہم چھوتے ہیں وہ اس پانی کا آخری حصہ ہے جو بہہ چکا ہے اور اس کا پہلا حصہ جو اس جگہ سے ہو کر اب بہے گا، اور یہی صورت وقت کے ساتھ بھی ہے۔

— لیونارڈ وڈا ونچی

۵۶۳۔ ہر شخص طویل عمر کی تمنا کرتا ہے، لیکن بوڑھا کوئی نہیں ہونا چاہتا۔

— جوناتھن سوئفٹ

۵۶۴۔ دولت اور کامیابی انسان کو بدلتی نہیں ہے، صرف اس کے خصائل کو زیادہ نمایاں کردیتی ہے۔

— وِل اِسمتھ

۵۶۵۔ کیا لوگ واقعی حرّیت، مساوات اور اخوّت چاہتے ہیں؟ کہیں ایسا تو نہیں یہ محض پیرایۂ بیان ہو۔

— کازلیس ٹاف کیس لوسکی

۵۶۶۔ اپنی زندگی کا مقصد کسی دوسرے سے پوچھ کے نہیں معلوم کیا جا سکتا...... صحیح جواب حاصل کرنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ خود سے پوچھا جائے۔

— دی کوٹ گارڈین

۵۶۷۔ تاریخ ان غلطیوں کا حاصل جمع ہے جن سے بچا جا سکتا تھا۔

— کونارڈ اڈینائر

۵۶۸۔ دولت خاص طور سے یوں کام کی ہے کہ اس سے وقت کی بچت ہوتی ہے۔

— چارلس لیمب

۵۶۹۔ چیستاں کی ضرورت اس کے حل سے زیادہ ہوتی ہے۔

— کین کیسی

۵۷۰۔ مجھے ایک ضرورت بھر لمبا بیرم فراہم کردو اور جمانے کے لیے ایک نکیلی جگہ اور میں دنیا کو اس کی جگہ سے ہلا دوں گا۔

— آرچی میڈیز

۵۷۱۔ جو گولی بندوق سے نکل گئی وہ واپس نہیں آ سکتی، نہ ایسا کچھ کیا جا سکتا ہے جیسے اس کی ایجاد ہی نہ ہوئی ہو۔ لیکن اسے بندوق سے نکالا جا سکتا تھا۔

— مارٹن ایمس

۵۷۲۔ مدبر عام طور سے معمولی سوجھ بوجھ اور غیر معمولی صلاحیتوں کا انسان ہوتا ہے۔

— والٹر بے گے باٹ

۵۷۳۔ میں اپنا وقت زندگی کے دن بڑھانے کی کوشش میں ضائع نہیں کروں گا۔

میں اسے استعمال کروں گا۔

— آئن فلیمنگ

۵۷۴۔ کوئی شخص بڈھا نہیں ہوتا۔ بس یہ ہوتا ہے کہ وہ اُس وقت کے مقابلے میں زیادہ جوان رہ چکا ہوتا ہے۔

— ایوے لن وا

۵۷۵۔ سائنسداں کسی ستارے کو دریافت تو کرسکتا ہے لیکن اسے بنا نہیں سکتا۔ اس کام کے لیے اسے انجینئر کی ضرورت پڑے گی۔

— گورڈن ایل۔ کلیگ

۵۷۶۔ شادی اس شخص سے مت کرو جس کے بارے میں تمہارا خیال ہو کہ تم اس کے ساتھ زندگی بسر کرسکتے ہو بلکہ اس سے کرو جس کے بغیر تم رہ نہیں سکتے۔

— جیمس سی۔ ڈوبسن

۵۷۷۔ ایک نیم پاگل کی پہچان یہ ہے کہ وہ قیمت تو ہر چیز کی جانتا ہے، قدر کسی کی نہیں۔

— آسکر وائلڈ

۵۷۸۔ کانفرنس ایسے لوگوں کے اجتماع کا نام ہے جو تنہا کچھ نہیں کرسکتے لیکن مل کر یہ فیصلہ کرسکتے ہیں کہ کچھ بھی نہیں کیا جا سکتا۔

— فریڈ ایلین

۵۷۹۔ دُنیا سچ کے علاوہ ہر چیز کے لیے بہت خطرناک ہے اور محبت کے علاوہ کسی

بھی چیز کے لیے بہت چھوٹی۔

— ولیم سلونے کوفن

۵۸۰۔ دُنیا میں سب سے دلچسپ وہ شخص ہے جو حیرت زدہ ہوتا ہے، دُکھ جھیلتا ہے اور سوالیے قائم کرتا ہے جو اُسے زندگی کے آخر دن تک پریشان کرتے رہتے ہیں، یہ جانتے ہوئے بھی کہ ان کا حل، اسے کبھی نہ مل سکے گا۔

— ول ڈیوران

۵۸۱۔ جھوٹ الفاظ کے ذریعہ بولا جاتا ہے اور خاموش رہ کر بھی۔

— جیمس ایف۔ ہائی میس

۵۸۲۔ ماضی میں جتنی بھی دور تک جائیں، بہترین چیزیں ملتی رہتی ہیں، وہ رہی ہوں یا نہ رہی ہوں۔

— مارک ٹوائن

۵۸۳۔ مسرت کا راز یہ ہے کہ دوسرے سمجھیں کہ اس کا سبب وہ ہیں۔

— اَل باٹ

۵۸۴۔ ہم وہ ہیں جو ہم تواتر سے کرتے ہیں۔ وجۂ شرف عمل نہیں، عادت ہے۔

— ارسطو

۵۸۵۔ ہمیشہ صحیح کام کرو...... اس سے تھوڑے سے لوگوں کی دل جوئی ہوگی اور باقی کو حیرت۔

— مارک ٹوائن

۵۸۶۔ کتابیں جب بھی جلائی جاتی ہیں، انسان بھی ان کے ساتھ سپرد

خاک کیے جاتے ہیں۔

— ہینرچ ہینے ال منصور

۵۸۷۔ محبت ایک دوسرے کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے کا نام نہیں بلکہ ایک ہی سمت میں دیکھنے کا نام ہے۔

— این ٹوائنے ڈے سینٹ۔ ایکس برلے

۵۸۸۔ تھوڑی بہت مصیبت کبھی کبھی اتنی ہی ضروری ہوتی ہے جتنی ایک خوراک دوا۔

— امریکی کہاوت

۵۸۹۔ رجائی کہتا ہے کہ ہم جس دنیا میں جی رہے ہیں اس سے بہتر دنیا ممکن نہیں اور قنوطی کو یہ خوف ستاتا رہتا ہے کہ یہ بات کہیں سچ نہ ہو۔

— جیمس برانچ کیبیل

۵۹۰۔ ایسی حکومت میں جہاں کوئی بھی بلا سبب قید کیا جاسکتا ہے، صحیح انسان کے لیے مناسب جگہ قید خانہ ہی ہے۔

— ہینری ڈیوڈ تھوریو

۵۹۱۔ شاعری علم عروض کی تدوین سے پہلے وجود میں آئی اور عروض کی پابندیاں ختم ہونے کے بعد بھی باقی رہے گی۔

— ڈاکٹر عبدالعلیم

۵۹۲۔ انسان مطالعہ، نصیحت اور مثال سے اتنا نہیں سیکھتا جتنا وہ ناکامیوں

سے سیکھتا ہے۔

— سیموئیل اسمائلس

۵۹۳۔ نتیجہ وہ مقام ہوتا ہے جہاں ہم سوچتے سوچتے تھک جاتے ہیں۔

— آرتھر بلوچ

۵۹۴۔ قانون توڑنا ہی ہے تو اقتدار حاصل کرنے کے لیے توڑو، باقی سارے معاملوں میں اس پر عمل کرو۔

— گائس جولیئس کیسر

۵۹۵۔ کملا کیڑا جسے اپنا اختتام سمجھتا ہے، خدا اِسے تتلی کا نام دیتا ہے۔

— رچرڈ باش

۵۹۶۔ دنیا کی بہترین کہانیاں دراصل ایک ہی کہانی بیان کرتی ہیں...... فرار کی کہانی۔ یہ بات ایسی ہے جو ہم سب کو ہمیشہ دلچسپ معلوم ہوتی ہے کہ فرار کیسے حاصل کیا جائے۔

— والیٹر بیگے ہاٹ

۵۹۷۔ زندگی حساس لوگوں کے لیے المیہ ہے اور سوچنے والوں کے لیے طربیہ۔

— لایوئیرے

۵۹۸۔ حُسن ہر شے میں ہوتا ہے لیکن وہ ہر ایک کو نظر نہیں آتا۔

— کنفیوشیئس

۵۹۹۔ مشکل وقت گزر جاتا ہے لیکن مضبوط لوگ باقی رہتے ہیں۔

— رابرٹ شلر

۶۰۰۔ مہرباں الفاظ مہنگے نہیں ہوتے لیکن ان سے حاصل بہت کچھ ہوتا ہے۔

— بلیس پاسکل

۶۰۱۔ محبت موت سے زیادہ پُراسرار ہے۔

— جیکی لیون

۶۰۲۔ مسرّت اکثر اس دروازے سے نکل جاتی ہے جو آپ نے کھلا چھوڑ دیا ہے۔

— جان بیری مور

۶۰۳۔ کوئی بھی شخص اپنے بچوں کے لیے سب سے اچھا کام یہ کرسکتا ہے کہ ان کی ماں سے محبت کرے۔

— ہینری وارڈ بیچر

۶۰۴۔ دریافت کا سفر، نئے مناظر نہیں نئی آنکھوں کی تلاش ہے۔

— مارسیل پراؤست

۶۰۵۔ خواتین افسردہ خاطر ہوتی ہیں تو کھانا کھانے کو بیٹھ جاتی ہیں یا خرید وفروخت کے لیے نکل جاتی ہیں اور مرد، دُوسرے ملک پر حملہ کر دیتے ہیں۔

— اینسٹائن بوسٹر

۶۰۶۔ کوئی بھی محض اتفاق سے عقل مند نہیں ہوا۔

— لیوکس اناٹیس سنیسا

۶۰۷۔ سیاست میں آپ کوئی بات پھیلانا چاہتے ہیں تو اس کے لیے مردوں سے کہیے اور چاہتے ہوں کہ کوئی کام ہو جائے تو اس کے لیے عورتوں سے۔

— مارگریٹ تھیچر

۶۰۸۔ جینے کے لائق زندگی وہی ہے جو دوسروں کے لیے گزاری جائے۔

— البرٹ آئنسٹائن

۶۰۹۔ جس شخص کی خوشیاں کم خرچ ہیں، وہی سب سے دولت مند ہے۔

— ہینری ڈیوڈ تھوریو

۶۱۰۔ ایوان زیریں میں کوئی شخص باقاعدگی سے ہر روز نہیں آسکتا جب تک اس کی شادی نہ ہوگئی ہو۔

— بینجامن ڈزرائیلی

۶۱۱۔ تخلیق کا راز یہ ہے کہ ظاہر نہ ہونے دیا جائے کہ یہ سب آپ کو کہاں سے حاصل ہوتا ہے۔

— البرٹ آئنسٹائن

۶۱۲۔ قبر میں ایک روزن ہو اور آنکھوں میں دیکھنے کی طاقت، تو لہلہاتے ہوئے پیڑ کیسے اچھے لگیں گے۔

— وِلیم فلیچر

۶۱۳۔ جن چیزوں سے آپ سب سے زیادہ خوفزدہ ہوتے ہیں ان میں خود کوئی طاقت نہیں۔ اصل طاقت تو آپ کے خوف میں ہے۔

— پییر لے اوڈیر

۶۱۴۔ اپنی رائے کے سنکی ہونے سے خوف زدہ نہ ہوں کیونکہ ہر وہ رائے جو اَب تسلیم کی جاتی ہے کبھی نہ کبھی سَنک ہی تھی۔

— برٹرینڈ رسل

۶۱۵۔ اِس دُنیا میں سب سے بُری بات یہ ہو سکتی ہے کہ بُری عادتوں کے بجائے اچھی عادتوں کو چھوڑ دیا جائے۔

— سامرسیٹ مام

۶۱۶۔ ہمارا سارا علم حواسِ خمسہ سے شروع ہو کر فہم کی جانب بڑھتا ہے اور پھر دلیل کی طرف۔ دلیل سے بہتر کچھ بھی نہیں۔

— امانوئیل کانٹ

۶۱۷۔ حیرت کی بات ہے کہ بعض اوقات میری دُعائیں پوری ہو گئی ہیں لیکن میرا خیال ہے کہ خدائے کریم کی عنایات ان دُعاؤں کے سلسلے میں زیادہ ظاہر ہوئی ہیں جو قبول نہیں ہوئیں۔

— لیوس کارول

۶۱۸۔ جان دے دینا تو اس قدر آسان ہے جیسے لیٹ جانا۔

— وولی ایلن

۶۱۹۔ پشیمانی کا سبب گناہ کی خجالت کم اور نتائج کا خوف زیادہ ہوتا ہے۔

— فرینکوئیس ڈے لا روچیف اونیا

۶۲۰۔ گھر چھوڑ دینا ضروری نہیں، اپنی میز پر بیٹھے رہیے اور سنیے، سنیے بھی نہیں صرف انتظار کیجیے، انتظار بھی مت کیجیے بس ساکت رہیے اور تنہا، کائنات عریاں ہونے کے لیے خود کو پیش کر دے گی۔ وہ کچھ اور کر ہی نہیں سکتی۔ اپنی وجد آفرینی میں وہ آپ کے قدموں میں لوٹ لگائے گی۔

— فرانز کافکا

۶۲۱۔ جو شخص دوا کھاتا ہے اور غذا کا خیال نہیں رکھتا وہ طبیب کی مہارت ضائع کرتا ہے۔

— چینی کہاوت

۶۲۲۔ میرے خیال میں ضرورت ایجاد کی ماں نہیں ہے بلکہ بے کاری اور ممکن ہے کاہلی کی پریشانی سے خود کو بچانے کے لیے ہی ایجاد جنم لیتی ہو۔

— اگاتھا کرسٹی

۶۲۳۔ میں موت سے نہیں ڈرتا۔ میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ اس جگہ نہ ہوں جہاں وہ آئے۔

— ووڈی ایلین

۶۲۴۔ اپنے عقائد اور روایات کو تاریخی تنقید اور تحقیق کی بھٹی میں ڈالنا ہر زرگر کا کام نہیں۔

— ڈاکٹر عبدالعلیم

۶۲۵۔ آپ کی پریشانی کا کوئی حل ہے تو پھر پریشانی کی کیا بات ہے اور اگر نہیں ہے تب تو بالکل بھی نہیں۔

— چینی کہاوت

۶۲۶۔ جو شخص ایک گھنٹہ برباد کرنے کی ہمّت کرسکتا ہے، زندگی کی قیمت کا اسے علم ہی نہیں۔

— چارلس ڈارون

۶۲۷۔ میں اتنی دور تک نہیں دیکھ سکا ہوں جتنی دور تک دوسروں نے دیکھ لیا ہے،

کیوں کہ میرے شانوں پر دیوزاد کھڑے تھے۔

— ہال ایبلسن

۶۲۸۔ ہر شخص یہ تو تسلیم کرتا ہے کہ محبت تحیّر آمیز اور ضروری ہے لیکن اس پر کوئی متفق نہیں ہوتا کہ وہ ہے کیا۔

— ڈیانا ایکرمان

۶۲۹۔ دُنیا میں کوئی قلعہ ایسا نہیں جس میں سونے سے لدا ہوا اونٹ داخل نہ ہو سکے۔

— حضرت علیؓ

۶۳۰۔ غذا سے علاج کیا جا سکتا ہو تو دوائیں دوکان ہی میں رہنے دیجیے۔

— ہوکریٹس

۶۳۱۔ خراب لوگوں کے مقابلے میں اچھے لوگوں کو رات کی نیند اچھی آتی ہے لیکن یہ ضرور ہے کہ جاگنے والے یہ خراب لوگ اپنی بیداری کے گھنٹوں کا لطف کہیں زیادہ لیتے ہیں۔

— ووڈی ایلن

۶۳۲۔ تخلیق خود کو غلطی کرنے کی آزادی دینا ہے۔ آرٹ صرف یہ پتا لگانا ہے کہ ان میں سے وہ کون سی غلطی ہے جو دہرائی جا سکتی ہے۔

— اسکاٹ ایڈمیس

۶۳۳۔ ایک نظریہ کے مطابق اگر کبھی کوئی پتہ لگا سکا کہ کائنات کا مقصد کیا ہے اور اس کی تخلیق کیوں کی گئی ہے، تو یہ کائنات یکایک غائب ہو جائے گی

اور اس کی جگہ اس سے بھی خراب دُنیا عالم وجود میں آجائے گی۔ دوسرا نظریہ یہ ہے کہ ایسا ہو چکا ہے۔

— ڈگلس ایڈمیس

۶۳۴۔ جو کچھ بھی سیکھا ہے اسے بھول جانے کے بعد جو باقی رہ جاتا ہے وہی تعلیم ہوتی ہے۔

— اِسکینر

۶۳۵۔ زندگی ایک ٹھیک ٹھاک ڈرامہ ہے جس کا تیسرا ایکٹ بہت خراب طریقے سے لکھا گیا ہے۔

— مٹرومین کپوٹے

۶۳۶۔ موت قطعاً اہم نہیں، کیونکہ جب تک ہم زندہ ہیں موت نہیں ہوئی ہے اور مرنے کے بعد ہم زندہ نہیں رہیں گے۔

— نامعلوم

۶۳۷۔ وقت گرگٹ ہے، جو اپنے ماحول کے رنگ کی عکاسی کرتا ہے۔

— لرمیل ہینڈ

۶۳۸۔ کیا آپ نہیں جانتے کہ شیطان نہیں ہوتے، خدا ہی نشہ کی حالت میں شیطان بن جاتا ہے۔

— ٹام واٹس

۶۳۹۔ زندگی میں آپ جو بھی چاہتے ہوں اسے حاصل کرنے کا پہلا قدم ہے یہ

فیصلہ کہ آپ کیا چاہتے ہیں۔

— بَین اسٹین

۶۴۰۔ آپ کے دل میں کوئی خواب نہیں تو آپ اسے پورا کریں گے کیسے؟

— آسکر ہیمر مس ٹین

۶۴۱۔ اپنے ملک سے محبت کرنا کوئی فخر کی بات نہیں، فخر کی بات تو یہ ہے کہ ساری دُنیا سے محبت کی جائے۔ روئے زمین ایک ہے اور ساری انسانیت اس کی شہری۔

— بہا اللہ

۶۴۲ خدا ہر تحفے کے ساتھ ایک کوڑا بھی دیتا ہے اور یہ کوڑا صرف اپنے آپ پر برسانے کے لیے ہوتا ہے۔

— ٹرومین کپوٹے

۶۴۳۔ ہوا اپنی مرضی سے بہتی ہے اور اس کی آواز سنائی دیتی ہے لیکن کوئی نہیں جانتا کہ کہاں سے آتی ہے اور کہاں جاتی ہے۔ یہی ہر اس شخص کے ساتھ بھی ہوتا ہے جس کا معاملہ روح سے ہوتا ہے۔

— جان

۶۴۴۔ مجھ کو غلط سمجھا گیا اور اس سے میں نے بہت نقصان اٹھایا ہے لیکن اگر مجھے صحیح سمجھا جاتا تو اس سے کہیں زیادہ دکھ جھیلنے پڑتے۔

— کلیرنس بارو

۶۴۵۔ ہمیں اس کی تو بڑی فکر رہتی ہے کہ بچہ بڑا ہو کر کیا بنے گا لیکن ہم یہ بھول

جاتے ہیں کہ وہ اب بھی کچھ ہے۔

— سلاسیا ٹاوسچر

۶۴۶۔ جرأت مندی خوف کا مقابلہ کرنے میں ہے، اس پر قابو پانے میں ہے، خوف کے نہ ہونے میں نہیں۔

— مارک ٹوائن

۶۴۷۔ ہزاروں میل کے سفر کا آغاز بھی ایک قدم سے ہوتا ہے۔

— میاموٹو موسشی

۶۴۸۔ شخصیت دروازے وا کرسکتی ہے لیکن کردار ہی ان کو کھلا رکھ سکتا ہے۔

— سڈنی جے۔ ہیرس

۶۴۹۔ اگر چھوٹی سی چیز آپ کو غم زدہ اور ناراض کرسکتی ہے تو کیا اس سے یہ پتہ نہیں چلتا کہ آپ کتنے بڑے یا چھوٹے ہیں۔

— سڈنی جے۔ ہیرس

۶۵۰۔ بہترین داد و دہش وہ ہے جس میں ایک ہاتھ کی خبر دوسرے کو نہ ہو، یہ بات دوسری ہے کہ کسی کو اتفاقاً اس کا علم ہوجائے۔

— چارلس لیمب

۶۵۱۔ زندگی ربر کے بغیر پینسل سے تصویر بنانے کا فن ہے۔

— جان۔ ایف۔ گارڈنر

۶۵۲۔ یہ خبر خاصی دلچسپ ہے کہ کچھ ڈالفن ایسے بھی ہیں جنھوں نے انگریزی

کے پچاس الفاظ تک سیکھ لیے ہیں، لیکن ایک بھی ایسے شخص کا علم نہیں جس نے ڈالفن کی زبان سیکھ لی ہو۔

ــــ کارل ساگاں

۶۵۳۔ مجھے نہیں معلوم کہ کیا چیز انسان کو زیادہ قدامت پسند بناتی ہے، دورِ حاضر کے علاوہ اور کچھ نہ جاننا یا صرف ماضی سے چمٹے رہنا۔

ــــ جے۔ ایم۔ کینز

۶۵۴۔ سارے اچھے خیالات اتفاقاً ہی جنم لیتے ہیں۔

ــــ میکس ارنیسٹ

۶۵۵۔ صلاحیت میں مانگ کے مطابق اضافہ نہیں ہوتا۔

ــــ کنفیوشیئس

۶۵۶۔ جدید آرٹ کی تاریخ اسے دیکھنے والوں کی تعداد میں کمی کی تاریخ بھی ہے۔ آرٹ روز افزوں طریقہ سے فنکاروں کا سروکار اور عام لوگوں کی پریشانی بن گیا ہے۔

ــــ نامعلوم

۶۵۷۔ بڑے کام عام طور پر بڑے خطرے مول لے کر ہی کیے جاسکتے ہیں۔

ــــ ہیروڈوٹس

۶۵۸۔ میں حرص کے علاوہ ہر چیز کا مقابلہ کرسکتا ہوں۔

ــــ آسکر وائلڈ

۶۵۹۔ توہمات سے بچنے کی کوشش کرنا بھی توہم ہی ہے۔

— فرانسس بیکن

۶۶۰۔ خدا عدم مساوات کے حق میں تو تھا، لیکن ناانصافی کے حق میں نہیں۔

— مائیکل ہاؤ فے یو۔اے۔ بیک

۶۶۱۔ ہمیں کوئی نہ چاہے تو ہم اپنے آپ سے محبت کرنا بھی چھوڑ دیتے ہیں۔

— میڈم ڈی اسٹیلے

۶۶۲۔ اہم یہ نہیں کہ آپ کہاں سے آئے ہیں بلکہ یہ ہے کہ آپ کہاں جا رہے ہیں۔

— ایلا فٹز جیرالڈ

۶۶۳۔ ہر شخص کی سچائی کی تعریف انوکھی ہوتی ہے اور مشروط بھی۔

— اچاریہ سدّھاس دِواکر

۶۶۴۔ حصولِ دُنیا کے لیے خود کو روح سے محروم نہ کرو۔ دانشمندی سونے چاندی سے زیادہ قیمتی ہے۔

— باب مارلے

۶۶۵۔ کتنے نظریات عمل آوری کے دوران سلامت بچتے ہیں؟

— انھونی ٹرولوپے

۶۶۶۔ حالات انسانوں پر حکمرانی کرتے ہیں، انسان حالات پر نہیں۔

— یوری پیڈیز

۶۶۷۔ نسل انسانی بہت زیادہ سچائی برداشت نہیں کر سکتی۔

ــــ ٹی۔ایس۔ایلیٹ

۶۶۸۔ ضرورت کی موجودگی زندہ رہنے کا جواز ہے۔ مطمئن ہو جانا موت ہے۔

ــــ برناڈ شا

۶۶۹۔ حکومت اور مذہب کی یکجائی حکومت کو تباہ اور مذہب کو بے قدر کرتی ہے۔

ــــ ہیوگو بیلک

۶۷۰۔ فخر کا تعلق اپنے بارے میں اپنی رائے سے ہے جب کہ خود پسندی میں ہم دوسروں سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ ہمیں ایسا سمجھیں۔

ــــ جین آسٹ

۶۷۱۔ میں ساری مخلوق کو ایک آنکھ سے دیکھتا ہوں، نہ میں ان میں سے کسی سے کم پیار کرتا ہوں اور نہ کسی سے زیادہ۔

ــــ بھگوت گیتا

۶۷۲۔ آپ بھی اپنی محبت کے اتنے ہی مستحق ہیں جتنی کہ ساری کائنات میں کوئی دوسرا۔

ــــ گوتم بدھ

۶۷۳۔ سچی محبت بھوت کی طرح ہے جس کے بارے میں باتیں سب کرتے ہیں لیکن اُسے دیکھا کسی نے نہیں۔

ــــ لاروچیفو کالڈ

۶۷۴۔ دولت سے محبت نہیں جیتی جا سکتی لیکن اس سے مول تول کرنے کی

صلاحیت میں اضافہ ضرور ہو جاتا ہے۔

— کرسٹوفر مارلووٗ

۶۷۵۔ مصیبت بعض لوگوں کو توڑ کر رکھ دیتی ہے لیکن بعض دوسروں کے لیے کامیابی کے سابقہ نشانے توڑنے کا سبب بن جاتی ہے۔

— ولیم اے۔ وارڈ

۶۷۶۔ لوگ اپنی غلطیوں کو تجربہ کا نام دیتے ہیں۔

— آسکر وائلڈ

۶۷۷۔ ہم خوش رہنے کی کوشش کرنے کے بجائے دوسروں کو یہ یقین دلانے میں دلچسپی لیتے ہیں کہ ہم خوش ہیں۔

— فرانس روپے فو کالڈے

۶۷۸۔ خوش رہنے کے لیے ضروری ہے: کرنے کے لیے کچھ کام، کچھ ایسا جس سے محبت کی جا سکے اور کچھ ایسا جس کی امید کی جا سکے۔

— ایلن کے۔ چیمرس

۶۷۹۔ نہ ہر وہ چیز جو شمار کی جا سکتی ہے قابلِ لحاظ ہوتی ہے اور نہ ہر قابلِ لحاظ چیز شمار کی جا سکتی ہے۔

— البرٹ آئنسٹائن

۶۸۰۔ جب تک انسان یہ سمجھنے کے قابل ہوتا ہے کہ ممکن ہے باپ ہی صحیح رہا ہو اس وقت تک وہ ایک بیٹے کا باپ ہو چکا ہوتا ہے، جو اسے غلط سمجھتا ہے۔

— چارلس ویڈس ورتھ

۶۸۱۔ خود پسند لوگوں کی ایک بڑی خوبی یہ ہوتی ہے کہ وہ دوسرے لوگوں کے بارے میں بات نہیں کرتے۔

— الیوسلے ایس۔ ہارپر

۶۸۲۔ غیر ملکی مدد دولت مند ملکوں کے غریب لوگوں کے روپے کی غریب ملک کے دولت مندوں کو منتقلی ہے۔

— ایس۔ایم۔ایس لطیفہ

۶۸۳۔ چھوٹی چیزوں سے لطف لو، کیونکہ ممکن ہے تم ایک دن پلٹ کے دیکھو تو اندازہ ہو کہ وہ تو بڑی چیزیں تھیں۔

— روبرٹ برالٹ

۶۸۴۔ زندگی کی سب سے بڑی مسرّت یہ یقین ہے کہ لوگ ہمیں چاہتے ہیں۔

— وکٹر ہیوگو

۶۸۵۔ کام اس احساس کے ساتھ کرو کہ جو تم کر رہے ہو اس سے فرق پڑے گا، اور یہ ہوتا بھی ہے۔

— ولیم جیمس

۶۸۶۔ بندر ان معنوں میں انسان سے برتر ہوتے ہیں کہ وہ جب آئینے میں اپنی صورت دیکھتے ہیں تو انھیں بندر ہی نظر آتا ہے۔

— مالکم ڈی چیزل

۶۸۷۔ زندگی میں سب سے بڑی غلطی جو آپ کر سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ ہر وقت

آپ کو یہ خیال ستاتا رہے کہ آپ غلطی ضرور کریں گے۔

— ایلین ہبارڈ

۶۸۸۔ کل گزر چکا ہے اور آنے والا کل ابھی آیا نہیں ہے۔اس طرح میرے پاس صرف ایک دن ہے اور وہ میں ہنسی خوشی گزارنا چاہتا ہوں۔

— گراؤچو مارکس

۶۸۹۔ انسان بڑے سمندروں کا پتہ اس وقت تک نہیں لگا سکتا جب تک وہ پلٹ پلٹ کے ساحل کی جانب دیکھنا نہ چھوڑ دے۔

— آندرے گائڈ

۶۹۰۔ علم کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اسے آپ سے کوئی نہیں چھین سکتا۔

— وولف ڈانکے بی۔کنگ

۶۹۱۔ ہماری زندگی میں جو کچھ ہوتا ہے اس کا کچھ نہ کچھ مقصد ہوتا ہے اور وہ مقصد ہے ہم کو بڑے کاموں کے لیے تیار کرنا۔

— اسپینس ڈبلو۔کم بل

۶۹۲۔ دنیا اس قدر برق رفتار ہوگئی ہے کہ ہر اس شخص کو جو کہتا ہے کہ یہ کام نہیں ہوسکتا کوئی نہ کوئی ایسا شخص جو وہ کام کررہا ہوٹوک ضرور دیتا ہے۔

— ہیری ایمرسن فاسلِک

۶۹۳۔ جس کام کے کرنے سے ڈر لگے وہ کام ضرور کرو۔ ایسا کرنے سے خوف کی موت یقینی ہے۔

— رالف والڈوایمرسن

۶۹۴۔ اپنی ذات سے دوستی سب سے اہم ہے، اس کے بغیر دنیا میں کوئی کسی کا دوست نہیں ہو سکتا۔

— ایلیونر روز ویلٹ

۶۹۵۔ ہر جنگ میں ایک ایسا وقت ضرور آتا ہے جب دونوں حریف سوچتے ہیں کہ وہ ہار گئے ہیں۔ اس کے بعد جو حملے جاری رکھتا ہے وہی فتح مند ہوتا ہے۔

— یولےسس ایس۔ گرانٹ

۶۹۶۔ سب کچھ ختم ہو جانے کے بعد بھی مستقبل بچ رہتا ہے۔

— کرسچین بووے

۶۹۷۔ قناعت پسند غریب، دولت مند ہے، بہت زیادہ دولت مند۔

— شیکسپیئر

۶۹۸۔ بہت زیادہ دولت ہونے کے باوجود میں غریب انسان کی طرح زندگی بسر کرنا پسند کروں گا۔

— پابلو پکاسو

۶۹۹۔ دولت سمندر کے پانی کی طرح ہے، جتنا پیئں گے اتنی ہی پیاس بڑھے گی۔ یہی حال شہرت کا ہے۔

— آرتھر شوپن ہار

۷۰۰۔ یہ احساس ہی کہ آپ کے پاس جو بھی ہے کافی ہے، انسان کو رئیس بنا دیتا ہے۔

— لاؤ تزو

۷۰۱۔ اپنی خوشیوں کا ذکر ایسے لوگوں سے مت کرو جو تم سے کم خوش نصیب ہوں۔

— پلوٹارک

۷۰۲۔ وہ شخص خوش نصیب ہے جو کچھ بھی توقع نہیں رکھتا، کیونکہ اسے مایوسی کا سامنا کبھی نہیں کرنا پڑے گا۔

— الگزینڈر پوپ

۷۰۳۔ مسرّت ذہن کی وہ کیفیت ہے جو اقدار کے حصول کے بعد ہوتی ہے۔

— این رینڈ

۷۰۴۔ درخت پر چڑھنے والا اس کے پھل کا مستحق ہو جاتا ہے۔

— سر والٹر اسکاٹ

۷۰۵۔ بُرے خیالات سے لڑنے کا واحد ذریعہ اچھے خیالات ہیں۔

— ڈبلو۔ گرس وولڈ

۷۰۶۔ دُنیا کا سب سے قوی شخص وہ ہے جو تنہا کھڑا ہے۔

— ہینرک اِبسین

۷۰۷۔ سائنس منظّم علم ہے اور تعقل منظّم زندگی۔

— امانوئیل کانٹ

۷۰۸۔ ڈکٹیٹروں نے شیروں کی سواری تو کرلی ہے اور ان پر بیٹھ کر گھوم پھر بھی رہے ہیں لیکن ان پر سے اترنے کی ہمت نہیں کر پا رہے ہیں اور شیروں کی بھوک بڑھتی جا رہی ہے۔

— نامعلوم

۷۰۹۔ دور کا نشانہ باندھتے وقت پاس کی چیزوں کو حقیر مت سمجھو۔

— یوری پڈیز

۷۱۰۔ ہمیں صرف ان کاموں کا حساب نہیں دینا ہے جو ہم نے کیے ہیں بلکہ ان کاموں کا بھی جو ہم نے نہیں کیے۔

— مولیئر

۷۱۱۔ انسان کو اس کے جوابوں کے بجائے اس کے سوالوں سے پرکھو۔

— والٹیئر

۷۱۲۔ مجھے یہ بتا دو کہ تم کن لوگوں کو پسند کرتے ہو اور میں بتا دوں گا کہ تم کیا ہو۔

— چارلس اے سینٹ بیو

۷۱۳۔ اختلاف رائے کی صورت میں فیصلہ کرنے کی جرأت اس وقت تک نہ کرو جب تک دوسرا نقطۂ نظر نہ سن لو۔

— یوری پڈیز

۷۱۴۔ مستقبل کے بارے میں پریشان رہوں، اور حال کے بارے میں بھی، تو میرے لیے زندگی بسر کرنے کے قابل نہیں رہ جائے گی۔

— سامرسٹ مام

۷۱۵۔ تجربہ، تجربہ کرنے سے حاصل نہیں ہوتا۔ آپ تجربہ کی تخلیق نہیں کرسکتے، اسے بھوگنا پڑتا ہے۔

— البیئر کامو

۷۱۶۔ جو لوگ اپنی خواہشوں پر باندھ بنا دیتے ہیں وہ ایسا کرنے میں کامیاب

اس لیے ہوتے ہیں کہ ان کی خواہشیں کمزور ہوتی ہیں۔

— ولیم بلیک

۱۷۔۷ دُکھ اُٹھانے سے ڈرنے والا وہی دُکھ جھیل رہا ہے، جس سے اسے خوف آتا ہے۔

— مائیکل ڈے مونٹین

۱۸۔۷ جو لوگ سچ مچ محبت کرتے ہیں ان کو اس معجزہ سے سابقہ ہمیشہ پڑتا ہے: جتنا وہ دیتے ہیں اس سے زیادہ کے وہ مالک بن جاتے ہیں۔

— الکے

۱۹۔۷ آزادی کے اگر کچھ معنی ہیں تو بس یہ ہیں کہ ہمیں دوسروں کو وہ بتانے کا حق ہے جو وہ سننا نہیں چاہتے۔

— جارج آروَیل

۲۰۔۷ جب آپ کسی سے محبت کرتے ہیں تو وہ ساری خواہشات جنھیں آپ نے دبا رکھا تھا ایک دم ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

— نامعلوم

۲۱۔۷ مجھے ایسے دوست کی ضرورت نہیں جو میرے ساتھ تبدیل ہو جاتا ہے، جو 'ہاں' کہتا ہے، جب میں 'ہاں' کہتا ہوں ۔ یہ کام میرا سایہ زیادہ بہتر طریقہ سے کرسکتا ہے۔

— پلوٹارک

۲۲۔۷ مجھے اپنے دوست اور اپنے ملک میں سے کسی ایک کو دھوکا دینا ہو تو میرا خیال

ہے کہ مجھ میں اپنے ملک سے غداری کرنے کی ہمت تو ہونی ہی چاہیے۔

— ای۔ایم فارسٹر

۷۲۳۔ دنیا میں آنسوؤں کی مقدار برابر رہتی ہے۔کوئی رونا شروع کرتا ہے تو دوسرا چپ ہو جاتا ہے۔ یہی ہنسی کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔

— سیموئیل بیکٹ

۷۲۴۔ ملحد کے لیے سب سے مشکل وقت وہ ہوتا ہے جب وہ سچ مچ کسی کا شکر گزار ہو اور کوئی ایسا نہ ہو جس کا شکر ادا کیا جائے۔

— ڈانٹے گبرائیل رویٹی

۷۲۵۔ میں قسمت کا بہت قائل ہوں اور اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ جتنی زیادہ محنت کرتا ہوں قسمت اتنا ہی ساتھ دیتی ہے۔

— تھامسن جنیفرسن

۷۲۶۔ ساری ترقیاں غیر اختیاری ہوتی ہیں اور ایک مسئلے کا حل ہمیں دوسرے مسئلے کے روبرو کر دیتا ہے۔

— مارٹن لوتھر کنگ

۷۲۷۔ عورت ہونا بڑا مشکل کام ہے کیونکہ انہیں مردوں سے معاملہ کرنا پڑتا ہے۔

— جوزف کونارڈ

۷۲۸۔ بزدل اپنی موت سے پہلے کئی بار مرتے ہیں جبکہ بہادر موت کا ذائقہ صرف ایک بار چکھتے ہیں۔

— ولیم شیکسپیئر

۷۲۹۔ سارے مقامات ایک سے ہوتے ہیں اور دفنانے کے لیے ہر جگہ مناسب ہے۔

— کرسٹوفر مارلو

۷۳۰۔ میرے خیال میں محبت گانے کی طرح ہوتی ہے۔ ہر شخص اتنا تو گا ہی لیتا ہے کہ خود کو مطمئن کر لے، چاہے وہ پڑوسیوں کو زیادہ متاثر نہ کر سکے۔

— زورا نیلے ہرسٹن

۷۳۱۔ یہ عجیب بات ہے کہ دُنیا میں ایسا کچھ بھی نہیں جس سے انسان پریشان ہو سکے، پھر اسے جانے کیا ہو جاتا ہے کہ وہ شادی کر لیتا ہے۔

— رابرٹ فراسٹ

۷۳۲۔ انسان کے علاوہ سارے جان دار یہ جانتے ہیں کہ زندگی کا اصل مقصد اس سے لطف اندوز ہونا ہے۔

— سیموئیل بٹلر

۷۳۳۔ فاشزم کو اس طرح نہیں سمجھا جا سکتا کہ اس نے کتنوں کی جانیں لیں بلکہ دیکھنا یہ ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کو ہلاک کس طرح کرتا ہے۔

— ژاں پال سارتر

۷۳۴۔ مذاق کرنے کا میرا طریقہ یہ ہے کہ میں سچائیاں بیان کر دیتا ہوں۔ سچائی دُنیا کا سب سے بڑا مذاق ہے۔

— برنارڈ شا

۷۳۵۔ نوجوان ایسی اُمیدیں رکھتے ہیں جو کبھی پوری نہیں ہوتیں، اور بوڑھے

ایسے واقعات کی یادیں جو کبھی ہوئے ہی نہیں۔

— ساکی

۷۳۶۔ جہاز آپ تک نہ آئے تو تیر کر اس تک پہنچ جایئے۔

— جوناتھن ونٹرس

۷۳۷۔ ہمّت کام کرنے کی طاقت کا نام نہیں، یہ طاقت نہ ہونے کے باجود کام کرتے رہنے کا نام ہے۔

— نپولین بوناپارٹ

۷۳۸۔ دشمن تین طرح کے ہوتے ہیں۔ ا۔ خواہ مخواہ کا دشمن، ۲۔ جان کا دشمن، ۳۔ رشتہ دار۔

— مشتاق احمد یوسفی

۷۳۹۔ جھوٹ تین طرح کے ہوتے ہیں: جھوٹ، سیاہ جھوٹ، اور اعداد وشمار۔

— بینجامن ڈزرائیلی

۷۴۰۔ نیک مشورہ کے ساتھ صرف یہی سلوک کیا جاسکتا ہے کہ کسی اور کو منتقل کردیا جائے۔ وہ کسی کام کا نہیں ہوتا۔

— آسکر وائلڈ

۷۴۱۔ صدمے سے دوچار ہونے کے بجائے اس سے لطف لینے کے لیے انسان کو پہلے ہی سے بہت بوڑھا ہونا پڑتا ہے۔

— رابرٹ براؤننگ

۷۴۲۔ حال اور مستقبل کے درمیان واحد رابطہ دولت ہے۔

— جان بے نارڈ کینز

۷۴۳۔ معاشی آزادی کے معنی یہ ہیں کہ ہمارا ذہن معاشیات سے آزاد ہو جائے۔

— شبھ انگشو رائے

۷۴۴۔ زندگی کی سب سے بڑی خوشی یہ ہے کہ ہم چاہے جاتے ہیں، جیسے بھی ہیں ویسے ہی یا اس کے باوجود۔

— وکٹر ہیوگو

۷۴۵۔ لبرل ایک ایسا وسیع الذہن شخص ہے جو اختلاف رائے کی صورت میں اپنے نقطۂ نظر کے حق میں ہوتا ہے۔

— رابرٹ فراسٹ

۷۴۶۔ رائے عامّہ اس کے علاوہ کچھ نہیں: لوگ سوچنے لگتے ہیں کہ دوسرے یہی سوچ رہے ہیں۔

— الفرڈ آسٹِن

۷۴۷۔ ان لوگوں میں جنھیں میں پسند کرتا ہوں مجھے کچھ بھی مشترک نظر نہیں آتا لیکن جن سے محبت کرتا ہوں ان کے بارے میں جانتا ہوں کہ مشترک کیا ہے: ان سب کو دیکھ کر ہنسی آتی ہے۔

— ڈبلو۔ ایچ۔ آڈین

۷۴۸۔ میں نے اپنی خواہشیں محدود کر کے اپنی مسرتیں تلاش کرنا سیکھ لیا ہے،

بجائے اس کے کہ اپنی خواہشوں کی تکمیل کی کوشش کروں۔

— جان اسٹارٹ مل

۷۴۹۔ بدنیتی سے بولا جانے والا سچ، ہر جھوٹ سے بُرا ہوتا ہے۔

— ولیم بلیک

۷۵۰۔ کامیاب اور پُرمسرّت شادی ہر طرح سے مکمل مرد، عورت کی یکجائی نہیں، بلکہ وہ ہے جب نامکمل میاں بیوی اپنے اختلافات سے لطف اندوز ہونا سیکھ جاتے ہیں۔

— ڈیومیورر

۷۵۱۔ ہمیں فطری انداز اختیار کرنے سے ایسا کرنے کی خواہش ہی سب سے زیادہ روکتی ہے۔

— ڈیوڈے لا راچے فوکالڈ

۷۵۲۔ سارے فرقے ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں کیوں کہ وہ انسان کے بنائے ہوئے ہیں لیکن اخلاقیات ہر جگہ ایک ہی ہے کیوں کہ وہ خدا کی بنائی ہوئی ہے۔

— والٹیر

۷۵۳۔ آپ کے خیال میں تعلیم مہنگی ہے تو لاعلمی حاصل کر کے دیکھیے۔

— ڈیریک باک

۷۵۴۔ موت اور بساط سارے فرق مٹا دیتی ہے۔

— سیموئیل فُورٹے

۷۵۵۔ نہ مستقبل کے بارے میں پریشان ہو نہ ماضی پر آنسو بہاؤ۔

— شیلی

۷۵۶۔ عورت کی محبت کا جوش و خروش خودنوشت کے مصنف سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔

— جین آسٹن

۷۵۷۔ تجربہ حاصل کرنے سے آسان کچھ بھی نہیں لیکن اس سے کام لینے سے مشکل بھی کچھ نہیں۔

— جوش بلنگس

۷۵۸۔ نشانہ چاند کا لگاؤ تاکہ چوک بھی جاؤ تو تاروں میں پہنچ ہی جاؤ۔

— لے براؤن

۷۵۹۔ عقلمند ہونے کا فن یہ جاننے کا فن ہے کہ کیا نظرانداز کر دیا جائے۔

— ولیم جیمس

۷۶۰۔ گزری ہوئی زندگی پر نظر ڈالو تو اندازہ ہوگا کہ اصل لمحات وہ ہیں جو تم نے محبت کے جذبے کی سرشاری میں گزارے ہیں۔

— ہینری ڈرم مونڈ

۷۶۱۔ ممکن ہو تو دوسروں سے زیادہ عقلمند بن جاؤ لیکن یہ بات انہیں بتاؤ نہیں۔

— ارل آف چیسٹر فیلڈ

۷۶۲۔ لوگوں کے کاموں کا محاسبہ ہی کرتے رہے تو ان سے محبت کرنے کے لیے وقت کہاں رہ جائے گا۔

— مدر ٹریسا

۷۶۳۔ محنت اور لگن سے آٹھ گھنٹے روزانہ کام کر کے ہم ملازم سے مالک بن جاتے ہیں اور پھر بارہ گھنٹے کام کرنے لگتے ہیں۔

— رابرٹ فراسٹ

۷۶۴۔ کام کے مقابلے میں پریشانی سے ہلاک ہونے والے لوگوں کی تعداد زیادہ ہونے کا سبب یہ ہے کہ پریشان ہونے والے کام کرنے والوں سے زیادہ ہوتے ہیں۔

— رابرسٹ فراسٹ

۷۶۵۔ پھولوں کی خوشبو ہوا کے رُخ پر پھیلتی ہے لیکن انسان کی نیکی چہار سمت۔

— چانکیہ

۷۶۶۔ جو تمدّن جتنی تیزی سے عروج پاتا ہے وہ اتنی ہی تیزی سے دوسرے تمدّن کے لیے جگہ خالی کر دیتا ہے۔

— ہیویلاک ایلس

۷۶۷۔ کبھی کبھی جب تقریباً ہر چیز گڑبڑ ہو رہی ہو، کوئی نہ کوئی ایسی اچھی چیز ضرور ہو جاتی ہے جو آپ بار بار کریں گے۔

— ایلس رانڈال

۷۶۸۔ اس وقت جب کوئی شخص محبت کر رہا ہو، نشہ میں دھت ہو یا ملازمت کی تلاش میں ہو، اس کی بات کو اہمیت دینا بیکار ہے۔

— شرلے میکالین

۷۶۹۔ نہ چمچہ شوربہ کا ذائقہ جانتا ہے نہ پڑھا لکھا بے وقوف دانش کا۔

— نامعلوم

۷۷۰۔ اپنی رعایا پر حکمرانی کرنے سے پہلے بادشاہ کو خود پر حکمرانی کرنا سیکھ لینا چاہیے۔

— حضرت علیؓ

۷۷۱۔ پریشانی کی بات یہ نہیں کہ کوئی مخصوص طبقہ حکومت کرنے کا اہل نہیں، پریشانی کی بات یہ ہے کہ کوئی بھی طبقہ اس کا اہل نہیں۔

— لارڈ ایکٹن

۷۷۲۔ پہلے خطرہ یہ ہوتا تھا کہ انسان غلام نہ بن جائیں، مستقبل کا خطرہ یہ ہے کہ انسان روبوٹ نہ بن جائیں۔

— ایرچ فروم

۷۷۳۔ بے روزگار کی زندگی موت سے زیادہ زندگی کی نفی ہے۔

— جوز او۔ وائی۔ گیسیٹ

۷۷۴۔ ووٹ بندوق کی طرح ہے۔ اس کے افادہ کا انحصار اسے استعمال کرنے والے کے کردار پر ہے۔

— روُز ویلٹ

۷۷۵۔ ہر روز ایک کام ایسا ضرور کرو جسے کرنے کو تمہارا دل نہ چاہتا ہو۔ تکلیف کے بغیر اپنے فرائض ادا کرنے کی عادت ڈالنے کا سب سے

اچھا طریقہ یہی ہے۔

— خلیل جبران

۷۷۶۔ ہر شخص کو وہ سارے حقوق دو جو تم اپنے لیے چاہتے ہو۔

— رابرٹ انگرسال

۷۷۷۔ جس شخص کے پاس ہر سوال کا جواب ہے وہ نہایت ہی احمق ہے۔

— والٹیئر

۷۷۸۔ اس عورت پر قطعاً بھروسہ نہ کرو جو اپنی صحیح عمر بتا دے۔ جو عورت یہ بتا سکتی ہے، وہ ہر راز افشا کر سکتی ہے۔

— آسکر وائلڈ

۷۷۹۔ فقیر کے لیے فخر کی بات یہ ہے کہ وہ چور نہیں ہے۔

— جاپانی کہاوت

۷۸۰۔ ساری اچھی کتابیں پڑھنا ایسا ہی ہے جیسے گزشتہ صدیوں کے بہترین لوگوں سے گفتگو کی جائے۔

— رینے ڈیکارٹ

۷۸۱۔ چاند کو چھونے کے لیے ہاتھ بڑھانے والا اپنے قدموں پر پڑے ہوئے پھولوں کو بھول جاتا ہے۔

— اینی بریڈ وٹریٹ

۷۸۲۔ دُنیا کو آگے لے جانے کا اہم کام اس کا انتظار نہیں کرتا کہ کوئی مکمل شخص اسے انجام دے۔

— جارج ایلیٹ

۷۸۳۔ فنکار کے پاس نقاد کے لیے وقت نہیں ہوتا۔ تبصرے وہی پڑھتے ہیں جو ادیب بننے کے خواہشمند ہوتے ہیں اور جو لکھنا جانتے ہیں ان کے پاس، انہیں پڑھنے کی فرصت نہیں ہوتی۔

— ولیم فاکنر

۷۸۴۔ میں تو کچھ بھی ماننے کے لیے تیار ہوں بشرطیکہ وہ ناقابل یقین ہو۔

— آسکر وائلڈ

۷۸۵۔ عمر کوئی خاص دلچسپ موضوع نہیں ہے۔ کوئی بھی بوڑھا ہو سکتا ہے۔ کرنا بس یہ ہے کہ آپ کافی دنوں جیتے رہیں۔

— گروچو مارکس

۷۸۶۔ جو شخص ابتدا تنقیحات سے کرے گا وہ آخر میں شک وشبہ کا شکار ہو جائے گا۔ لیکن جو شکوک وشبہات سے آغاز کرے گا، اس کا خاتمہ تیقن پر ہوگا۔

— سر فرانسس بیکن

۷۸۷۔ مطالعہ وہ عظیم مسرّت ہے جو تنہائی ہی ہمیں فراہم کرسکتی ہے۔

— ہیرولڈ بلوم

۷۸۸۔ سب سے محفوظ راستہ یہی ہے کہ خطرہ مول لیا جائے۔

— مائک مکلوس

۷۸۹۔ فن صرف شعر کہہ لیتا ہے، شعر تو دل ہوتا ہے۔

— آندرے ژے نیئر

۷۹۰۔ جتنی زیادہ ہمدریاں بانٹو گے اُتنی ہی کم کی تمہیں ضرورت ہوگی۔

— میلکم ایس۔ فاربس

۷۹۱۔ آگے کی سڑک کی حالت ان لوگوں سے پوچھو جو لوٹ رہے ہوں۔

— چینی کہاوت

۷۹۲۔ جو شخص کسی چیز کے لیے جان دینے کو تیار نہ ہو وہ زندہ رہنے کا مستحق نہیں۔

— مارٹن لوتھر کنگ۔ جونیئر

۷۹۳۔ شک وشبہ کوئی اچھی کیفیت نہیں، لیکن تیقن احمقانہ ہے۔

— والٹیئر

۷۹۴۔ آپ کے وہ سارے نشانے خطا ہو جاتے ہیں جو آپ لگاتے ہی نہیں۔

— وینے گریٹزکی

۷۹۵۔ ہمارے بہت سے خواب ابتدا میں ناممکن معلوم ہوتے ہیں، بعد میں بعید از قیاس ہو جاتے ہیں لیکن ہم کمر کس لیں تو وہ ناگزیر بن جاتے ہیں۔

— کرسٹوفر ریوے

۷۹۶۔ کوئی عہد تاریک اس لیے نہیں قرار پاتا کہ اس میں روشنی نہیں تھی بلکہ یہ نام اسے اس لیے دیا جاتا ہے کہ لوگ روشنی دیکھنے سے انکار کر دیتے ہیں۔

— جیمس بچے نر

۷۹۷۔ ہم جو کرنا چاہتے ہیں اس کے لیے وقت نکال ہی لیتے ہیں۔

— جان ایل۔ اسپیڈنگ

۷۹۸۔ مزاحیہ ڈرامہ میں سب سے مشکل کردار احمق کا ہوتا ہے اور یہ رول ادا کرنے والا احمق نہیں ہوسکتا۔

— مائیکل ڈے سروینٹیس

۷۹۹۔ اپنا مقصد بھول جانا سب سے عام حماقت ہے۔

— نطشے

۸۰۰۔ موسیقی ایک ایسا فن ہے جو آنسوؤں اور یادوں سے بہت قریب ہوتا ہے۔

— آسکر وائلڈ

۸۰۱۔ ہنسی خوشی کے دن گزارنے والے خاندان ایک سے ہوتے ہیں جب کہ ہر غیر آسودہ خاندان اپنے اپنے انداز میں ناآسودہ ہوتا ہے۔

— لیو ٹالسٹائے

۸۰۲۔ جہنم میں گرم ترین جگہ ان لوگوں کے لیے محفوظ ہے جو اخلاقی تصادم میں غیر جانب دار رہتے ہیں۔

— مارٹن لوتھر کنگ۔ جونیئر

۸۰۳۔ کتاب پڑھنے اور امتحان پاس کرلینے سے تعلیم مکمل نہیں ہوتی۔ دنیا میں آنکھیں کھولنے سے موت تک کا ہر لمحہ سیکھنے کا ایک طریقِ عمل ہے۔

— جے۔ کرشنا مورتی

۸۰۴۔ دُوسروں کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھالنے میں ناکام رہنے پر ناراض نہ ہو کیونکہ تم خود کو بھی ویسا نہیں بنا پا رہے ہو جیسا کہ تم چاہتے ہو۔

ــــ تھامس اے۔ کیمپس

۸۰۵۔ مجھے ان ادیبوں سے بچاؤ جو کہتے ہیں کہ ہم کیا کرتے ہیں، کیسے رہتے ہیں یہ اہم نہیں ۔ میں یقین نہیں کر سکتا کہ کوئی خراب انسان اچھی کتابیں لکھ سکتا ہے۔ کتابیں ہمیں بہتر نہیں بناتیں تو پھر ہیں وہ کس لیے؟

ــــ ایلس واکر

۸۰۶۔ دوام لمحۂ موجود کا مجموعہ ہے۔

ــــ ایملی ڈکلینسن

۸۰۷۔ شاعری غم زدگی سے متعلق ہوتی ہے اور سیاست شکایات سے متعلق۔

ــــ رابرٹ فراسٹ

۸۰۸۔ میں خدا میں یقین نہیں رکھتا لیکن یہ جانتا ہوں کہ ٹیگور خدا ہوتا تو میں اس کا پہلا پجاری ہوتا۔

ــــ بدھ دیپ بھٹا چارجی

۸۰۹۔ میں نہیں جانتا کہ تیسری عالمی جنگ کن اسلحہ سے لڑی جائے گی لیکن یہ جانتا ہوں کہ چوتھی عالمی جنگ ڈنڈوں اور پتھروں سے لڑی جائے گی۔

ــــ البرٹ آئنسٹائن

۸۱۰۔ ناکام شخص وہ ہے جس میں فاش غلطی کرنے کے بعد اس سے حاصل

ہونے والے تجربہ سے فائدہ اُٹھانے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔

— البرٹ ہبارڈ

۸۱۱۔ عورت کے رُخساروں کو گلاب سے تشبیہ دینے والا یقیناً شاعر رہا ہوگا لیکن اس کو دہرانے والا غالباً احمق ہوگا۔

— سلواڈور ڈالی

۸۱۲۔ میں کسی امریکی شریف زادے سے واقف نہیں ہوں۔ان دو الفاظ کو ساتھ ساتھ استعمال کرنے کے لیے خدا مجھے معاف کرے۔

— چارلس ڈکنس

۸۱۳۔ غم کے لمحوں میں خوشگوار یادوں سے بڑا کوئی درد نہیں۔

— ایچا ئلس

۸۱۴۔ چھوٹی چیزوں کا دھیان رکھو کیونکہ تمہاری قوت تو ان ہی پر منحصر ہے۔

— مدر ٹریسا

۸۱۵۔ اخلاقیات صرف اس رویّہ کا نام ہے جو ہم ان لوگوں کی جانب اختیار کرتے ہیں جنھیں ناپسند کرتے ہیں۔

— آسکر وائلڈ

۸۱۶۔ سارے کلیے خطرناک ہیں، خود یہ بھی۔

— الگزنڈر ڈیوما

۸۱۷۔ چیزوں کو غلط نہ سمجھنے کی پرانی عادت اسے سچائی کی ایک مصنوعی شکل

بخش دیتی ہے۔

— تھامس پین

۸۱۸۔ اشتہار دلیل کا موجودہ قائم مقام ہے۔ اس کا کام خراب سے خراب چیز کو بہتر بنا کر پیش کرنا ہے۔

— جارج سینٹیانا

۸۱۹۔ جمہوریت انبوہ کی حکمرانی سے زیادہ کچھ نہیں جس میں اکاون فیصد لوگ اُنچاس فی صدی لوگوں کے حقوق کے مالک بن بیٹھتے ہیں۔

— تھامس جیفرسن

۸۲۰۔ ہم اپنے کاموں کو ملتوی کرتے رہتے ہیں اور زندگی تیزی سے آگے بڑھتی رہتی ہے۔

— سینکا

۸۲۱۔ انسان غلطی کرتا ہے، مان لیا، لیکن آپ نے محبت کی تھی، یہ غلطی ہرگز نہیں تھی۔

— روماں رولاں

۸۲۲۔ ہماری حقیقی زندگی تو اس وقت ہوتی ہے جب ہم خواب دیکھتے ہوئے بیدار رہتے ہیں۔

— ہینری ڈیوڈ تھوریو

۸۲۳۔ بڑے کام ان کی قسمت میں ہوتے ہیں جو چھوٹے کام کرنے کی اپنی صلاحیت ثابت کردیتے ہیں۔

— رالف والڈو ایمرسن

۸۲۴۔ ناکامی آپ کو کبھی نہیں روکتی۔ روکتا ہے اصل میں ناکامی کا ڈر۔

ـــ جیک لیمن

۸۲۵۔ کام کی ابتدا کرنا بڑی فنکاری ہے اور اسے اختتام تک پہنچانا اس سے بھی بڑی فنکاری۔

ـــ لزورس لانگ

۸۲۶۔ میری خواہش ہے کہ ہر شخص دولت مند ہو جائے، امیر کبیر اور مشہور اور وہ سب کر سکے جس کے وہ خواب دیکھ سکتا ہے تا کہ اسے معلوم ہو جائے کہ مسئلے کا حل یہ نہیں ہے۔

ـــ جم کیری

۸۲۷۔ پہلے ہمیں لوگ اچھے لگتے ہیں، اس کے بعد ان کی چیزیں۔ یہ نہیں ہوتا کہ پہلے چیزیں پسند آئیں اور لوگ اس کے بعد۔

ـــ لے سِٹن

۸۲۸۔ ایک منٹ کی کامیابی برسوں کی ناکامی کو دھو دیتی ہے۔

ـــ رابرٹ براؤننگ

۸۲۹۔ زندگی میں پچھتاوے نہیں، صرف سبق ہیں۔

ـــ جینیفر

۸۳۰۔ کوئی اچھی فلم بہت زیادہ لمبی نہیں ہوتی اور نہ کوئی خراب فلم خاصی چھوٹی۔

ـــ رابرٹ ایبرٹ

۸۳۱۔ پرانے زمانے میں جو شخص پیسے بچاتا تھا اسے کنجوس کہتے تھے، آج اسے کامیاب انسان کہتے ہیں۔

— ماری موران

۸۳۲۔ وہ باغ یقیناً بے مایہ ہے جس میں چڑیاں اپنے گھونسلے نہیں بنا سکتیں۔

— ابراہم۔ ایل۔ اُربان

۸۳۳۔ گدھی یا سوَرنی کو اپنے بچّے سب سے خوبصورت تخلیق لگتے ہیں۔

— لاطینی کہاوت

۸۳۴۔ لوگ کہتے ہیں آپ اپنا دماغ صرف دس فی صدی استعمال کرتے ہیں، میرا خیال ہے ہم اپنا دل بھی بس اسی قدر استعمال کرتے ہیں۔

— اووَین وِلسن

۸۳۵۔ اس شخص کی زبان پر جھوٹ اکثر پھسلنے لگتا ہے جو اپنی تعریف کر کے دوسروں کی نگاہ میں اپنی توقیر بڑھانا چاہتا ہے۔

— ارنالڈ بینیٹ

۸۳۶۔ کائنات میں نیا کچھ بھی نہیں لیکن ایسی بہت سی پرانی چیزیں ضرور ہیں جنھیں ہم نہیں جانتے۔

— امبروس بیئرس

۸۳۷۔ بدلہ لے کر انسان دشمن کے برابر ہو جاتا ہے اور معاف کر کے اس سے برتر۔

— فرانسس بیکن

۸۳۸۔ شہر میں جنازہ زیادہ سے زیادہ یہ کرسکتا ہے کہ سڑک پر آمد و رفت میں رکاوٹ بن جائے، لیکن دیہات میں تو اس کی کیفیت جشن کی ہوتی ہے۔

— جارج اڈے

۸۳۹۔ سرمایہ داری نے طاقت کے بل بوتے پر خود غرضی کے علاوہ ہر چیز پر سے ہمارا اعتماد متزلزل کر دیا۔

— برنارڈ شا

۸۴۰۔ میرے باپ نے مجھے یہ نہیں بتایا کہ زندگی کیسے گزارو۔ بس مجھے یہ دیکھنے دیا کہ وہ زندگی کیسے گزار رہا ہے۔

— کلیرینس بی کیلانڈ

۸۴۱۔ روزانہ کچھ کرنے کی عادت ڈالنا چاہتے ہو تو روزنامچہ لکھنا شروع کر دو۔

— سعس

۸۴۲۔ شادی کی ساری تقریبات تو ایک سی ہوتی ہیں لیکن ہر شادی مختلف۔

— جان برگر

۸۴۳۔ ہر شخص کی زندگی کے دوسرے نصف حصّہ کی تشکیل ان عادتوں سے ہوتی ہے جو اس نے پہلے نصف حصّے میں حاصل کر لی ہیں۔

— دستوئیفسکی

۸۴۴۔ ایک جھوٹ سے انسان اپنی ساری عزت و احترام پر پانی پھیر دیتا ہے۔

— امانوئیل کانٹ

۸۴۵۔ اچھا ناول ہمیں ہیرو کی خوبیوں کے بارے میں بتاتا ہے اور خراب ناول مصنف کی خامیوں کے بارے میں۔

— جی۔ کے۔ چیسٹرٹن

۸۴۶۔ تخیلی تخلیقات بالکل سادہ زبان میں ہونی چاہئیں...... وہ جتنی زیادہ تخیلی ہوں ان کی زبان اتنی ہی سادہ۔

— ایس۔ ٹی۔ کالرج

۸۴۷۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ لوگ پرانے خیالات سے کیوں ڈرتے ہیں، لیکن میں پرانے خیالات سے ضرور ڈرتا ہوں۔

— ارنیسٹ ہیمنگوے

۸۴۸۔ سچائی سے نقصان اُٹھانا، جھوٹ سے مستفید ہونے سے بہتر ہے۔

— نامعلوم

۸۴۹۔ تخلیقیت حماقت کا یکایک خاتمہ ہے۔

— ایڈوِن لینڈ

۸۵۰۔ ہر شخص اس احساس سے پریشان ہے کہ جنگ سے کچھ بھی طے نہیں ہوتا۔ جنگ جیتنا اتنا ہی تباہ کن ہوتا ہے جتنا کہ جنگ ہارنا۔

— اگھاتھا کرسٹی

۸۵۱۔ کام کرنا ہمیشہ ضروری نہیں ہوتا۔ مقدّس کاہلی بھی ایک چیز ہے۔

— جارج میک ڈونالڈ

۸۵۲۔ ادیب ایک ایسا شخص ہوتا ہے جس کے لیے لکھنا دوسروں کے مقابلے میں زیادہ مشکل ہوتا ہے۔

— تھامس مان

۸۵۳۔ ہوائیں اور موجیں صرف بہترین جہاز راں کے موافق ہوتی ہیں۔

— ایڈورڈ گبن

۸۵۴۔ خیالات میں کھویا ہوا شخص کاہل نہیں ہوتا۔ ایک محنت ایسی ہوتی ہے جو نظر آتی ہے اور ایک ایسی جو نظر نہیں آتی۔

— وکٹر ہیوگو

۸۵۵۔ وہ جگہ جہاں معلوم ہوتا ہے کہ خاتمہ ہو رہا ہے، وہی نقطۂ آغاز ہوتا ہے۔

— آئی وی بیکر پرلسٹ

۸۵۶۔ اپنے دشمنوں کو تلخ و تند خطوط ضرور لکھو لیکن اُنہیں ڈاک کے سپرد نہ کرو۔

— جیمس فالوز

۸۵۷۔ اگر کسی ملاح کو نہیں معلوم کہ وہ کس بندرگاہ کی جانب جا رہا ہے تو ہوا کا کوئی رُخ اس کے لیے سازگار نہیں۔

— سینیعا فیورا یبل

۸۵۸۔ کوئی دوست مصیبت میں ہو تو اس سے یہ نہ پوچھو کہ میں تمہارے لیے کیا کرسکتا ہوں۔ کوئی مناسب طریقہ خود سوچو اور اس پر عمل کرو۔

— ایڈگر واٹسن ہو

۸۵۹۔ زندگی کا اصول بنالو کہ نہ پچھتاؤ گے نہ پلٹ کے دیکھو گے۔ پچھتانا طاقت

کی زبردست بربادی ہے، آپ اس سے بگڑا کام نہیں بنا سکتے۔

— کیتھرین مینس فیلڈ

۸۶۰۔ حقائق حقائق ہیں اور آپ کی پسند اور ناپسند سے تبدیل نہیں ہو سکتے۔

— جواہر لعل نہرو

۸۶۱۔ مصیبت کا مقابلہ کرنے کی ہمّت خود میں پیدا کرو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تمہارے اندازے سے بڑی بلا بن کر تم پر نازل ہو جائے۔

— اسٹینس لاس

۸۶۲۔ ہر نسل خود کو سابقہ نسل سے زیادہ ذہین اور اگلی نسل سے زیادہ عقلمند سمجھتی ہے۔

— جارج آرویل

۸۶۳۔ ماہر معاشیات اس شخص کو کہتے ہیں جسے ایک دن بعد یہ معلوم ہوگا کہ پرسوں اس نے جو پیشن گوئی کی تھی وہ کل صحیح کیوں نہیں ثابت ہوئی۔

— لارنس جے۔ پیٹر

۸۶۴۔ بزدلوں کے لیے شادی واحد مہم جوئی ہے۔

— والٹیئر

۸۶۵۔ اپنی صلاحیتیں برباد کرنے کا اچوک طریقہ شادی کر لینا ہے۔

— سعس

۸۶۶۔ چھوٹے سے چھوٹے تحفے کے لیے شکر گزاری کا اظہار کرو تاکہ تم بڑے تحفوں کے اہل ہو سکو۔

— تھامس اے۔ کیمپس

۸۶۷۔ تاریخ ہمیں سکھاتی ہے کہ افراد اور قومیں عقل سے کام اس وقت لیتی ہیں جب کوئی متبادل نہیں رہ جاتا۔

ـــ ابا ایبان

۸۶۸۔ اخبار میں الفاظ ہمیشہ ہی برابر رہتے ہیں، چاہے اس میں کوئی خبر ہو یا نہ ہو۔

ـــ ہینری فیلڈنگ

۸۶۹۔ خوش قسمتی یہ نہیں کہ کھیل میں آپ کے پاس بہترین پتّے ہیں۔ سب سے خوش قسمت تو وہ شخص ہے جسے معلوم ہے کہ وہاں سے کب گھر چلا آنا ہے۔

ـــ جان ہیگ

۸۷۰۔ جو خود کو سب سے توانا سمجھتا ہے، ذرا کی ذرا میں راکھ ہو جاتا ہے۔

ـــ گرونانک

۸۷۱۔ دل باتیں کرتا ہے تو دماغ مداخلت کرنا مناسب نہیں سمجھتا۔

ـــ ملان کنڈیرا

۸۷۲۔ اپنے ہم عصروں اور پیش رووں سے آگے نکل جانے کے لیے پریشان نہ ہو بلکہ کوشش یہ کرو کہ خود سے آگے نکل جاؤ۔

ـــ ولیم فاکنر

۸۷۳۔ کوئی مسئلہ آپ اس سطح پر نہیں حل کر سکتے جس سطح پر اس کا آغاز ہوا تھا۔

ـــ البرٹ آئنسٹائن

۸۷۴۔ زندگی سے جو بھی حاصل کرنا چاہتے ہو اس کے حصول کا پہلا قدم ہے یہ

طے کرنا کہ تم کیا چاہتے ہو۔

— بینس ٹین

۸۷۵۔ اصل دوست وہ ہے جو اس وقت آ موجود ہوتا ہے جب باقی ساری دنیا آپ کا ساتھ چھوڑ دیتی ہے۔

— والٹر وِنچیل

۸۷۶۔ ہم میں بہت کچھ مشترک تھا۔ میں اس سے پیار کرتا تھا اور وہ اپنے آپ سے۔

— شیلی ونٹرس

۸۷۷۔ قسمت اتفاق نہیں ہے۔ یہ انتخاب کا معاملہ ہے۔ یہ ایسی چیز نہیں جس کا انتظار کیا جائے۔ اسے حاصل کیا جاتا ہے۔

— ولیم جیننگس برے

۸۷۸۔ پریشان ہونے سے کل کے غم کبھی دور نہیں ہوتے۔ ہاں اس سے آج کا دِن خوشیوں سے محروم ضرور ہو جاتا ہے۔

— لیوبُس کھاگیا

۸۷۹۔ ہم پرانے چراغوں کو نئے چراغوں سے بدل دیں گے اور نئے چراغوں کو پرانے چراغوں سے۔

— الف لیلیٰ

۸۸۰۔ فیشن اس قدر ناقابلِ برداشت بدھیئتی ہے کہ ہمیں ہر چھٹے مہینے اسے بدلنا پڑتا ہے۔

— آسکر وائلڈ

۸۸۱۔ ہر عقلمند آدمی اپنی غلطی کو فیشن کا نام دیتا ہے اور احمق اسے سچ مان لیتے ہیں۔

ــــ نامعلوم

۸۸۲۔ مجھے درخت اس لیے پسند ہیں کہ وہ دوسروں کے مقابلہ میں اپنے حالات پر زیادہ قانع ہیں۔

ــــ ولا کیتھر

۸۸۳۔ ہر شخص ویسا ہی ہے جیسا خدا نے اسے بنایا ہے اور اکثر صورتوں میں اس سے بھی خراب۔

ــــ ایم۔ ڈے۔ سروینٹیس

۸۸۴۔ ناممکن کو ممکن بنانا ایک طرح کا مذاق ہے۔

ــــ وال ڈزنی

۸۸۵۔ تھوڑے سے ادب کی تخلیق کے لیے بہت سی تاریخ کی ضرورت ہوتی ہے۔

ــــ ہینری جیمس

۸۸۶۔ زندگی کا سارا راز یہ ہے کہ کسی ایک چیز میں گہری دلچسپی لی جائے اور ایک ہزار چیزوں میں خاصی۔

ــــ ہوریس والپول

۸۸۷۔ چھوٹے مواقع اکثر بڑی کامرانیوں کی ابتدا ہوتے ہیں۔

ــــ ڈیماس تھینس

۸۸۸۔ میں تو سمجھتا ہوں کہ مستقبل ماضی ہی ہوتا ہے، جو دوسرے دروازے

سے داخل ہوتا ہے۔

ــــ آرتھر ونگ پنیرو

۸۸۹۔ ہمیں قدیم لفظ ''فرض'' کے پورے معنی دوبارہ طے کرنے ہیں۔ یہ لفظ حقوق کا دُوسرا رُخ ہے۔

ــــ پرل بک

۸۹۰۔ ہم میں سے زیادہ تر نوشتۂ دِیوار پڑھ لیتے ہیں، لیکن سمجھتے ہیں کہ یہ دُوسرے کے لیے ہے۔

ــــ آئیورن بال

۸۹۱۔ تہذیب کے خلاف ایک فرد جرم یہ ہے کہ مسرت اور ذہانت شاذ ہی یکجا ہوتے ہیں۔

ــــ وِلیم فَیدر

۸۹۲۔ تجربہ حاصل کرنے سے آسان کچھ بھی نہیں اور نہ کوئی چیز اس سے فائدہ اُٹھانے سے زیادہ مشکل۔

ــــ جاش بِلنگس

۸۹۳۔ خوبصورت عورت کی اصل موت اس کا بڑھاپا ہے۔

ــــ (آگ کا دریا)

۸۹۴۔ جیسے آپ ہو سکتے تھے ویسے ہونے کا وقت تو ہمیشہ ہی ہوتا ہے۔

ــــ کرسٹل مڈل ماس

۸۹۵۔ رکاوٹیں وہ خوفناک چیزیں ہیں جو آپ کو اس وقت نظر آتی ہیں جب آپ

منزل پر سے اپنی توجہ ہٹا لیتے ہیں۔

— ہینری فورڈ

۸۹۶۔ درمیانی عمر وہ ہوتی ہے جب آپ اتنے لوگوں سے مل چکے ہوتے ہیں کہ ہر نئے شخص سے مل کر آپ کو کوئی دوسرا یاد آتا ہے۔

— نامعلوم

۸۹۷۔ قدامت پسند بہت مضبوط پیروں کے مالک ضرور ہوتے ہیں لیکن انہوں نے ان سے دو قدم آگے چلنا کبھی نہیں سیکھا۔

— فرینکلن ڈی۔ روز ویلیٹ

۸۹۸۔ جس چیز کے حاصل کرنے کی طاقت ہو، اس کی بھیک کبھی نہ مانگو۔

— مگنل ڈے سروینٹس

۸۹۹۔ سچی محبت میں آپ اس کی بھلائی چاہتے ہیں، رومانٹک محبت میں آپ اسے چاہتے ہیں۔

— مارگریٹ اینڈرسن

۹۰۰۔ آپ زندگی سے محبت کریں گے تو وہ بھی آپ کو چاہے گی۔

— نارمن ونسنٹ پیلے

۹۰۱۔ زندگی کا المیہ یہ نہیں ہے کہ وہ بہت جلد ختم ہو جاتی ہے بلکہ یہ ہے کہ ہم اسے شروع کرنے میں بہت دیر لگاتے ہیں۔

— ڈبلو۔ ایم۔ لیوس

۹۰۲۔ ہر صبح انسان کو ایک آزمائش میں مبتلا کرتی ہے اور ہر شام کو اپنا فیصلہ سنا دیتی ہے۔

— رائے۔ ایل۔ اسمتھ

۹۰۳۔ دوسروں کی غلطیوں سے سبق لو۔ زندگی اتنی لمبی نہیں ہے کہ ساری غلطیاں کرکے ان سے سیکھا جائے۔

— سوفیہ لارین

۹۰۴۔ اُمید ایک ایسا لفظ ہے جو خدا نے ہر انسان کی پیشانی پر لکھ دیا ہے۔

— وکٹر ہیوگو

۹۰۵۔ نئے انکشافات کے لیے نئے مناظر کی نہیں، نئی نظروں کی تلاش ضروری ہے۔

— مارسل پراوسٹ

۹۰۶۔ اصل محبت ایک سیاحی ہے، کسی منصوبے کے بغیر، لیکن اس کے مواقع بہت کم آتے ہیں کیونکہ زیادہ تر لوگ ناپ تول کے کام کرتے ہیں۔

— انیتا بُروک نر

۹۰۷۔ جو اپنی رائے تبدیل نہیں کرتا وہ کبھی اپنی غلطیاں درست نہیں کر پاتا اور وہ آج سے زیادہ عقلمند کبھی نہیں ہوگا۔

— ٹرائی اون ایڈورڈ

۹۰۸۔ جرائم ختم کرنے کے لیے پھانسی کی سزا دینا بنیادی طور پر اتنا ہی غلط ہے جتنا زکات خیرات سے غربت کا خاتمہ۔

— ہینری فورڈ

۹۰۹۔ دُنیا انسان کا پالنا ضرور ہے لیکن کوئی پالنے میں ہمیشہ نہیں رہ سکتا۔

ـــ کے۔سلول کووسکی

۹۱۰۔ اپنی بھوک پر قابو پالینا، انسانی فطرت پر قابو پالینا ہے۔

ـــ چارلس ڈکنس

۹۱۱۔ زندگی جینے کے لائق ہے کیونکہ یہ ویسی ہی ہوجاتی ہے جیسی ہم اسے بناتے ہیں۔

ـــ ولیم جیمس

۹۱۲۔ اس شخص کے ساتھ آپ خود کو تنہا کبھی نہیں محسوس کرسکتے جسے آپ پسند کرتے ہیں۔

ـــ دینی ڈے

۹۱۳۔ وہ لوگ جن کے لیے ضرورت بھر بہت نہیں ہوتا، ہرگز خوش نہیں رہ سکتے۔

ـــ اپی کیورس

۹۱۴۔ شادی ایک ایسی کتاب ہے جس کا پہلا باب شاعری ہے اور باقی باب نثر میں لکھے گئے ہیں۔

ـــ بی ورلی نکولس

۹۱۵۔ سامنے کی بات کے بارے میں یہ نہ سمجھو کہ وہ سچ ہے۔

ـــ بینجمن فرینکلن

۹۱۶۔ زندگی موت پر رقص کرتی ہے اور موت زندگی پر، جس میں نہ کوئی جیتتا ہے

نہ کوئی ہارتا ہے۔

— ایس۔ کے۔ ویشٹا ہسار

۹۱۷۔ سیاحت کرنا ایسا ہے جیسے آپ کسی دوسری صدی کے لوگوں سے باتیں کر رہے ہوں۔

— رینے ڈیکارٹ

۹۱۸۔ ہم ایک دن زندہ رہیں یا سو سال، مرکزی سوال ہمیشہ یہی رہتا ہے کہ ہماری زندگی کا مقصد کیا ہے، اور وہ کیا ہے جو ہماری زندگیوں کو بامعنی بناتا ہے؟

— ہاورڈ سی۔ کٹلر

۹۱۹۔ زندگی ایک ایسا سوال ہے جس کا جواب چاہے نہ دیا گیا ہو، پھر بھی ہمیں سوال کی اہمیت اور اس کی شان و منزلت کو تو تسلیم کرنا ہی پڑے گا۔

— ٹینے سے ولیمس

۹۲۰۔ سب سے بعد میں ہنسنے والا عام طور سے وہ ہوتا ہے جس کی سمجھ میں مذاق سب سے آخر میں آتا ہے۔

— ٹیری کوہین

۹۲۱۔ خوش رہنے کا ایک راز خراب یادداشت بھی ہے۔

— ریزامائے براؤن

۹۲۲۔ زندگی صرف ایک آئینہ ہے اور اس میں جو بھی نظر آتا ہے اسے پہلے اپنے اندر دیکھنا ضروری ہے۔

— ویلی اماس

۹۲۳۔ کسی کو یہ نہ کہنے دو کہ فلاں کام تم نہیں کر سکتے۔

ـــ جان اِلہان

۹۲۴۔ انسان کے چالاک ہونے کا اندازہ اس کے جوابوں سے ہوتا ہے اور اس کے عقل مند ہونے کا اندازہ اس کے سوالوں سے۔

ـــ نجیب محفوظ

۹۲۵۔ تاریخ صرف حیرتوں کی فہرست ہے۔ یہ آپ کو دوبارہ حیرت زدہ ہوجانے کے لیے بس تیار کرتی ہے۔

ـــ کرٹ وونے گٹ

۹۲۶۔ یہ دُنیا ایک اسٹیج ہے جو ذہن نے تیار کیا ہے اور وہ مناظر کا خاموش تماشائی بن کر اس پر بیٹھا رہتا ہے۔

ـــ یوگ وسشٹ

۹۲۷۔ وہ کرّہٗ ارض بدقسمت ہے جسے ہیرو کی ضرورت ہوتی ہے۔

ـــ برٹولڈ وسشٹ

۹۲۸۔ طویل ترین محبت وہ ہوتی ہے جس کا جواب محبت سے نہیں ملتا۔

ـــ ولیم سامر سیٹ مام

۹۲۹۔ خواب دیکھنے کا سب سے عمدہ سبب یہ ہے کہ وہ کسی دلیل کے محتاج نہیں ہوتے۔

ـــ ا۔ش۔ لے

۹۳۰۔ گاڑی دھیرے چلاؤ اور مناظر سے لطف اندوز ہو یا تیز رفتار سے گاڑی

چلا کر منظر نامے کا حصہ بن جاؤ۔

— ڈاوگ ہارٹن

۹۳۱۔ آپ کے اندر کا وقت...... خود سے بے نیاز وقت...... زندگی کے دوام سے واقف ہے۔ وہ یہ بھی جانتا ہے کہ وہ کل جو گزر گیا آج کی یادداشت ہے اور آنے والا کل آج کا خواب ہے۔

— خلیل جبران

۹۳۲۔ دنیا کے لیے آپ صرف ایک شخص ہو سکتے ہیں لیکن کوئی ایسا بھی ہو سکتا ہے جس کی ساری دنیا آپ ہی ہوں۔

— برانڈی اسنائڈر

۹۳۳۔ تاروں کو پکڑنے کی کوشش میں ضروری نہیں کہ وہ ہاتھ آ ہی جائیں، لیکن یہ طے ہے کہ تمہارے ہاتھ مٹی میں نہیں سنے ہوں گے۔

— لیو برنیٹ

۹۳۴۔ ایسا ناول جو اپنی سچائی پر مصر ہے، سچا ضرور ہے لیکن ہو سکتا ہے غلط بیانیوں سے پُر ہو۔

— ماریو درگاس لوسا

۹۳۵۔ سلیقہ مند خواتین تاریخ ساز ہرگز نہیں ہو سکتیں۔

— ماریا شریور

۹۳۶۔ خوشی خوشیاں بانٹنے سے حاصل ہوتی ہے۔

— لزا اسٹیلا روز و زبی لاگا

۹۳۷۔ مواقع سے کام لیا جائے تو ان کی تعداد بڑھتی رہتی ہے۔

ـــ سُن زو

۹۳۸۔ محبت اندھی ہوتی ہے لیکن شادی آنکھیں کھول دیتی ہے۔

ـــ پال ڈین

۹۳۹۔ میں نے زندگی بھر خوب لطف اٹھایا ہے...... ''نہیں'' کے برخلاف ہر بات میں ''ہاں'' کہہ کے۔

ـــ رچرڈ برین سَن

۹۴۰۔ جو شخص ایک بار دیکھ کے نہیں سمجھتا، لاکھ سمجھانے پر بھی نہیں سمجھے گا۔

ـــ ماریو کوئنٹانا

۹۴۱۔ حماقت کی باتیں کرنے کے لیے کسی عقل کی ضرورت نہیں ہوتی۔

ـــ کارل مارکس

۹۴۲۔ میرے والد کہتے تھے...... ''دُنیا میں دو طرح کے لوگ ہوتے ہیں...... دینے والے اور پانے والے۔ ہوسکتا ہے پانے والے شکم سیر ہو کر کھائیں لیکن نیند دینے والوں کو اچھی آتی ہے۔''

ـــ مارلو تھامس

۹۴۳۔ وقت کبھی ہماری ماں ہوتا ہے، کبھی سوتیلی ماں۔

ـــ ہیسیوڈ (یونانی شاعر)

۹۴۴۔ یاد رکھو کہ تم جس سے بھی ملتے ہو وہ کسی چیز سے خوف زدہ ہے، کسی سے

محبت کرتا ہے یا اس کی کوئی چیز کھو گئی ہے۔

— ایچ۔ جیکسن براؤن جونیر

۹۴۵۔ کسی کے بارے میں مشکوک ہو تو اسے ملازم نہ رکھو اور رکھ ہی لو تو پھر شبہ نہ کرو۔

— چینی کہاوت

۹۴۶۔ نوکر سے نوکر کا سا برتاؤ کرو، ورنہ اسے رکھنے سے فائدہ ہی کیا۔

— جارج برنارڈ شا

۹۴۷۔ بچّوں کے ساتھ دن بڑے ہو جاتے ہیں، لیکن سال چھوٹے۔

— جارج الیگزینڈر

۹۴۸۔ سائنس وہ ہے جو آپ جانتے ہیں اور فلسفہ وہ جو آپ نہیں جانتے۔

— برٹرنڈ رسل

۹۴۹۔ تالیاں سالِ نو کے لیے اور ہمارے سدھر جانے کے ایک اور موقع کے لیے۔

— او پراوِن فرِے

۹۵۰۔ ہمارے پاس بس لفظ ہی لفظ ہیں۔

— سموئیل بیکٹ

۹۵۱۔ کوئی بھی اچھا دوست ایک منٹ میں بتا دے گا کہ آپ کے ساتھ گڑبڑ کیا ہے، چاہے وہ اس کے بعد اتنا اچھا دوست نہ رہ جائے۔

— آرتھر برس بین

۹۵۲۔ غصہ صرف بے وقوفوں کے دل کا مسکن ہوتا ہے۔

— البرٹ آئنسٹائن

۹۵۳۔ رحم و کرم ایک ایسی زبان ہے جسے گراں گوشوں کے لیے سننا اور بینائی سے محروم لوگوں کے لیے دیکھنا ممکن ہے۔

— مارک ٹوائن

۹۵۴۔ سچ بات ان لوگوں سے کبھی نہ کہو جو اس کے اہل نہیں۔

— مارک ٹوائن

۹۵۵۔ میں سنتا ہوں اور بھول جاتا ہوں، دیکھتا ہوں اور یاد رکھتا ہوں لیکن کام کرنا سمجھ لینے کے بعد ہی آتا ہے۔

— کنفیوشیس

۹۵۶۔ فتح مند ہونا عادت ہے۔ بدقسمتی سے یہی صورت شکست کے ساتھ بھی ہے۔

— وِنسے لومبارڈی

۹۵۷۔ بہترین احساسات وہ ہوتے ہیں جن کے بیان کرنے کے لیے الفاظ نہیں ہوتے۔

— میکیلے ہمبر سلے

۹۵۸۔ جب بھی کوئی رُکاوٹ آتی ہے، محبت دریا کی طرح نیا راستہ خود ہی بنا لیتی ہے۔

— کرِسٹل مِڈ لیمس

۹۵۹۔ ترقی کرنے کا فن تبدیلی میں نظم کو اور نظم میں تبدیلی کو برقرار رکھنے کا فن ہے۔

— الفریڈ نارتھ وہائٹ ہیڈ

۹۶۰۔ میں حقیقت پسند ہوں اور مجھے معجزوں کے رونما ہونے کی اُمید ہے۔

— وے نی ڈایر

۹۶۱۔ شادیاں آسمانوں میں طے ہوتی ہیں۔ یہی حال بجلیوں کی کڑک اور چمک کا ہے۔

— کلِنٹ ایسٹ ووڈ

۹۶۲۔ بچہ بڑا اُس وقت ہو جاتا ہے جب اسے نہ صرف اپنے صحیح بلکہ غلط ہونے کے حق کا احساس ہوتا ہے۔

— تھامس سزاز

۹۶۳۔ ذہانت کے کسی تصوّر کو اس وقت تک قبولِ عام حاصل نہیں ہوتا جب تک اس میں تھوڑی سی حماقت نہ ملا دی جائے۔

— فرمانڈو پیسو آ

۹۶۴۔ جو خطرہ مول لینے کی ہمت نہیں کرتا وہ زندگی میں کچھ بھی نہیں کر پاتا۔

— مولانا محمد علی

۹۶۵۔ انسان کا معجزہ یہ نہیں کہ وہ کتنی پستی میں چلا گیا بلکہ یہ ہے کہ وہ وہاں سے کس شان سے اُبھرا۔

— نامعلوم

۹۶۶۔ ہم جو کچھ دیکھتے ہیں یا سمجھتے ہیں کہ دیکھ رہے ہیں، اس کی حیثیت بس خواب در خواب کی ہوتی ہے۔

— ایڈگر ایلن پو

۹۶۷۔ کسی کے کندھے پر کھڑے ہوئے بغیر بھی آپ دراز قامت ہو سکتے ہیں۔

ـــ ہیریئیٹ ووڈس

۹۶۸۔ اگر آپ سچائی کے سچ مچ متلاشی ہیں تو زندگی میں کم سے کم ایک بار ہر چیز پر شبہ ضرور کیجیے۔

ـــ رینے ڈیکارٹ

۹۶۹۔ مجھے حرص و ہوس کی طرف مت لے جاؤ، میں وہاں خود ہی جا سکتا ہوں۔

ـــ ریتامائے براؤن

۹۷۰۔ لوگوں کی پٹائی کرنے سے زیادہ فرحت بخش کام بھی ہوتے ہیں۔

ـــ محمد علی کلے

۹۷۱۔ جنگ میں شکست سب سے بڑی بدبختی ہے اور دوسری سب سے بڑی بدنصیبی فتح یاب ہونا۔

ـــ ڈیوک آرن ولنگٹن

۹۷۲۔ جہنم میں بہت کچھ دھوکا اور فریب ہے۔

ـــ جارج برنارڈ شا

۹۷۳۔ میں ایک ایسے شخص کو جانتا ہوں جس نے سگریٹ، شراب، جنس اور مرغن غذاؤں سے توبہ کر لی تھی اور وہ اس دن تک صحت مند رہا جب اس نے خودکشی کی۔

ـــ جانی کارسن

۹۷۴۔ محبت اس کیفیت کا نام ہے جس میں دُوسرے شخص کی خوشی خود اپنی خوشی

کے لیے ضروری ہو جاتی ہے۔

— آر۔اے۔ ہین لین

۹۷۵۔ حماقت بھی خدا کا تحفہ ہے، لیکن اس کا غلط استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

— پوپ جان پال دوئم

۹۷۶۔ بدسلوکی تو کوئی بھی کرسکتا ہے البتہ حسنِ سلوک ہر ایک کے بس کی بات نہیں۔

— افلاطون

۹۷۷۔ ہمیں دشمنوں کے الفاظ نہیں، دوستوں کی خاموشی یاد رہ جاتی ہے۔

— مارٹن لوتھر کنگ دوئم

۹۷۸۔ صحیح فیصلہ کرنے کی صلاحیت تجربوں سے حاصل ہوتی ہے اور اکثر تجربے غلط فیصلوں سے۔

— ریتا مائے براؤن

۹۷۹۔ زندگی کی سب سے بڑی خوشی وہ کر دکھانا ہے جس کے بارے میں لوگ کہتے ہوں کہ تم نہیں کرسکتے۔

— والٹر باگے ہوٹ

۹۸۰۔ کامیابی کے راستے میں ناکامیوں کا ہمیشہ سامنا ہوتا ہے۔

— بکّے روے

۹۸۱۔ تعلیم یافتہ ذہن کی ایک پہچان یہ ہے کہ وہ ایسے تصوّرات پر بھی غور کرسکتا ہے جنھیں وہ قبول نہیں کرتا۔

— ارسطو

۹۸۲۔ مشکل کام تو میں آج ہی کر سکتا ہوں، البتہ ناممکن کاموں میں تھوڑا وقت لگے گا۔

ـــ بِللے ہالی ڈے

۹۸۳۔ کامیابی کا راز یہ معلوم ہونے میں ہے کہ ناکامی کا الزام کس پر رکھا جائے۔

ـــ ای۔کے۔کرسٹن

۹۸۴۔ وہ نوجوان جس نے آنسو نہیں بہائے غیر متمدّن ہے، اور وہ بڈّھا جسے ہنسنا نہیں آتا بیوقوف۔

ـــ جارج سینیٹانا

۹۸۵۔ زندگی آرام سے گزارنے کے دو طریقے ہیں، ہر چیز تسلیم کر لینا یا ہر چیز پر شبہ کرنا: دونوں ہی راستے غور و فکر کرنے سے محفوظ رکھتے ہیں۔

ـــ الفریڈ کورزبسکی

۹۸۶۔ محبت چھو لے تو ہر شخص شاعر ہو جائے۔

ـــ افلاطون

۹۸۷۔ زندگی میل کے پتھروں سے نہیں، لمحوں سے عبارت ہے۔

ـــ روز فٹز جیرالڈ کینیڈی

۹۸۸۔ حالات کو تبدیل کرنا ممکن نہ ہو تو ضرورت اس کی ہے کہ خود کو تبدیل کر لیا جائے۔

ـــ وکٹر فرینکی

۹۸۹۔ صرف مسرتیں ہوتیں تو ہم نہ جری ہوتے نہ صابر۔

— ہیلین کیلر

۹۹۰۔ اصل محبت غیر مشروط ہوتی ہے۔

— جان پاویل

۹۹۱۔ صرف ایک لفظ زندگی کے سارے بوجھ اور سارے دُکھوں سے نجات دلا دیتا ہے...... وہ لفظ ہے محبت۔

— سوفوکلیز

۹۹۲۔ جملے بازی ادب نہیں ہوتی۔

— گررمسٹروڈ اسٹین

۹۹۳۔ چیزیں نہیں، لوگ دلچسپ ہوتے ہیں۔

— جے کے چیسٹرٹن

۹۹۴۔ بوڑھے ہم اس وقت ہوتے ہیں جب پچھتاوے ہماری اُمنگوں اور حوصلوں کی جگہ لے لیتے ہیں۔

— ٹالسٹائی

۹۹۵۔ ہر شخص کا خدا ایک ہی ہے، صرف لوگوں کی رائے اس کے بارے میں مختلف ہوتی ہے۔

— اینٹن چیکوو

۹۹۶۔ حالات انسان کی تعمیر نہیں کرتے، صرف اس کی خوبیوں اور خامیوں کو

ظاہر کر دیتے ہیں۔

— جیمس ایلن

۹۹۷۔ قہقہے کے حملے کا سامنا کوئی نہیں کر سکتا۔

— مارک ٹوائن

۹۹۸۔ شاداں و فرحاں ہونے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ کسی دوسرے کو ہنسا دیا جائے۔

— مارک ٹوائن

۹۹۹۔ جو اشعار زندگی بھر گنگنائے جاتے ہیں، بہ یک جنبشِ قلم وجود میں آتے ہیں۔

— رسول حمزا توف

۱۰۰۰۔ کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ ایک ناکامی کے بعد دُوسری ناکامی سے ہمکنار ہوتے ہوئے جوش و خروش برقرار رکھا جائے۔

— ونسٹن چرچل

۱۰۰۱۔ میں نہیں سمجھتا کہ مسرّت بہت اچھی ذہنی کیفیت ہے۔

— جواہر لعل نہرو

۱۰۰۲۔ نااہل کچھ نہ کرے تو بھی کام بگاڑ سکتا ہے۔

— لارنس جے۔ پیٹر

۱۰۰۳۔ خوش رہنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ کسی کا احسان نہ مانا جائے، اگرچہ اسے کمینگی بھی کہتے ہیں۔

— سعس

۱۰۰۴۔ آنکھ کھلتے ہی بستر اس طرح نہ چھوڑو جیسے کسی چیز نے تمھیں ڈنک مار دیا ہو، سب سے پہلے اس خواب کے بارے میں سوچو جو تم نے دیکھا ہے۔

— رسول حمزاتوف

۱۰۰۵۔ چھوٹے چھوٹے بچّے بھی بڑے بڑے خواب دیکھتے ہیں۔

— پالنے پر ایک کتبہ

۱۰۰۶۔ عوام کی قوتِ برداشت بھی غضب کی ہوتی ہے، وہ جینیئس کے علاوہ سب کچھ برداشت کر لیتے ہیں۔

— آسکر وائلڈ

۱۰۰۷۔ آپ تنہائی سے ڈرتے ہوں تو شادی مت کیجیے۔

— یٹن چیکوو

۱۰۰۸۔ کسی چیز سے محبت کرنے کا ایک طریقہ یہ احساس کرنا بھی ہے کہ اس سے کسی دن محروم ہوا جا سکتا ہے۔

— جے۔ کے۔ چیسٹرٹن

۱۰۰۹۔ آدمی جب شدّت سے زندہ رہتا ہے تو زیادہ دن نہیں چلتا۔

— ڈاکٹر ذاکر حسین

۱۰۱۰۔ میں وقتاً فوقتاً تقریبات کی نوید دیتی رہتی ہوں لیکن میری آواز میں خبردار رہنے کی گونج بھی ہو سکتی ہے۔

— ایک دیوار گھڑی کی عبارت

۱۰۱۱۔ مقصد ایک ایسا خواب ہے جو مقررہ وقت پر پورا کرنا ہوتا ہے۔

— نپولین ہل

۱۰۱۲۔ مصروف ترین انسان سب سے زیادہ خوش رہتا ہے۔

— نامعلوم

۱۰۱۳۔ معجزہ زمین پر زندگی گزارنا ہے، ہوا میں تیرنا اور پانی پر چلنا نہیں۔

— چینی کہاوت

۱۰۱۴۔ عین ممکن ہے کہ کامیاب ہونے کی صورت میں تمھیں جھوٹے دوست اور سچے دشمن ہی ہاتھ آئیں۔ لیکن یہ نہ ہوتو بھی کامیابی ضرور حاصل کرو۔

— مدر ٹریسا

۱۰۱۵۔ ممکن اور ناممکن کے درمیان فرق صرف پکّے ارادے کا ہے۔

— ٹامی لیسورڈا

۱۰۱۶۔ ناکامیاں دو طرح کے لوگوں کو حاصل ہوتی ہیں، انھیں جو سوچتے ہیں اور عمل نہیں کرتے اور انہیں جو عمل کرتے ہیں لیکن سوچتے نہیں۔

— لارینس جی پیٹر

۱۰۱۷۔ اِس دُنیا کو ایک نئی قسم کی فوج کی ضرورت ہے۔ مہربان لوگوں کی فوج۔

— کلیولینڈ امورے

۱۰۱۸۔ پرچھائیوں کے پیچھے بھاگنے والو! سینے میں جو آگ سلگتی ہے، اُس کی کوئی پرچھائی نہیں ہوتی۔

— امرتا پریتم

۱۰۱۹۔ میں تمہارے نقطہ نظر کو صحیح نہیں سمجھتا لیکن تمہارے اپنی رائے پیش کرنے کے حق کا دفاع آخری وقت تک کروں گا۔

— والٹیئر

۱۰۲۰۔ سفر کا رُخ نہ بدلیں تو ممکن ہے آپ وہیں پہنچ جائیں جہاں آپ جا رہے ہیں۔

— لاؤتزو

۱۰۲۱۔ اس دُنیا میں صحیح بھی ہے اور غلط بھی اور اس کے درمیان فرق کرنا مشکل بھی نہیں۔

— سُپر مین

۱۰۲۲۔ ہوسکتا ہے موت ہی دُنیا کی سب سے بڑی نعمت ہو۔

— سقراط

۱۰۲۳۔ بُنائی تو شروع کرو، خدا سوت فراہم کر ہی دے گا۔

— جرمن کہاوت

۱۰۲۴۔ موسیقی اور خاموشی کی ہم آہنگی کیسی شاندار ہوتی ہے کیونکہ راگ خاموشی سے چھیڑا جاتا ہے اور خاموشی موسیقی سے لبریز ہوتی ہے۔

— مارسل مارسیو

۱۰۲۵۔ بات کرنے کا کوئی سبب ہونا ہی چاہیے لیکن خاموشی کو اس کی ضرورت نہیں ہوتی۔

— ایک کہاوت

۱۰۲۶۔ خاموشی الفاظ سے زیادہ خوش بیان ہوتی ہے۔

ــــ تھامس کارلائل

۱۰۲۷۔ جتنا پیسہ اور قربانی اتنی ہی کامیابی۔

ــــ ژاں پال سارتر

۱۰۲۸۔ دُنیا ایک کتاب ہے اور جو لوگ سفر نہیں کرتے صرف ایک صفحہ پڑھ کر رہ جاتے ہیں۔

ــــ سینٹ آگسٹائن

۱۰۲۹۔ لوہا عدم استعمال سے زنگ آلود ہو جاتا ہے اور ذہانت بے عملی سے کند۔

ــــ لیونارڈو ڈا ونچی

۱۰۳۰۔ صرف زندہ رہنا کافی نہیں، دھوپ، آزادی اور تھوڑے سے پھول بھی ہونے چاہئیں۔

ــــ ہینس کرچین اینڈرسن

۱۰۳۱۔ کسی فائدے کے حصول کے لیے عبادت کرنا فائدے کی عبادت کرنا ہے، خدا کی نہیں۔

ــــ نامعلوم

۱۰۳۲۔ بچّے اندھیرے سے ڈرتے ہیں تو ہم اُنہیں معاف کر دیتے ہیں، لیکن زندگی کا المیہ یہ ہے کہ بڑی عمر کے لوگ روشنی سے ڈرتے ہیں۔

ــــ افلاطون

۱۰۳۳۔ جب یہ نہ معلوم ہو کہ کہاں جا رہے ہو تو ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔
یہ بھی ہو سکتا ہے کہ تم وہاں نہ پہنچو۔

— یوگی بیر

۱۰۳۴۔ میں تو اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ ماضی اور مستقبل حقیقی واہمے ہیں اور ان کا
وجود دَورِ موجود میں ہے، یعنی وہ جو ہے اور وہ سب کچھ جو ہے۔

— ایلنواٹس

۱۰۳۵۔ زندگی گزارنے کے دو طریقے ہیں: ایک یہ مان کر کہ جو کچھ بھی ہے معجزہ
نہیں اور دوسرا یہ کہ جو کچھ ہے وہ معجزہ ہی ہے۔

— البرٹ آئنسٹائن

۱۰۳۶۔ تشدّد کو دماغ کے اندر ہی رہنے دو، جو اس کا گھر ہے۔

— ہری ان آلڈِس

۱۰۳۷۔ سونا خالص اور انسان مکمل ہو ہی نہیں سکتا۔

— چینی کہاوت

۱۰۳۸۔ لوگ تنہا ہیں، کیوں کہ وہ پلوں کے مقابلے دیواریں زیادہ بناتے ہیں۔

— جے۔ نیوٹن

۱۰۳۹۔ میں چاہتا ہوں کہ بڑا ہو کر بچہ بن جاؤں۔

— جوزِف ہیلَر

۱۰۴۰۔ بند آنکھوں سے وہ منظر زیادہ صاف نظر آتا ہے جو کھلی آنکھوں سے

بالکل دکھائی نہیں دیتا۔

— سعس

۱۰۴۱۔ دوستی کے لیے بڑھا ہوا ہاتھ کبھی نہ ٹھکراؤ کیونکہ یہ تو ممکن ہے کہ دس میں سے نوَ سے کچھ حاصل نہ ہو لیکن یہ بھی ممکن ہے کہ باقی ایک سارے خسارے کا ازالہ کر دے۔

— میڈیم ڈے ٹین سن

۱۰۴۲۔ ماضی نے حال کو جنم دیا ہے اور حال مستقبل کو جنم دے گا۔ یہ ایسی غیر مختتم کڑیاں ہیں جو محدود سے لامحدود تک پھیلی ہوئی ہیں۔

— ابراہیم لنکن

۱۰۴۳۔ تھوڑی بہت خوشبو اس ہاتھ میں بھی بس جاتی ہے جو لوگوں کو گلاب کے پھول دیتا ہے۔

— چینی کہاوت

۱۰۴۴۔ اگر یہ نہیں معلوم کہ منزل کیا ہے تو ہر سڑک وہاں پہنچا دے گی۔

— لیوس کارول

۱۰۴۵۔ گہرا احساس ہمیشہ خود کو تنہائی میں ظاہر کرتا ہے۔

— مری اناۓ مُور

۱۰۴۶۔ لوگوں کو اُمید سے محروم نہ کرو۔ ہوسکتا ہے ان کا کُل سرمایہ یہی ہو۔

— راۓ۔ آئی۔ اسمتھ

۱۰۴۷۔ جو آپ کی خاموشی نہیں سمجھتا، آپ کی بات بھی غالباً نہیں سمجھے گا۔

— البرٹ ہبارڈ

۱۰۴۸۔ ہم کوئی دُوسری زبان بول رہے ہوتے تو ہمیں دُنیا بھی کچھ نہ کچھ مختلف نظر آتی۔

— وٹگنسٹائن

۱۰۴۹۔ انصاف نہ ہو تو ملک کی سالمیت منظّم ڈاکہ زنی کے علاوہ کیا ہے۔

— سینٹ آگسٹائن

۱۰۵۰۔ ہوسکتا ہے کہ یہ دُنیا دوسرے کرۂ ارض کا جہنم ہو۔

— آلڈوس ہکسلے

۱۰۵۱۔ دولت کی چاہ تمام بُرائیوں کی بنیاد ہے۔

— بائبل

۱۰۵۲۔ وہ مذہب جو عملی مسائل پر توجہ نہیں کرتا اور ان کو حل کرنے میں معاون نہیں ہوتا قطعاً مذہب نہیں ہے۔

— مہاتما گاندھی

۱۰۵۳۔ شاعری خاموشی کی یتیم اولاد ہے۔ الفاظ اس تجربہ کی برابری کبھی نہیں کر سکتے جو اُن کے پسِ پشت ہوتا ہے۔

— چارلس سِمک

۱۰۵۴۔ محبت کے ساتھ جو کام چاہے کرو، کوئی خطرہ نہیں، کوئی تصادم نہیں۔

— جے۔ کرشنا مورتی

۱۰۵۵۔ فتح منداس طرح بنو جیسے یہ تمہاری عادت ہواور شکست ایسے قبول کرو کہ جیسے دیکھنا چاہتے ہو کہ یہ کیا ہوتی ہے۔

— کنفیوشیئس

۱۰۵۶۔ زندگی ایسی قوسِ قزح ہے جس میں سیاہی بھی ہوتی ہے۔

— پے گینی پیولوتشانکو

۱۰۵۷۔ ہمیں عقل ماضی کی یادوں سے نہیں، مستقبل کی ذمہ داریوں سے آتی ہے۔

— برنارڈ شا

۱۰۵۸۔ جنگ کا اعلان تو سن رسیدہ لوگ کرتے ہیں لیکن لڑتے مرتے ہیں بیچارے نوجوان۔

— ہربرٹ ہووَر

۱۰۵۹۔ دستانے پہن کر بلّی چوہا نہیں پکڑ پاتی۔

— نوجوت سنگھ سدّھو

۱۰۶۰۔ محنت مزدوری کسی کو بے عزت نہیں کرتی، ہاں یہ ضرور ہوتا ہے کہ کبھی کبھی لوگ اسے بے وقار کر دیتے ہیں۔

— یولی سس ایس۔ گرانت

۱۰۶۱۔ بہت زیادہ قاعدے، قانون کی حرمت تباہ کر دیتے ہیں۔

— ونسٹن چرچل

۱۰۶۲۔ اکثر صورتوں میں محرومی کا احساس اس وقت ہوتا ہے جب کوئی اپنے ہی

خیالات سے ٹھیک سے کام نہیں لے پاتا۔

— جینے فریس

۱۰۶۳۔ خدا کی قسم کبھی مت کھاؤ، لوگ سمجھیں گے تم اس پر عمل کرنا چاہتے ہو۔

— جارج ڈگلس

۱۰۶۴۔ بہت تھوڑی سی اُمید بھی محبت کو جنم دینے کے لیے کافی ہے۔

— اسٹینڈ ہال

۱۰۶۵۔ توہم کا اصل سرچشمہ خوف ہے، اور سفّاکی کا بھی۔ خوف پر فتح دانشمندی کی ابتدا ہے۔

— برٹرنڈ رسل

۱۰۶۶۔ دُنیا کی ہر چیز کا مالک ہونے کے علاوہ بھی زندگی میں کچھ ہوتا ہے۔

— موریس سنڈاک

۱۰۶۷۔ جہاں بھی جاؤ، جو بھی موسم ہو، اپنی خوش دلی اپنے ساتھ لے جاؤ۔

— اینتھونی جے۔ ڈی۔ اینگلو اینگیلو

۱۰۶۸۔ جہاں سادگی نہیں وہاں عظمت نہیں۔

— لیو ٹالسٹائی

۱۰۶۹۔ ہر اچھی کتاب میں ایک اسرار ہونا چاہیے، جو نگاہوں سے اوجھل ہو، تاکہ پڑھنے والا اسے سوچنے اور دریافت کرنے کی کوشش کر سکے۔

— رسول حمزاتوف

۱۰۷۰۔ محبت کے علاوہ کوئی چیز ایسی نہیں جس کے لیے جنگ کی جائے۔

ــــ ایلو جاہ ووڈ

۱۰۷۱۔ کامیابی کا ایک راز یہ ہے کہ راستے کے روڑوں کو، ترقی کا زینہ بنالیا جائے۔

ــــ جیک پین

۱۰۷۲۔ غریب وہ نہیں ہے جس کے پاس دولت نہیں ہے۔ غریب وہ ہے جس کے پاس علم نہیں ہے۔

ــــ انیس امروہوی

۱۰۷۳۔ معاف کردینا محبت کی انتہائی شکل ہے۔

ــــ رین ہولد نیبوہر

۱۰۷۴۔ یہ پتہ لگانے میں کہ مجھ میں مصنّف بننے کی صلاحیت نہیں ہے پندرہ برس لگ گئے۔ لیکن اس وقت تک میں مشہور ہو چکا تھا۔

ــــ رابرٹ بینچ لے

۱۰۷۵۔ دانش مند ترین لوگوں کو بھی حماقت کی باتیں کبھی کبھی اچھی لگتی ہیں۔

ــــ روالڈ ڈاہل

۱۰۷۶۔ دوزخ سے گزر رہے ہو، تو بھی چلتے رہو۔

ــــ ونسٹن چرچل

۱۰۷۷۔ جو اپنی مصیبتیں نہیں بیان کرتا اس پر کبھی کسی کو رحم نہیں آتا۔

ــــ جین آسٹین

۱۰۷۸۔ صحیح فیصلہ علم کی بنیاد پر ہوتا ہے تعداد کی بنیاد پر نہیں۔

— افلاطون

۱۰۷۹۔ اے خدا میں نے تجھے اپنے ارادوں کی شکست سے پہچانا۔

— حضرت علیؓ

۱۰۸۰۔ جو یہ کہتا ہے کہ ہار یا جیت اہم نہیں، شاید وہ ہے جو ہار چکا ہے۔

— مارٹینا ناوراٹی ٹووا

۱۰۸۱۔ تخیل وہ سب سے بلند پتنگ ہے جو کوئی بھی اڑا سکتا ہے۔

— مارگریٹ ایٹ ووڈ

۱۰۸۲۔ انسان کو صرف دو صورتوں میں جھکنا چاہیے، کسی بہتے ہوئے چشمے سے پیاس بجھانے کے لیے یا پھر کسی شاخ پر کھلا ہوا پھول توڑنے کے لیے۔

— رسول حمزاتوف

۱۰۸۳۔ کام سزا نہیں، بلکہ انسان کا انعام، اس کی طاقت اور مسرت ہے۔

— جارج سینڈ

۱۰۸۴۔ نوجوان خوش رہتے ہیں اس لیے کہ ان میں حُسن کا احساس کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔

— فرانز کافکا

۱۰۸۵۔ آگے بڑھو اور کبھی نہ رُکو کیونکہ پیش قدمی ہی تکمیل ہے۔ قدم بڑھاؤ اور راستے کے کانٹوں سے نہ ڈرو کیونکہ ان سے فاسد خون نکل جاتا ہے۔

— خلیل جبران

۱۰۸۶۔ اگر آپ کا خیال ہے کہ آپ کو سب کچھ معلوم ہے تو یہ آپ کی غلط فہمی ہے۔

ـــ جاپانی کہاوت

۱۰۸۷۔ خوشی منزل نہیں، زندگی بسر کرنے کا انداز ہے۔

ـــ برٹن ہلس

۱۰۸۸۔ جس پر احسان کرو، اس کے شر سے ڈرو۔

ـــ نامعلوم

۱۰۸۹۔ ہر جھوٹ کے پیچھے کوئی نہ کوئی سچائی ضرور ہوتی ہے۔

ـــ انیس امروہوی

۱۰۹۰۔ لکھو، اور اپنے علم کو اپنے دوسوں کے درمیان پھیلاؤ، اور جب وقتِ مرگ آئے تو اپنے بچوں کو بطور میراث سپرد کرو، کیونکہ جب فتنہ و آشوب کا زمانہ آتا ہے تو بجز کتاب، کوئی مونس و دمساز نہیں ہوتا۔

ـــ امام جعفر صادق

۱۰۹۱۔ جہاز گودی میں محفوظ تو رہتا ہے لیکن اس کام کے لیے اسے بنایا نہیں گیا ہے۔

ـــ ولیم شید

۱۰۹۲۔ جو شخص علم کی تلاش میں نکلے، وہ اُس وقت تک خدا کی راہ میں ہے جب تک کہ واپس نہ آجائے۔

ـــ ترمزی من انس

۱۰۹۳۔ اُمید غریب کا رزق ہے۔

ـــ جارج ہربرٹ

۱۰۹۴۔ جو لوگ پُرامن انقلاب کی راہ کا روڑا بنتے ہیں، وہی پر تشدّد انقلاب ناگزیر بنا دیتے ہیں۔

— والٹیئر

۱۰۹۵۔ دوست بنانے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ دوست بن جاؤ۔

— رالف والڈو ایمرسن

۱۰۹۶۔ ذرا کسر نفسی سے کام لیں اور سوچیں کہ ہوسکتا ہے ہم ہی صحیح نہ ہوں۔

— پنڈت نہرو

۱۰۹۷۔ رجائیت پاگل خانے میں خوب پنپتی ہے۔

— ہیولاک ایلس

۱۰۹۸۔ ہر وقت اچھا ہے بشرطیکہ ہمیں معلوم ہو کہ اس کا کیا کیا جائے۔

— رالف والڈو ایمرسن

۱۰۹۹۔ امن کا آغاز مسکراہٹ سے ہوتا ہے۔

— مدر ٹیریسا

۱۱۰۰۔ اصولوں کے لیے جنگ کرنا آسان ہے، ان پر عمل کرنا بہت مشکل۔

— ادائی ایونگ اسٹی وینسن

۱۱۰۱۔ علم ایمان والوں کی گم شدہ دولت ہے۔

— حضرت محمدؐ

۱۱۰۲۔ سچّی محبت اور خواب میں کچھ بھی ناممکن نہیں ہوتا۔

ـــ جینموس اے

۱۱۰۳۔ دولت کی فراوانی ہی مفلسی کا سبب ہے۔

ـــ مارشل میک لوہن

۱۱۰۴۔ یاد رکھو، کہ علم کے ساتھ عمل ضروری ہے۔ نہ عمل کے بغیر علم نافع ہے اور نہ علم کے بغیر عمل نفع بخش ہے۔ جس علم کی پشت پر عمل موجود نہ ہو، وہ علم جہل ہی کے زُمرے میں شامل ہے۔

ـــ حضرت داتا گنج بخش (کشف المحبوب سے ماخوذ)

۱۱۰۵۔ دنیا کے سارے حسین جذبات ایک خوبصورت عمل کے مقابلے میں حقیر ہیں۔

ـــ لے لینڈ اسٹیس فورڈ

۱۱۰۶۔ تین چیزیں زیادہ دنوں چھپائی نہیں جاسکتیں...... سورج، چاند اور سچائی۔

ـــ گوتم بدھ

۱۱۰۷۔ بچہ خدا کی اس خواہش کا اظہار ہے کہ دُنیا چلتی رہنی چاہیے۔

ـــ کارل آگسٹ سینڈ برگ

۱۱۰۸۔ کسی کی بُرائی ہی کرنی ہے تو اسے سمندر کے کنارے کی ریت پر لکھ دو۔

ـــ نپولین ہل

۱۱۰۹۔ مستقبل کے بارے میں سب سے اچھی بات یہ ہے کہ کسی نہ کسی دن آ ہی جاتا ہے۔

ـــ رونالڈ ریگن

۱۱۱۰۔ ماضی کو تباہ کرنے کی ضرورت نہیں وہ تو ختم ہو ہی چکا ہے۔

— جان لیگ

۱۱۱۱۔ اس وقت خاموش رہنے کے لیے جب الفاظ بے معنی ہو جاتے ہیں، بوسہ قدرت کا ایک حسین طریق کار ہے۔

— انگرڈ برگ مین

عِلم کی تلاش

جو شخص
عِلم کی تلاش میں نِکلے
وَہ اُس وَقت تک
خُدا کی رَاہ میں ہے
جب تک کہ
واپس نہ آجائے
○○

﴿ ترمذی من انسؓ ﴾

عِلم اور عَمل

یاد رکھو کہ
عِلم کے ساتھ عَمل ضروری ہے
نہ عَمل کے بغیر عِلم نافع ہے اور نہ عِلم کے بغیر
عَمل نفع بخش ہے
جس عِلم کی پُشت پر عَمل موجود نہ ہو
وہ عِلم جہل ہی کے زُمرے میں شامل ہے۔

○○

— حضرت داتا گنج بخشؒ

﴿کَشفُ المَحجُوبُ سے﴾

علم کی میراث

لکھو!

اور

اپنے علم کو اپنے دوستوں کے درمیان پھیلاؤ

اور

جب وقتِ مرگ آئے تو اپنے

بچوں کو

بطورِ میراث سُپرد کرو

کیوں کہ

جب فتنہ و آشوب کا زمانہ آتا ہے

تو بجز کتاب

کوئی اور مونس و دمساز نہیں ہوتا!

○○

اِمامُ جَعفَرُ صَادِق

مصنف کی دیگر کتابیں

غلام گردش (افسانے)

فکشن کی تنقید : چند مباحث

کھلی کتاب (خاکے)

جینے والے (افسانے)

عبدالعلیم (مونوگراف)

باغات (ترجمہ)

عبدالعلیم کے منتخب مضامین

سب سے چھوٹا غم (افسانے)

انتخاب مضامین احمد جمال پاشا

اُردو کے ادبی رسالوں کے مسائل

دو جاسوسی ناولوں کے ترجمے (نایاب)

TAKHLEEQKAR PUBLISHERS
205, II floor, St. No. 6, J-Ext., Laxmi Nagar, Delhi-110092
Ph : 011-22442572, 9811612373 E-mail : qissey@rediffmail.com